اللہ

سے مغفرت حاصل کیجئے

اللہ سے مغفرت حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے

مصنف

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

ابن مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

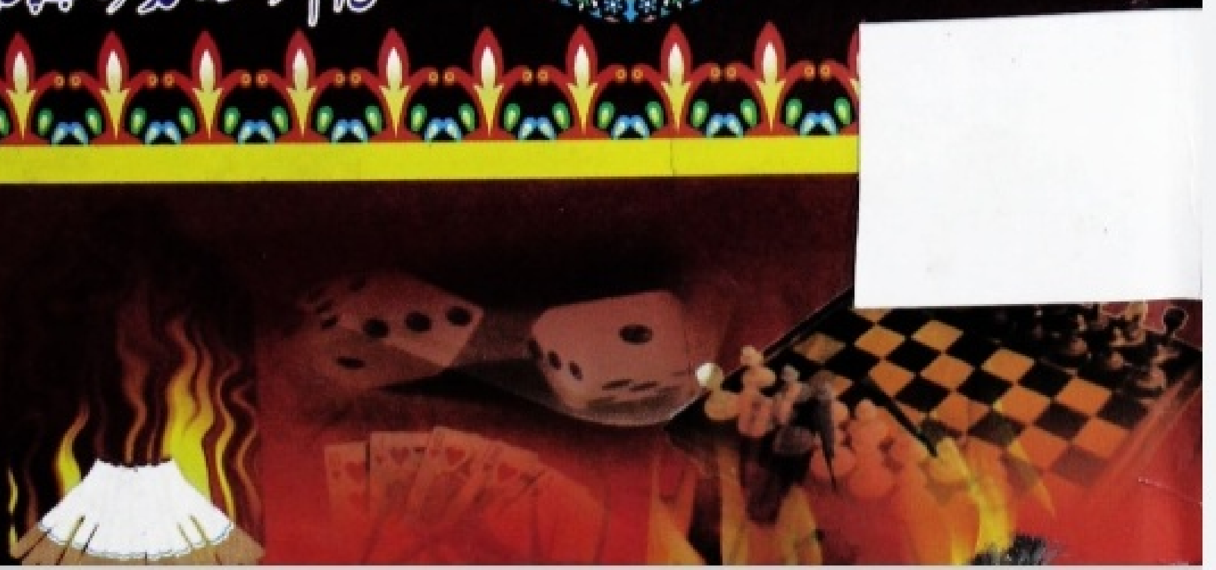

اللہ

سے مغفرت حاصل کیجئے

اللہ سے مغفرت حاصل کرنے کے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم طریقے

مُصنّف

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

بن

مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

الفلاح پبلشرز

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 0423-7243377-0333-4380927

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ——— اللہ سے مغفرت حاصل کیجئے

تالیف ——— حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی
مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

تخریج واحادیث ——— مفتی محمد حذیفہ بن حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالنپوری

ناشر ——— محمد شبیر

طباعت ——— ربیع الثانی فروری 2014ء

پرنٹر ——— جاوید پریس

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی و علمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

الفلاح پبلشرز
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 0423-7243377-0333-4380927

خدایا!

اس کتاب کو میری زندگی کے

ہر سانس کا کفارہ بنا دے!

آمین یارب العالمین!

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالن پوری

Marfat.com

قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (سورۂ زمر آیت: ۵۳)

آپ کہہ دیجئے: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو، یقیناً اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادے گا، واقعی وہ بڑا بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

Marfat.com

فہرست مضامین

- تقریظ (حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی) ۱۹
- پیش لفظ (حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری) ۲۰
- آیات مغفرت ورحمت ۲۱
- شرک وکفراور بغض وحسد سے بچئے آپ کے گناہ معاف ۵۸
- شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور بغض وعداوت رکھنے والے کے سواسب کے گناہ معاف ۵۸
- جو شرک، جادو اور کینہ سے بچا اس کے گناہ معاف ۵۹
- فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں آپ بھی تلاش کر کے شریک ہوجایئے، گناہ معاف ۵۹
- عالم باعمل بنئے گناہ معاف ۶۲
- جو علم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف ۶۲
- جو طلب علم کے لیے نکلا اس کے گناہ معاف ۶۲
- طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور عالم دین کے لیے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے ۶۳
- دن کے شروع اور آخری حصہ میں نیک کام کیجیے درمیان کے گناہ معاف ۶۴
- جس نے آئندہ اچھے کام کیے اس کے پچھلے گناہ معاف ۶۵
- نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو چھوٹے گناہ معاف ۶۶

Marfat.com

- جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن پڑھنا سکھایا اس کے گناہ معاف ٦٧
- اچھی طرح وضو کیجیے اور نماز پڑھیے، گناہ معاف ٦٧
- اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے، اور معافی مانگے گناہ معاف ٧١
- نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیجئے سارے گناہ معاف ٧٢
- وضو کر کے فوراً درج ذیل دعا پڑھئے دو وضوؤں کے درمیان جو گناہ کئے وہ معاف ٧٣
- رات کو باوضو سویا کرو گناہ معاف ٧٤
- جمعہ کے دن غسل کیجئے گناہ معاف ٧٤
- جمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف ٧٥
- جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ٧٧
- جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ٧٧
- چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجیے گناہ معاف ٧٨
- اللہ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھئے گناہ معاف ٧٨
- تہجد کا اہتمام کیجیے گناہ معاف ٧٩
- اشراق کی نماز پڑھئے گناہ معاف ٧٩
- رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے گناہ معاف ٨٠
- جمعہ کے دن خوب دھیان سے خطبہ سنئے دس دن کے گناہ معاف ٨٠
- پیدل چل کر آیئے اور جماعت سے نماز پڑھئے گناہ معاف ٨١
- گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال ٨١

Marfat.com

۞ بلند آواز سے اذان دیجیے، گناہ معاف ۸۲

۞ پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجیے، گناہ معاف ۸۲

۞ پانچوں نمازوں اور جمعہ کا اہتمام کیجیے اور جنابت کے بعد غسل کیجیے گناہ معاف ۸۴

۞ صف میں خالی جگہ ہو تو پُر کیجیے آپ کے گناہ معاف ۸۵

۞ پانچوں نمازوں کی پابندی کیجیے درمیان کے گناہ معاف ۸۵

۞ جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۸۸

۞ نماز کے لیے پیدل آیئے اور جایئے، ہر قدم پر ایک گناہ معاف ۸۸

۞ اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھیے آپ کے گناہ معاف ۸۹

۞ جس نے سجدہ میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِی کہا اس کے گناہ معاف ۸۹

۞ جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے دن کے گناہ معاف ۹۰

۞ جس نے عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے گناہ معاف ۹۰

۞ جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اس کے گناہ معاف ۹۱

۞ جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان عبادت کرتا رہا اس کے گناہ معاف ۹۱

۞ میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف ۹۲

۞ صلاۃ التسبیح پڑھیے سارے گناہ معاف ۹۳

۞ مسجد اقصی میں نماز پڑھیے سارے گناہ معاف ۹۷

۞ جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھیے گناہ معاف ۹۸

Marfat.com

۞ شب قدر میں خوب نماز پڑھیے اور رمضان میں روزے رکھیے گناہ معاف ۹۹
۞ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھیے دن بھر کے گناہ معاف ۹۹
۞ جس نے رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف ۱۰۰
۞ دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ کہیے: اے اللہ میری مغفرت فرمادے، آپ کے گناہ معاف ۱۰۰
۞ تیسرے کلمہ کا ورد کیجیے گناہ معاف ۱۰۱
۞ مندرجہ ذیل دعا کیجیے گناہ معاف ۱۰۲
۞ آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات کہیے سارے گناہ معاف ۱۰۲
۞ سو مرتبہ سبحان اللہ کہیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف ۱۰۳
۞ بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف ۱۰۴
۞ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
۞ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
۞ سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف ۱۰۶
۞ سچے دل سے کلمہ پڑھیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۷
۞ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۰۷
۞ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۰۸
۞ درج ذیل دو کام کیجیے سارے گناہ معاف ۱۰۸
۞ نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھیے گناہ معاف ۱۱۰

Marfat.com

- جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سبحان اللہ العظیم وبحمدہ سو مرتبہ کہا کرو آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ۱۱۰
- صبح وشام سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۱۱

صبح وشام درج ذیل کلمات دس مرتبہ کہا کرو دس گناہ معاف ۱۱۲

- اللہ کے پسندیدہ چار کلمے ۱۱۲
- مصافحہ کے وقت دونوں یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں دونوں کے گناہ معاف ۱۱۳
- کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھیے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف ۱۱۴
- مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۱۵
- حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف ۱۱۵

اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھیے گناہ معاف ۱۱۷

- جب نماز کے لیے گھر سے نکلو درج ذیل دعا پڑھیے ستر ہزار فرشتے آپ کے لیے استغفار کریں گے ۱۱۸
- فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے دس بڑے گناہ معاف ۱۱۹
- فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۲۱
- جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل دعا کیجیے سارے گناہ معاف ۱۲۱
- صبح وشام درج ذیل دعا پڑھا کرو گناہ معاف ۱۲۲
- صبح وشام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف ۱۲۳
- لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۲۳
- لیٹتے وقت درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۲۴
- بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھیے گناہ معاف ۱۲۴

Marfat.com

۞ رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات کہو ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہو گے ۱۲۵

۞ درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف ۱۲۶

۞ اللہ کی رضا کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھئے گناہ معاف ۱۲۶

۞ سورۂ ملک پڑھ لیجیے گناہ معاف ۱۲۷

۞ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھئے ایک سال کے گناہ معاف ۱۲۸

۞ جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف ۱۲۸

۞ جمعہ کی رات میں حم الدخان پڑھئے گناہ معاف ۱۲۹

۞ جمعہ کی رات میں سورۂ یٰس پڑھئے گناہ معاف ۱۲۹

۞ جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین سات سات مرتبہ پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۳۰

۞ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۳۱

۞ ہر روز دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھئے پچاس سال کے گناہ معاف ۱۳۱

۞ گناہ پر شرمندگی کا اظہار کیجیے، گناہ معاف ۱۳۲

۞ ”اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں“ تین مرتبہ کہنے سے گناہ معاف ۱۳۲

۞ ندامت کے ساتھ اپنے گناہ کا اقرار کیجیے اور معافی مانگئے گناہ معاف ۱۳۳

۞ آپ کے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو معافی مانگئے، گناہ معاف ۱۳۴

۞ ساری زمین آپ کے گناہوں سے بھر گئی ہے پھر بھی معافی مانگئے اور شرک سے بچئے گناہ معاف ۱۳۶

Marfat.com

- جو مغفرت خداوندی پر کامل یقین رکھتا ہے اس کے گناہ معاف ۱۳۶
- استغفار کرتے رہئے گناہ معاف ۱۳۷
- کثرت سے استغفار کرتے رہو ہر تنگی سے نجات اور قیامت کے دن مسرت ہوگی ۱۳۷
- رات دن گناہ کرنے والو! اللہ سے معافی مانگتے رہو، گناہ معاف ۱۳۸
- گناہوں سے توبہ کیجئے گناہ معاف ۱۴۰
- اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندے جب تک استغفار کرتے رہیں گے، اللہ معاف فرماتے رہیں گے ۱۴۱
- توبہ کا دروازہ کھٹکھٹایئے گناہ معاف ۱۴۲
- تہجد کے وقت استغفار کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۴۲
- توبہ کیجیے اور نیک کام کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۴۳
- رَبِّ اغْفِرْ لِیْ کہہ دیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۴۴
- توبہ کی تلاش میں نکلنے والے قاتل کے گناہ معاف ۱۴۴
- مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف ۱۴۶
- جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے گناہ معاف ۱۴۶
- اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کہئے گناہ معاف ۱۴۷
- ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجیے گناہ معاف ۱۴۸
- شب برأت میں معافی مانگئے گناہ معاف ۱۴۹
- استغفار سے غیبت کا گناہ معاف ۱۴۹
- ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہئے سارے گناہ معاف ۱۵۰
- بندوں کی بیماری گناہ، اور اس کا علاج استغفار ہے ۱۵۰

Marfat.com

۞ دن میں ایک باراور رات میں ایک بار سید الاستغفار پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۵۱
۞ جو اللہ کے عذاب سے ڈرا اس کے گناہ معاف ۱۵۲
۞ جس کا دل اللہ کے راستہ میں کپکپایا اس کے گناہ معاف ۱۵۳
۞ جو لوگ صرف رضائے الٰہی کے لیے اللہ کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف ۱۵۳
۞ اللہ کی تعظیم کیجئے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کیجئے سارے گناہ معاف ۱۵۴
۞ نعمت ملنے پر اللہ کی بار بار تعریف کیجئے گناہ معاف ۱۵۴
۞ غافلین کے مجمع میں اللہ کو یاد کیجئے سارے گناہ معاف ۱۵۵
۞ جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں دیکھیں اور ہر بار اللہ اکبر کہا اس کے گناہ معاف ۱۵۶
۞ میت کو غسل دیجیے اور اس کے عیوب چھپایئے، آپ کے چالیس کبیرہ گناہ معاف، اور قبر کھودنے کا ثواب ۱۵۷
۞ میت کو غسل اور کفن دینے کا اجر وثواب ۱۵۷
۞ مرحوم کی تعریف کیجیے مرحوم کے گناہ معاف ۱۵۸
۞ دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرحوم بھلا آدمی تھا مرحوم کے گناہ معاف ۱۵۸
۞ جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی کی گواہی دیں اس کے گناہ معاف ۱۵۹
۞ جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اس کے گناہ معاف ۱۵۹
۞ جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی اس کے گناہ معاف ۱۶۰
۞ مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی نماز جنازہ پڑھی اس کے گناہ معاف ۱۶۰
۞ مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کیجئے مرحوم کے گناہ معاف ۱۶۱

Marfat.com

۞ تمام مؤمنین کے لیے دعائے مغفرت کیجئے ہر مؤمن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی ۱۶۲

۞ تمام مؤمنین کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ مغفرت کی دعا کیجئے آپ مستجاب الدعوات بن جائیں گے ۱۶۲

۞ جو جنازہ کے پیچھے چلا اس کے گناہ معاف ۱۶۲

۞ جو وصیت کر کے فوت ہوا اس کے گناہ معاف ۱۶۳

۞ قبر کے بھینچنے سے باقی گناہ معاف ۱۶۳

۞ موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف ۱۶۴

۞ جو اللہ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا اس کے سارے گناہ معاف ۱۶۴

۞ شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کے گناہ معاف ۱۶۵

۞ اللہ کے راستے میں اگر موت آ گئی تو سارے گناہ معاف ۱۶۵

۞ حضور اکرم ﷺ کی شفاعت سے کبیرہ گناہ معاف ۱۶۶

۞ کثرت سے درود شریف پڑھیے، آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف ۱۶۷

۞ باہم محبت رکھنے والے بندے جب ملیں حضور پر درود بھیجیں ان کے گناہ معاف ۱۶۸

۞ جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ حضور پر درود بھیجئے ۸۰ سال کے گناہ معاف ۱۶۹

۞ حضور ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجئے دس گناہ معاف ۱۶۹

۞ لکھا ہوا درود شریف جب تک باقی رہتا ہے فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں ۱۷۰

۞ اپنے مال کی زکاۃ نکالئے گناہ معاف ۱۷۰

Marfat.com

۞ صدقہ خیرات کیا کیجئے گناہ معاف ۱۷۱
۞ صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیجئے گناہ معاف ۱۷۲
۞ تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں لغو باتوں کا گناہ معاف ۱۷۳
۞ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قربانی کرنے والے کے گناہ معاف ۱۷۳
۞ رمضان میں غلط کام نہ کیجئے، روزے رکھئے اور اچھے کام کیجئے گناہ معاف ۱۷۵
۞ رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف ۱۷۵
۞ رمضان المبارک کے فضائل ۱۷۷
۞ رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف ۱۷۹
۞ رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف ۱۸۰
۞ روزہ رکھنے اور صدقۂ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف ۱۸۱
۞ رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف ۱۸۱
۞ رمضان میں معافی مانگئے گناہ معاف ۱۸۲
۞ جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف ۱۸۳
۞ عرفہ کے دن روزہ رکھئے دو سال کے گناہ معاف ۱۸۳
۞ عاشورہ کا روزہ رکھئے ایک سال کے گناہ معاف ۱۸۴
۞ ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف ۱۸۵
۞ جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف ۱۸۵
۞ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کیجئے نہ پیٹھ ایک گناہ معاف ۱۸۶

Marfat.com

- اللہ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت سے رہتا ہے اور آخرت میں اس کے گناہ معاف ۱۸۷
- پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۱۸۷
- حج کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۸۸
- جس نے اچھی طرح حج کیا اس کے سارے گناہ معاف ۱۸۹
- اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گناہ معاف ۱۹۰
- حج اور عمرہ کیا کرو فقر دور ہوگا اور گناہ معاف ۱۹۱
- اونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف ۱۹۲
- حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگے گناہ معاف ۱۹۳
- حاجی جس کے لیے مغفرت کی دعا کرے اس کے گناہ معاف ۱۹۴
- جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۱۹۴
- عرفہ کے دن تمام حاجیوں کے گناہ معاف ۱۹۵
- حج یا عمرہ کرنے والا راستہ میں مر گیا تو اس کے گناہ معاف ۱۹۷
- جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف ۱۹۷
- جس نے مناسک حج پورے کئے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے اس کے گناہ معاف ۱۹۸
- جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کئے اس کے گناہ معاف ۱۹۹
- طواف کرنے والے کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف ۱۹۹
- جس نے حجر اسود اور رُکن یمانی کا استلام کیا اس کے گناہ معاف ۲۰۰
- جو بیت اللہ میں داخل ہو گیا اس کے گناہ معاف ۲۰۰
- عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۰۱

Marfat.com

۞ جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ اور زبان کو قابو میں رکھا اس کے گناہ معاف ۲۰۱
۞ ایک رات کے بخار سے مؤمن کے سارے گناہ معاف ۲۰۲
۞ اللہ کے راستے میں آپ کے سر میں درد ہو تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۳
۞ بیمار آدمی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ چالیس مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف ۲۰۳
۞ بیماری پر صبر کیجئے آپ کے سارے گناہ معاف ۲۰۴
۞ عیادت کرنے والوں کے سامنے بیمار آدمی اللہ کی تعریف کرے، اس کے گناہ معاف ۲۰۵
۞ بیماری سے سارے گناہ معاف ۲۰۶
۞ بینائی چلی جائے تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۷
۞ جو ایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا اس کے گناہ معاف ۲۰۷
۞ بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہے تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۸
۞ نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۰۹
۞ سفر میں جس کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے گناہ معاف ۲۱۰
۞ بخار کو برا بھلا نہ کہو اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۱۱
۞ ایک رات کے بخار سے ایک سال کے گناہ معاف ۲۱۱
۞ آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۱۲
۞ معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف ۲۱۲
۞ بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف ۲۱۳
۞ جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے گناہ معاف ۲۱۳
۞ حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفید ہوا اس کا ایک گناہ معاف ۲۱۴

Marfat.com

- نامناسب حالات پر صبر کیجیے گناہ معاف ۲۱۵
- اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں ہوگی تو صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۱۵
- تین چیزوں کو چھپایئے گناہ معاف ۲۱۶
- کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۱۷
- آزمائش کے وقت صبر کیجیے گناہ معاف ۲۱۷
- جس کے تین نابالغ بچے فوت ہوگئے اس کے گناہ معاف ۲۱۸
- مسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۱۹
- طلب معاش میں جو تھکا اس کے گناہ معاف ۲۲۲
- رنج وغم اور معاشی تفکرات سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۲۲
- مالدار کو مہلت دیجیے اور غریب کا قرضہ معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۲۴
- ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صلح کرلیں گناہ معاف ۲۲۴
- آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کر دیجیے آپ کا ایک گناہ معاف ۲۲۵
- آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۲۵
- جس نے نابینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف ۲۲۶
- لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجیے گناہ معاف ۲۲۷
- لوگوں پر رحم کیجیے اور ان کی خطائیں معاف کیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۲۷
- دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور مسکرائیں گناہ معاف ۲۲۸
- بھوکوں کو کھلایئے گناہ معاف ۲۲۸
- پیاسوں کو پانی پلایئے گناہ معاف ۲۲۹

Marfat.com

۞ اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم کر دیجئے گناہ معاف ۲۳۰
۞ جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے میں پہل کرے گا اس کے گناہ معاف ۲۳۰
۞ آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلایئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۱
۞ مہمان کا اعزاز و اکرام کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۲
۞ سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب تھامئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۲
۞ جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی اس کے گناہ معاف ۲۳۳
۞ جس نے مسلمان بھائی کو خوش کر دیا اس کے گناہ معاف ۲۳۴
۞ جس نے لوگوں کے درمیان صلح کرادی اس کے گناہ معاف ۲۳۴
۞ جس نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹائی اس کے گناہ معاف ۲۳۵
۞ اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حق تلفی کا کفارہ ۲۳۵
۞ سلام کیجئے اور نرم گفتگو کیجئے گناہ معاف ۲۳۶
۞ اللہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہیے، آپ کے گناہ معاف ۲۳۶
۞ اگر نامۂ اعمال کے شروع میں اور آخر میں خیر لکھی ہوئی ہے تو درمیان کے گناہ معاف ۲۳۷

Marfat.com

تقریظ

حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، اَمَّا بَعْدُ :

زیر نظر کتاب مولانا محمد یونس پالن پوری کی تالیف ہے، انہوں نے مختلف اوقات میں ایسی حدیثوں کو جمع کرلیا جن میں مغفرت کا یا گناہوں کے کفارہ کا ذکر ہے، پھران کو کتابی شکل میں مرتب کردیا ہے میں اس کا نام ''گلدستۂ مغفرت'' رکھتا ہوں۔ میں نے اس کا مکمل مطالعہ کیا کتاب انتہائی مفید ہے اوراس کو گلدستۂ مغفرت کہا جاسکتا ہے، جس میں مغفرت کے پھول کو ریاض الحدیث سے چن چن کر جمع فرمادیا ہے،ا،اس لیے یہ کتاب طالبانِ معرفت و مغفرت کے لیے بے انتہا مفید ہے، اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر سے نوازے اوران کی محنت کو قبول فرمائے۔

طالب دعاء

زین العابدین الاعظمی

۶ ربیع الاول سنہ ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اللہ جل شانہ کے فضل وکرم اور دعوت وتبلیغ کی محنت وکوشش سے آج بہت سے مسلمان راہ راست پر آرہے ہیں، مگر کچھ لوگ جب اپنی گذشتہ زندگیوں کو دیکھتے ہیں تو یہ سوچ کر مایوس ہوجاتے ہیں کہ ہم نے ماضی میں جو بڑی بڑی زیادتیاں کی ہیں ان کی مغفرت کیسے ہوگی؟ ان ہی لوگوں کی رہنمائی کے لیے احقر نے یہ کتاب دس سال کے طویل عرصے میں مرتب کی ہے، اس میں پہلے ''آیات مغفرت ورحمت'' کو مع ترجمہ رکھا گیا ہے، پھر ان احادیث شریفہ کو ترجمہ اور عنوان کے ساتھ جمع کیا گیا ہے جن میں مغفرت ورحمت خداوندی کا تذکرہ ہے۔

اس کتاب کو پہلے مولانا زین العابدین صاحب اعظمی استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور نے غائر نظر سے دیکھا ہے، پھر مولانا مفتی محمد امین صاحب پالن پوری استاذ حدیث وفقہ دار العلوم دیوبند نے تصحیح ونظر ثانی سے مزین فرمایا ہے، اور اپنے مکتبہ (الامین کتابستان دیوبند) سے احقر کی اجازت وفرمائش پر شائع کر رہے ہیں جَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْرًا

خدایا! اس کتاب کو میری زندگی کے ہر سانس کا کفارہ بنادے! آمین

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالن پوری

۱۰ محرم الحرام سنہ ۱۴۲۹ھ ۲۰ جنوری سنہ ۲۰۰۸ء

Marfat.com

آیات مغفرت و رحمت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ: - اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (سورۃ فاتحہ ا - ۲)

ترجمہ: - سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۲) فَتَابَ عَلَیۡہِ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ (سورۃ البقرۃ: ۳۷)

ترجمہ: - اور اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۳) فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ (سورۃ البقرۃ: ۵۴)

ترجمہ: - پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی، وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۴) وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

(سورۃ البقرۃ: ۱۲۸)

ترجمہ: - اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما، تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے۔

(۵) وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُضِیۡعَ اِیۡمَانَکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ

(سورۃ البقرۃ: ۱۴۳)

Marfat.com

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع نہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۶) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (سورۃ البقرۃ:۱۶۰)

ترجمہ:۔ مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور بیان کردیں تو میں ان کی توبہ قبول کرلیتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم وکرم کرنے والا ہوں۔

(۷) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ البقرۃ:۱۷۳)

ترجمہ:۔ تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو، اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

(۸) فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَیْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ البقرۃ:۱۸۲)

ترجمہ:۔ ہاں جو شخص وصیت کرنے والے کی جانب داری یا گناہ کی وصیت کردینے سے ڈرے پس وہ ان میں آپس میں اصلاح کرادے تو اس پر گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۹) فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ البقرۃ:۱۹۲)

ترجمہ:۔ اگر یہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۰) ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورہ البقرۃ:۱۹۹)

۱۲۴۴۶۳

Marfat.com

ترجمہ: - پھر تم اس جگہ سے لوٹو جس جگہ سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے طلب بخشش کرتے رہو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۱) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ البقرۃ:۲۱۸)

ترجمہ: - البتہ ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں، اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۱۲) وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَیُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ (سورۃ البقرۃ:۲۲۱)

ترجمہ: - اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے، وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان فرما رہا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱۳) اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (سورۃ البقرۃ:۲۲۲)

ترجمہ: - اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۴) لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ (سورۃ البقرۃ:۲۲۵)

ترجمہ: - اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ان قسموں پر نہ پکڑے گا جو پختہ نہ ہوں ہاں اس کی پکڑ اس چیز پر ہے جو تمہارے دلوں کا فعل ہو، اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

(۱۵) لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ البقرۃ:۲۲۶)۔

ترجمہ: - جو لوگ اپنی بیویوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں، ان کے لیے چار مہینے کی مدت ہے، پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

(۱۶) وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

(سورۃ البقرۃ:۲۳۵)

ترجمہ:- تم پراس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اشارۃً کنایۃً ان عورتوں سے نکاح کی بابت کہو، یا اپنے دل میں پوشیدہ ارادہ کرو، اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم ضرور ان کو یاد کرو گے، لیکن تم ان سے پوشیدہ وعدے نہ کرلو ہاں یہ اور بات ہے کہ تم بھلی بات بولا کرو اور عقد نکاح جب تک کہ عدت ختم نہ ہو جائے پختہ نہ کرو، جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے دلوں کی باتوں کا بھی علم ہے، تم اس سے خوف کھاتے رہا کرو اور یہ بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اور حلم والا ہے۔

(۱۷) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۛ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ (سورۃ ال عمران:۳۰)

ترجمہ:- جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پالے گا، آرزو کرے گا کہ کاش! اس کے اور برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے۔

(۱۸) قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورۃ ال عمران:۳۱)

ترجمہ:- کہہ دیجئے، اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ

Marfat.com

تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۹) وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ (سورۃ آل عمران:۵۸)

ترجمہ:۔ لیکن ایمان والوں اور نیک اعمال والوں کو اللہ تعالیٰ ان کا ثواب پورا پورا دے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

(۲۰) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ آل عمران:۵۹)

ترجمہ:۔ مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ اور اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۱) وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ آل عمران:۱۲۹)

ترجمہ:۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہے بخشے جسے چاہے عذاب کرے، اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

(۲۲) وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ (آل عمران آیت:۱۳۳)

ترجمہ:۔ اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے سب آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لیے۔

(۲۳) وَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَ لَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ (سورۃ آل عمران:۱۳۵)

ترجمہ:۔ جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً

Marfat.com

اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے ہیں فی الواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔

(۲۴) اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (سورۃ آل عمران:۱۳۶)

ترجمہ: -انہیں کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان نیک کاموں کے کرنے والوں کا ثواب کیا ہی اچھا ہے۔

(۲۵) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(سورۃ آل عمران:۱۴۷)

ترجمہ: -- وہ یہی کہتے رہے کہ اے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

(۲۶) وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

(سورۃ آل عمران:۱۵۲)

ترجمہ: -اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب کہ تم اس کے حکم سے انہیں کاٹ رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم نے پست ہمتی اختیار کی اور کام میں

Marfat.com

جھگڑنے لگے اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ اس نے تمہاری چاہت کی چیز تمہیں دکھادی تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور بعض کا ارادہ آخرت کا تھا تو پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر دیا تا کہ تم کو آزمائے اور یقیناً اس نے تمہاری لغزش سے درگزر فرمادیا اور ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

(۲۷) اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْکُمْ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّیْطٰنُ بِبَعْضِ مَا کَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰہُ عَنْھُمْ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۔

(سورۃ آل عمران: ۱۵۵)

ترجمہ: - تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ ہوئی تھی یہ لوگ اپنے بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے میں آگئے لیکن یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کردیا اللہ تعالیٰ ہے بخشنے والا اور تحمل والا۔

(۲۸) فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ (سورۃ آل عمران: ۱۹۵)

ترجمہ: - پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز ضائع نہیں کرتا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو اس لیے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں ایذاء دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کیے گئے، میں ضرور ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کردوں گا اور بالیقین انہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، یہ ہے ثواب اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔

(۲۹) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (سورۃ النساء:۱۶)

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۳۰) وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ النساء:۲۵)

ترجمہ:- اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ ہو تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو (اپنا نکاح کرلے) اللہ تمہارے اعمال کو بخوبی جاننے والا ہے، تم سب آپس میں ایک ہی تو ہو، اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور قاعدہ کے مطابق ان کے مہران کو دو، وہ پاک دامن ہوں نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والیاں، نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں، پس جب یہ لونڈیاں نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں تو انہیں آدھی سزا ہے اس سزا سے جو آزاد عورتوں کی ہے، کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کے لیے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف کا اندیشہ ہو اور تمہارا ضبط کرنا بہت بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

(۳۱) يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (سورۃ النساء:۲۶)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے خوب کھول کر بیان کرے اور

Marfat.com

تمہیں تم سے پہلے کے (نیک) لوگوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرلے، اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۳۲) وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا (النساء:۲۷)

ترجمہ:- اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ خواہشات کے پیرو ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم اس سے بہت دور ہٹ جاؤ۔

(۳۳) اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (سورۃ النساء:۳۱)

ترجمہ:- اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کردیں گے اور عزت و بزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔

(۳۴) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا (سورۃ النساء:۴۳)

ترجمہ:- اے ایمان والو! جب تم نشے میں مست ہو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ، جب تک کہ اپنی بات کو سمجھنے نہ لگو اور جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ کرلو ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اپنے منہ اور اپنے ہاتھ مل لو۔ بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

Marfat.com

(۳۵) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا (سورۃ النساء:۴۸)

ترجمہ:- یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا۔

(۳۶) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا

(سورۃ النساء:۶۴)

ترجمہ:- ہم نے ہر ہر رسول کو صرف اسی لیے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی فرمانبرداری کی جائے اور اگر یہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، آپ کے پاس آجاتے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے تو یقیناً یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔

(۳۷) دَرَجٰتٍ مِّنْہُ وَمَغْفِرَۃً وَّرَحْمَۃً ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

(سورۃ النساء:۹۶)

ترجمہ:- بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت بھی اور اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۳۸) فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْھُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا (سورۃ النساء:۹۹)

ترجمہ:- بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے درگزر کرے، اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور معاف فرمانے والا ہے۔

(۳۹) وَمَنْ یُّھَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ

Marfat.com

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

(سورۃ النساء:۱۰۰)

ترجمہ:۔ جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن کو چھوڑے گا، وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اور کشادگی بھی اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف نکل کھڑا ہوا پھر اسے موت نے آ پکڑا تو بھی یقیناً اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۰) وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

(سورۃ النساء:۱۰۶)

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو! بے شک اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔

(۴۱) وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۃ النساء:۱۱۰)

جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربانی کرنے والا پائے گا۔

(۴۲) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۔

(سورۃ النساء:۱۱۶)

ترجمہ:۔ اسے اللہ تعالیٰ قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے، ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(۴۳) وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (سورۃ النساء:۱۲۹)

ترجمہ:- تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا کہ اپنی تمام بیویوں میں ہر طرح عدل کرو، گو تم اس کی کتنی ہی خواہش و کوشش کر لو، اس لیے بالکل ہی ایک طرف مائل ہو کر دوسری کو ادھر لٹکتی ہوئی نہ چھوڑ و اور اگر تم اصلاح کرو اور تقوی اختیار کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور رحمت والا ہے۔

(۴۴) اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْہُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا

(سورۃ النساء:۱۴۹)

ترجمہ:- اگر تم کسی نیکی کو علانیہ کرو یا پوشیدہ، یا کسی برائی سے درگزر کرو، پس یقیناً اللہ تعالیٰ پوری معافی کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

(۴۵) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ اُولٰٓئِکَ سَوْفَ یُؤْتِیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ ط وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

(سورۃ النساء:۱۵۲)

ترجمہ:- اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے تمام پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، یہ ہیں جنہیں اللہ پورا ثواب دے گا اور اللہ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۴۶) اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَۃٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ (سورۃ المائدہ:۳)

ترجمہ:- آج میں نے تمہارے لیے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھر پور کر دیا اور تمہارے لیے اسلام کے دین ہونے پر رضا مند ہو گیا، پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بہت بڑا مہربان ہے۔

Marfat.com

(۴۷) لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَاَقۡرَضۡتُمُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَلَاُدۡخِلَـنَّكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ ۚ فَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ (سورۃ المائدہ:۱۲)

ترجمہ:- اگر تم نماز قائم رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے رسولوں کو مانتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو بہتر قرض دیتے رہو گے تو یقیناً میں تمہاری برائیاں تم سے دور رکھوں گا اور تمہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے چشمے بہہ رہے ہیں، اب اس عہد و پیمان کے بعد بھی تم میں سے جو انکاری ہو جائے وہ یقیناً راہ راست سے بھٹک گیا۔

(۴۸) يٰۤاَهۡلَ الۡـكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ‌ ۚ قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ (سورۃ المائدہ:۱۵)

ترجمہ:- اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آ چکا جو تمہارے سامنے کتاب اللہ کی بکثرت ایسی باتیں ظاہر کر رہا ہے جنہیں تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے، تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ چکی ہے۔

(۴۹) وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَالنَّصٰرٰى نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ‌ ؕ قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ‌ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ‌ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ (سورۃ المائدہ:۱۸)

ترجمہ:- یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہیں تمہارے گناہوں کے باعث اللہ کیوں سزا دیتا

Marfat.com

ہے؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے ایک انسان ہو وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور جسے چاہے عذاب کرتا ہے، زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۵۰) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ المائدہ:۳۴)

ترجمہ:- ہاں جولوگ اس سے پہلے توبہ کرلیں کہ تم ان پر قابو پالو تو یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ بہت بڑی بخشش اور رحم وکرم والا ہے۔

(۵۱) فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ المائدہ:۳۹)

ترجمہ:- جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ اس کی طرف لوٹتا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۵۲) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(سورۃ المائدہ:۴۰)

ترجمہ:- کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے زمین وآسمان کی بادشاہت ہے؟ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کردے، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۳) وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ (سورۃ المائدہ:۶۵)

اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کی تمام برائیاں معاف فرمادیتے اور ضرور انہیں راحت وآرام کی جنتوں میں لے جاتے۔

Marfat.com

(۵۴) اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ المائدہ:۷۴)

ترجمہ:- یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں جھکتے اور کیوں استغفار نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ تو بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔

(۵۵) اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ المائدہ:۹۸)

ترجمہ:- تم یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی سخت دینے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور بڑی رحمت والا بھی ہے۔

(۵۶) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِیْنَ یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ

(سورۃ المائدہ:۱۰۱)

ترجمہ:- اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم زمانۂ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو گے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی، سوالات گذشتہ اللہ نے معاف کردیئے اور اللہ بڑی مغفرت والا بڑے حلم والا ہے۔

(۵۷) وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ الانعام:۵۴)

ترجمہ:- اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو (یوں) کہہ دیجیئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اللہ (کی یہ شان ہے کہ وہ) بڑی مغفرت کرنے والا ہے۔ بڑی

Marfat.com

رحمت والا ہے۔

(۵۸) فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ الانعام:۱۴۵)

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے۔

(۵۹) وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۃ الانعام:۱۶۵)

ترجمہ:- اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تا کہ تم کو آزمائے ان چیزوں میں جو تم کو دی ہیں۔ بالیقین آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۶۰) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ

(سورۃ الانفال:۴)

ترجمہ:- سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۶۱) فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ الانفال:۶۹)

ترجمہ:- پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے، خوب کھاؤ پیو اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ غفور و رحیم ہے۔

(۶۲) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ الانفال:۷۰)

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے نبی! اپنے ہاتھ تلے کے قیدیوں سے کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں نیک نیتی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں دے گا اور پھر گناہ بھی معاف فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ہی۔

(۶۳) ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ التوبہ:۲۷)

ترجمہ:۔ پھر اس کے بعد بھی جس پر چاہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے گا، اللہ ہی بخشش و مہربانی کرنے والا ہے۔

(۶۴) مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ التوبہ:۹۱)

ترجمہ:۔ ایسے نیکوکاروں پر الزام کی کوئی راہ نہیں، اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت و رحمت والا ہے۔

(۶۵) اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ التوبہ:۹۹)

ترجمہ:۔ یاد رکھو کہ ان کا یہ خرچ کرنا بے شک ان کے لیے موجب قربت ہے، ان کو اللہ تعالیٰ ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۶۶) وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۃ التوبہ:۱۰۲)

ترجمہ:۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے اقراری ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے، کچھ بھلے اور کچھ برے اللہ سے امید ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۶۷) اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

Marfat.com

وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (سورۃ التوبہ:۱۰۴)

ترجمہ:- کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے میں اور رحمت کرنے میں کامل ہے۔

(۶۸) لَقَدْ تَّابَ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَالْمُھٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ فِیْ سَاعَۃِ الْعُسْرَۃِ مِنْ بَعْدِ مَا کَادَ یَزِیْغُ قُلُوْبُ فَرِیْقٍ مِّنْھُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَیْھِمْ اِنَّہٗ بِھِمْ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ التوبہ:۱۱۷)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے تنگی کے وقت پیغمبر کا ساتھ دیا اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق و مہربان ہے۔

(۶۹) حَتّٰٓی اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْھِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَیْھِمْ اَنْفُسُھُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ثُمَّ تَابَ عَلَیْھِمْ لِیَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (سورۃ التوبہ:۱۱۸)

ترجمہ:- یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی بجز اس کے کہ اسی کی طرف رجوع کیا جائے پھر ان کے حال پر توجہ فرمائی تاکہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم والا ہے۔

(۷۰) وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (سورۃ یونس:۱۰۷)

ترجمہ:- اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور

Marfat.com

کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

(۷۱) اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ (سورۂ ہود:۱۱)

ترجمہ:- سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کاموں میں لگے رہتے ہیں انہی لوگوں کے لیے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا نیک بدلہ بھی۔

(۷۲) وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىھَا وَمُرْسٰھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ ہود:۴۱)

ترجمہ:- نوح نے کہا، اس کشتی میں بیٹھ جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور بڑے رحم والا ہے۔

(۷۳) قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ ز وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

(سورۂ یوسف:۹۲)

ترجمہ:- جواب دیا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے، اللہ تمہیں بخشے، وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

(۷۴) قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَکُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(سورۂ یوسف:۹۸)

ترجمہ:- کہا اچھا میں جلد ہی تمہارے لیے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا، وہ بہت بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربانی کرنے والا ہے۔

(۷۵) وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِھِمْ ج وَاِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ (سورۃ الرعد:۶)

ترجمہ:- اور بے شک تیرا رب البتہ بخشنے والا ہے لوگوں کے بے جا ظلم پر بھی

Marfat.com

اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ تیرا رب بڑی سخت سزا دینے والا بھی ہے۔

(۷۶) رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۃ ابراھیم:۳۶)

ترجمہ:- اے میرے پالنے والے معبود! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ راست سے بھٹکا دیا پس میری تابعداری کرنے والا میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بہت ہی معاف اور کرم کرنے والا ہے۔

(۷۷) نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (سورۃ حجر:۴۹)

ترجمہ:- میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہوں۔

(۷۸) وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۃ النحل:۱۸)

ترجمہ:- اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو تم اسے نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۷۹) ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۃ النحل:۱۱۰)

ترجمہ:- جن لوگوں نے فتنوں میں ڈالے جانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کا ثبوت دیا بے شک تیرا پروردگار ان باتوں کے بعد انہیں بخشنے والا اور مہربانیاں کرنے والا ہے۔

(۸۰) فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورۃ النحل:۱۱۵)

ترجمہ:- پھر اگر کوئی شخص بے بس کر دیا جائے نہ وہ خواہشمند ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

(۸۱) ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ النحل:۱۱۹)

ترجمہ:- جو کوئی جہالت سے برے عمل کرلے پھر توبہ کرلے اور اصلاح بھی کرلے تو پھر آپ کا رب بلا شک وشبہ بڑی بخشش کرنے والا اور نہایت ہی مہربان ہے۔

(۸۲) وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ (سورۃ الکہف:۵۸)

ترجمہ:- اور آپ کا رب بڑی بخشش والا اور رحمت والا ہے۔

(۸۳) فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ (سورۂ حج:۵۰)

ترجمہ:- سو جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے، ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے۔

(۸۴) ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ (سورۃ الحج:۶۰)

ترجمہ:- بات یہی ہے! اور جس نے بدلہ لیا اسی کے برابر جو اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اگر اس نے زیادتی کی تو یقیناً اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔

(۸۵) وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (سورۂ حج:۶۵)

ترجمہ:- اور وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر اس کی اجازت کے بغیر گر نہ پڑے، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والا ہے

(۸۶) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

Marfat.com

رَّحِيْمٌ (سورۂ نور: ۵)

ترجمہ:۔ ہاں! جولوگ اس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۸۷) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ

(سورۂ نور: ۱۰)

ترجمہ:۔ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا کرم نہ ہوتا (تو تم بڑی مشقتوں میں مبتلا ہو جاتے) اور اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔

(۸۸) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ النور: ۲۰)

ترجمہ:۔ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ بڑی شفقت رکھنے والا مہربان ہے۔ (تو تم پر عذاب اتر جاتا)

(۸۹) اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۂ نور آیت: ۲۲)

ترجمہ:۔ کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کردے، بے شک اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

(۹۰) اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ

(سورۂ نور: ۲۶)

ترجمہ:۔ یہ حضرات اس بات سے پاک ہیں جو یہ (منافق) بکتے پھرتے ہیں، ان حضرات کے لیے (آخرت میں) مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے۔

(۹۱) وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۂ نور: ۳۳)

Marfat.com

ترجمہ:- اور جو شخص ان پر زبردستی کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کی بے بسی کے بعد بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۲) فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۂ نور:۶۲)

ترجمہ:- پس جب یہ لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لیے اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیا کریں، اور آپ ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کریں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۳) قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۂ فرقان:۶)

ترجمہ:- آپ کہہ دیجیے کہ اس (قرآن) کو تو اس ذات (پاک) نے اتارا ہے جس کو سب چھپی باتوں کی خبر ہے خواہ وہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۴) اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۂ فرقان:۷۰)

ترجمہ:- مگر جو (شرک و معاصی سے) توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیں گے، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

(۹۵) اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۂ نمل:۱۱)

ترجمہ:- ہاں! مگر جس سے کوئی قصور ہو جائے پھر برائی کے بعد نیک کام کرلے تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

Marfat.com

(۹۶) قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (سورۂ نمل:۴۶)

ترجمہ:- صالح علیہ السلام نے فرمایا: ارے بھائیو! تم نیک کام (یعنی توبہ اور ایمان) سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم لوگ اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(۹۷) قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (سورۂ قصص:۱۶)

ترجمہ:- موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے میرے پروردگار! مجھ سے قصور ہو گیا، آپ معاف کر دیجئے تو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والے اور مہربانی کرنے والے ہیں۔

(۹۸) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (سورۂ عنکبوت:۷)

ترجمہ:- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے گناہ مٹا دیں گے، اور ان کو ان کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دیں گے۔

(۹۹) وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۃ الاحزاب:۵)

ترجمہ:- تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو، اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۰۰) لِّيَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۃ الاحزاب:۲۴)

ترجمہ:- تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے گا اور اگر چاہے تو منافقوں کو سزا دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا بہت ہی

Marfat.com

مہربان ہے۔

(۱۰۱) قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۃ الاحزاب:۵۰)

ترجمہ: ۔ ہم اسے بخوبی جانتے ہیں جو ہم نے ان پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں (احکام) مقرر کر رکھے ہیں، یہ اس لیے کہ آپ پر حرج واقع نہ ہو، اللہ تعالیٰ بہت بخشنے اور بڑے رحم والا ہے۔

(۱۰۲) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۃ الاحزاب:۵۹)

ترجمہ: ۔ اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۰۳) لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

(سورۃ الاحزاب:۷۳)

ترجمہ: ۔ (یہ اس لیے کہ) اللہ تعالیٰ منافق مردوں عورتوں اور مشرک مردوں عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں عورتوں کی توبہ قبول فرمائے، اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔

(۱۰۴) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ (سورۂ سبا:۲)

Marfat.com

ترجمہ:- جو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے جو آسمان سے اترے اور جو چڑھ کر اس میں جائے وہ سب سے باخبر ہے۔ اور وہ مہربان نہایت بخشش والا ہے۔

(۱۰۵) لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(سورۂ سبا:۴)

ترجمہ:- تا کہ وہ ایمان والوں اور نیکو کاروں کو بھلا بدلہ عطا فرمائے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۱۰۶) كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ

(سورۂ سبا:۱۵)

ترجمہ:- (ہم نے ان کو حکم دیا تھا کہ) اپنے رب کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو یہ عمدہ شہر اور وہ بخشنے والا رب ہے۔

(۱۰۷) الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (سورۂ فاطر:۷)

ترجمہ:- جو لوگ کافر ہوئے ان کے لیے سخت سزا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔

(۱۰۸) إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ

(سورۂ فاطر:۲۸)

ترجمہ:- اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں واقعی اللہ تعالیٰ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۰۹) لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

(سورۂ فاطر:۳۰)

ترجمہ:- تا کہ ان کو ان کی اجرتیں پوری دے اور ان کو اپنے فضل سے اور

Marfat.com

زیادہ دے، بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۱۱۰) وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ

(سورۂ فاطر: ۳۴)

ترجمہ: - اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

(۱۱۱) اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَىٕنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا (سورۂ فاطر: ۴۱)

ترجمہ: - بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں، اور اگر وہ موجودہ حالت کو چھوڑ دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام نہیں سکتا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بردبار اور بخشنے والے ہیں۔

(۱۱۲) بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ (سورۂ یٰسین: ۲۷)

ترجمہ: - کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے باعزت لوگوں میں سے کر دیا۔

(۱۱۳) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

(سورۂ صٓ: ۶۶)

ترجمہ: - جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۴) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ یُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّیْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ (سورۃ الزمر: ۵)

ترجمہ: - نہایت اچھی تدبیر سے اس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور وہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اس نے سورج چاند کو کام پر لگا رکھا

Marfat.com

ہے ہر ایک مقررہ مدت تک چل رہا ہے یقین مانو کہ وہی زبردست اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۵) لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (سورۃ الزمر:۵۳)

ترجمہ:- تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ، بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت والا ہے۔

(۱۱۶) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

(سورۂ مومن:۷)

ترجمہ:- عرش کے اٹھانے والے اور اس کے پاس کے (فرشتے) اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تونے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔

(۱۱۷) تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (سورۂ مومن:۴۲)

ترجمہ:- تم مجھے یہ دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا کوئی علم مجھے نہیں اور میں تمہیں غالب بخشنے والے (معبود) کی طرف دعوت دے رہا ہوں۔

(۱۱۸) نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۔ (سورۂ حٰم سجدۃ:۳۲)

ترجمہ:- غفور ورحیم (معبود) کی طرف سے یہ سب کچھ بطور مہمانی کے

Marfat.com

ہے۔

(۱۱۹) مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ (سورۂ حٰم سجدۃ:۴۳)

ترجمہ:- آپ سے وہی کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے کے رسولوں سے بھی کہا گیا ہے، یقیناً آپ کا رب معافی والا اور دردناک عذاب والا ہے۔

(۱۲۰) تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (سورۃ الشوریٰ:۵)

ترجمہ:- قریب ہے آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کر رہے ہیں۔ خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہی معاف فرمانے والا رحمت والا ہے۔

(۱۲۱) وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (سورۃ الشوریٰ:۲۳)

ترجمہ:- جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کیلئے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدردان ہے۔

(۱۲۲) وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ (سورۃ الشوریٰ:۳۰)

ترجمہ:- تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔

(۱۲۳) اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ (سورۂ شوریٰ:۳۴)

Marfat.com

ترجمہ:۔ یا انہیں ان کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے، وہ تو بہت سی خطاؤں سے درگزر فرمایا کرتا ہے۔

(۱۲۴) هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (سورۃ الاحقاف:۸)

ترجمہ:۔ تم اس (قرآن) کے بارے میں جو کچھ کہہ سن رہے ہو اسے اللہ خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے وہی کافی ہے، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۲۵) يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (سورۃ الاحقاف:۳۱)

ترجمہ:۔ اے ہماری قوم! اللہ کے بلانے والے کا کہا مانو، اس پر ایمان لاؤ تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک عذاب سے پناہ دے گا۔

(۱۲۶) وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۃ الفتح:۱۴)

ترجمہ:۔ اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۲۷) وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا (سورۃ الفتح:۲۹)

ترجمہ:۔ ان ایمان والوں اور نیک اعمال والوں سے اللہ نے بخشش کا اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔

(۱۲۸) اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (سورۃ الحجرات:۳)

Marfat.com

ترجمہ:- بے شک جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا ثواب ہے۔

(۱۲۹) وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۃ الحجرات:۵)

ترجمہ:- اگر یہ لوگ یہاں تک صبر کرتے کہ آپ خود سے نکل کر ان کے پاس آ جاتے تو یہی ان کے لیے بہتر ہوتا، اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۳۰) اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (سورۃ الحجرات:۱۲)

ترجمہ:- کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۱) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۃ الحجرات:۱۴)

ترجمہ:- دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، آپ کہہ دیجیے کہ درحقیقت تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے (مخالفت چھوڑ کر مطیع ہو گئے۔) حالاں کہ ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا۔ تم اگر اللہ کی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنے لگو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۲) اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ (سورۃ النجم:۳۲)

Marfat.com

ترجمہ:۔ ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے بے شک تیرا رب بہت کشادہ مغفرت والا ہے۔

(۱۳۳) سَابِقُوٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(سورۃ حدید آیت:۲۱)

ترجمہ:۔ تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے، وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔

(۱۳۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ الحدید:۲۸)

ترجمہ:۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۵) اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِىْ وَلَدْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ (سورۃ المجادلۃ:۲)

ترجمہ:۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (یعنی انہیں ماں کہہ بیٹھتے ہیں) وہ دراصل ان کی مائیں نہیں بن جاتی، ان کی مائیں تو وہی ہیں جن

Marfat.com

کے بطن سے وہ پیدا ہوئے، یقیناً یہ لوگ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔
بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

(۱۳۶) یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةًؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ المجادلۃ:۱۲)

ترجمہ:- اے مسلمانو! جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے، ہاں اگر نہ پاؤ تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۳۷) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
(سورۃ حشر:۱۰)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے پروردگار! آپ بڑے شفیق ومہربان ہیں۔

(۱۳۸) عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةًؕ وَ اللّٰهُ قَدِیْرٌؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ الممتحنۃ:۷)

ترجمہ:- کیا عجیب کہ عنقریب ہی اللہ تعالیٰ تم میں اور تمہارے دشمنوں میں محبت پیدا کردے اللہ کو سب قدرتیں ہیں اور اللہ (بڑا) غفور رحیم ہے۔

(۱۳۹) وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ الممتحنۃ:۱۲)

ترجمہ:- اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے

Marfat.com

بیعت کرلیا کریں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے اور معاف کرنے والا ہے۔

(۱۴۰) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

(سورۃ الصف:۱۲)

ترجمہ: — اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں ان جنتوں میں پہنچائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور صاف ستھرے گھروں میں جو جنت عدن میں ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱۴۱) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

(سورۃ التغابن:۹)

ترجمہ: — جس دن تم سب کو جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہے ہار جیت کا اور جو شخص اللہ پر ایمان لاکر نیک عمل کرے اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱۴۲) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(سورۃ التغابن:۱۴)

ترجمہ: — اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض بچے تمہارے دشمن ہیں پس ان سے ہوشیار رہنا اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرجاؤ اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

(۱۴۳) اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ (سورۃ التغابن:۱۷)

ترجمہ: - اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے (یعنی اس کی راہ میں خرچ کرو گے) تو وہ اسے تمہارے لیے بڑھاتا جائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا اللہ بڑا بردبار ہے۔

(۱۴۴) ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا (سورۂ طلاق:۵)

ترجمہ: - یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ مٹادے گا اور اسے بڑا بھاری اجر دے گا۔

(۱۴۵) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورۃ التحریم:۱)

ترجمہ: - اے نبی! جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کردیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضا مندی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۱۴۶) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (سورۃ التحریم:۸)

ترجمہ: - اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کردے اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس دن اللہ تعالیٰ نبی کو اور ایمان داروں کو جو ان کے ساتھ ہیں رسوانہ

Marfat.com

کرے گا۔ ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا۔ یہ دعائیں کرتے ہوں گے اے ہمارے رب ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۴۷) اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ (سورۃ الملک:۲)

ترجمہ:۔ جس نے موت اور حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔

(۱۴۸) اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ

(سورۂ ملک:۱۲)

ترجمہ:۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا ثواب ہے۔

(۱۴۹) یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یُؤَخِّرْکُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی

(سورۂ نوح:۴)

ترجمہ:۔ تو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دے گا۔

(۱۵۰) وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُھُمْ لِتَغْفِرَ لَھُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَھُمْ فِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَھُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوا اسْتِکْبَارًا (سورۂ نوح:۷)

ترجمہ:۔ میں نے جب کبھی انہیں تیری بخشش کے لیے بلایا انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں کو اوڑھ لیا اور اڑ گئے اور بڑا تکبر کیا۔

(۱۵۱) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا (سورۃ نوح:۱۰)

ترجمہ:۔ اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (اور معافی

Marfat.com

مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۵۲) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا (سورۂ نوح:۲۸)

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایماندار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھا۔

(۱۵۳) وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ المزمل:۲۰)

ترجمہ:۔ اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں بہتر سے بہتر اور ثواب میں بہت زیادہ پاؤ گے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۵۴) وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ (سورۂ بروج:۱۴)

ترجمہ:۔ وہ بڑا بخشش کرنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔

(۱۵۵) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

(سورۃ النصر:۳)

ترجمہ:۔ آپ اپنے رب کی پاکی اور حمد و ثنا بیان کیجئے اور اس سے مغفرت کی درخواست کیجئے بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

Marfat.com

شرک و کفر اور بغض و حسد سے بچئے آپ کے گناہ معاف

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ کُلَّ اثْنَیْنِ وَ خَمِیْسٍ فَیَغْفِرُ اللّٰهُ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰهِ شَیْئًا اِلَّا مَنْ کَانَ بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ اَخِیْهِ شَحْنَاءُ فَیَقُوْلُ تَعَالٰی اُتْرُکُوْهُمَا حَتّٰی یَصْطَلِحَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ہر پیر اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں پھر ہر اس مومن کی مغفرت کردی جاتی ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو مگر وہ شخص کہ اس کے درمیان اور اس کے بھائی کے درمیان بغض، دشمنی اور کینہ ہو۔ حق تعالیٰ شانہ فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کرلیں (یعنی ان کی مغفرت کو صلح پر موقوف رکھو)''

شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور بغض و عداوت رکھنے والے کے سوا سب کے گناہ معاف

(۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ یَطَّلِعُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی خَلْقِهٖ لَیْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَیَغْفِرُ لِجَمِیْعِ خَلْقِهٖ اِلَّا لِمُشْرِکٍ اَوْ مُشَاحِنٍ۔ (رواہ الطبرانی و ابن حبان فی صحیحه کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۱۱۸)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

:''حق تعالیٰ شانہ شعبان کی پندرہویں رات کو اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتے ہیں، اور اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرما دیتے ہیں سوائے مشرک کے اور بغض و عداوت رکھنے والے کے۔'' (کنز العمال ۳/ ۴۶۷:۷۴۶۴)

جو شرک، جادو اور کینہ سے بچا اس کے گناہ معاف

(۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ یَکُنْ فِیْہِ وَاحِدَۃٌ مِنْھُنَّ فَاِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُمَا سِوَی ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ : مَنْ مَاتَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًاوَلَمْ یَکُنْ سَاحِرًا یَتَّبِعُ السَّحَرَۃَ وَلَمْ یَحْقِدْ عَلٰی اَخِیْہِ۔(اخرجہ الطبرانی کذا فی الترغیب جلد ۳، صفحہ ۴۶۱، کنز العمال ۱۵/ ۸۴۰ : ۴۳۳۳۷ و عزاہ للطبرانی فی الاوسط و ابن النجار – والحدیث فی المعجم الکبیر ایضا ۱۲/ ۲۴۴ : ۱۳۰۰۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین خصلتیں ایسی ہیں جن میں سے کوئی ایک بھی کسی میں نہ ہو تو اللہ تعالیٰ ان کے علاوہ کی مغفرت فرما دیتے ہیں جس کے لیے چاہیں (۱) جو اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو (۲) جادوگر نہ ہو کہ جادوگروں کے پیچھے پھرتا رہے (۳) اور اپنے بھائی سے کینہ نہ رکھتا ہو۔''

فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں آپ بھی تلاش کر کے شریک ہو جائیے، گناہ معاف

(۴) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَھْلَ الذِّکْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا

Marfat.com

قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، قَالَ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ: مَا يَقُوْلُ عِبَادِىْ؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَ يُحَمِّدُوْنَكَ، وَيُمَجِّدُوْنَكَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِىْ؟ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَا، وَاللّٰهِ مَا رَاَوْكَ، قَالَ فَيَقُوْلُ : كَيْفَ لَوْ رَاَوْنِىْ؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ : لَوْ رَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَاَشَدَّلَكَ تَمْجِيْدًا وَاَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيْحًا قَالَ يَقُوْلُ : فَمَا يَسْاَلُوْنِىْ قَالَ يَسْئَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ، قَالَ يَقُوْلُ : وَهَلْ رَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: لَا، وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَارَاَوْهَا قَالَ فَيَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ : لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَاَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَاَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً، قَالَ : فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ مِنَ النَّارِ ، قَالَ يَقُوْلُ : فَهَلْ رَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ : لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَارَاَوْهَا، قَالَ يَقُوْلُ : فَكَيْفَ لَوْرَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَ اَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ ، قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ : هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ۔(رواه البخارى باب فضل ذكر الله عزوجل رقم : ۶۴۰۸ و رواه مسلم فى فضل مجالس الذكر ۳۴۴/۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”فرشتوں کی ایک جماعت ہے جو راستوں میں اللہ کا ذکر کرنے والوں کی تلاش میں گھومتی پھرتی ہے۔ جب وہ کسی ایسی جماعت کو پالیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں کہ آؤ یہاں تمہاری مطلوبہ چیز ہے۔ اس کے بعد وہ سب فرشتے مل کر آسمانِ دنیا تک ان لوگوں کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں —— جب کہ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے زیادہ باخبر ہیں —— کہ میرے بندے کیا کہہ رہے ہیں؟ فرشتے

Marfat.com

جواب میں کہتے ہیں: وہ تیری پاکی، بڑائی، تعریف اور بزرگی بیان کرنے میں مشغول ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں: اللہ کی قسم! انہوں نے آپ کو دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور بھی زیادہ عبادت میں مشغول ہوتے اور اس سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح اور تعریف کرتے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ: وہ مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ آپ سے جنت کا سوال کر رہے ہیں؟ ارشاد ہوتا ہے: کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے جنت کو دیکھا تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو ان کا کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو اس سے بھی زیادہ جنت کے شوق، تمنا اور اس کی طلب میں لگ جاتے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: کس چیز سے پناہ مانگ رہے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ جہنم سے پناہ مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے: اگر دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر دیکھ لیتے تو اور بھی زیادہ اس سے ڈرتے اور بھاگنے کی کوشش کرتے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے ''اچھا تم گواہ رہو میں نے ان مجلس والوں کو بخش دیا۔'' ایک فرشتہ ایک شخص کے بارے میں عرض کرتا ہے کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں شامل نہیں تھا بلکہ وہ اپنی کسی ضرورت سے مجلس میں آیا تھا (اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا تھا) ارشاد ہوتا ہے ''یہ لوگ ایسی مجلس والے ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم نہیں ہوتا۔'' (بخاری ٢/ ٩٤٨، مسلم ٢/٣٤٤)

Marfat.com

عالم باعمل بنئے گناہ معاف

(۵)یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالیٰ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ : یَا مَعْشَرَ الْعُلَمَاءِ اِنِّیْ لَمْ اَضَعْ عِلْمِیْ فِیْکُمْ اِلَّا لِمَعْرِفَتِیْ بِکُمْ قُوْمُوْا فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَکُمْ۔(اخرجه الطیبی فی الترغیب عن جابر)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ''اے علماء کی جماعت !میں نے تمہارے سینوں میں صرف اس لیے علم رکھا تھا کہ تمہارے ذریعہ سے اپنی پہچان کراؤں اُٹھو! بے شک میں تم کو معاف کر چکا ہوں۔''

(کنز العمال۱۰/۱۷۳:۲۸۸۹۶)

جو علم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف

(۶) عَنْ سَخْبَرَۃَ رضی اللہ عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیه و سلم قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ کَانَ کَفَّارَۃً لِمَا مَضٰی، اَیْ مِنْ ذُنُوْبِہٖ و خَطَایَاہُ۔ (اخرجه الترمذی فی فضل العلم ۲/ ۹)

حضرت سَخْبَرَۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو علم کی طلب میں لگ گیا اس کے گذشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔''

جو طلب علم کے لیے نکلا اس کے گناہ معاف

(۷) عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیه و سلم مَا انْتَعَلَ عَبْدٌ قَطُّ وَلَا تَخَفَّفَ (اَیْ لَبِسَ خُفًّا) وَلَا لَبِسَ ثَوْبًا فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ حَتّٰی یَخْطُوَ عَتَبَۃَ دَارِہٖ۔(اخرجه الطبرانی کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۱۰۵)

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس بندے نے جوتا پہنا یا چرمی موزہ پہنا یا کوئی لباس پہنا علم کی طلب میں تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں حتی کہ وہ اپنی گھر کی دہلیز پر پہنچے۔''

طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور عالم دین کے لیے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے

(۸) عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَلْتَمِسُ فِیْہِ عِلْمًا سَھَّلَ اللّٰہُ لَہٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ وَ اِنَّ الْمَلَائِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَھَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا یَصْنَعُ وَ اِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ حَتّٰی الْحِیْتَانِ فِی الْمَاءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ وَ اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اِنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْھَمًا اِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَہٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ (اَیْ مِنْ مِیْرَاثِ الْاَنْبِیَاءِ) رواہ ابوداؤد والترمذی و ابن حبان فی صحیحہ والبیھقی و مثلہ عند ابن عبدالبر وَفِیْہِ وَ یَسْتَغْفِرُ لَھُمْ (اَی للعلماءِ و طالبی العلم) کُلُّ رَطْبٍ وَّیَابِسٍ وَ حِیْتَانُ الْبَحْرِ وَھَوَامُّہٗ وَ سِبَاعُ الْبَرِّ وَ اَنْعَامُہٗ۔ و فی روایۃ ابی داؤد و الترمذی و غیر ھم عن طریق ابی الدرداء رضی اللہ عنہ بلفظ وَصَلَّتْ علیہ ملائکۃ السَّمٰوٰتِ وَحِیْتَانُ الْبَحْرِ، کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۹۴)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ''جوشخص علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیں گے اور اس کے اس عمل سے خوش

Marfat.com

ہو کر فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پروں کو رکھدیتے ہیں (یعنی پرواز روک کر کھڑے ہوجاتے ہیں) اور عالم کے لیے آسمانوں کی تمام مخلوق اور زمین کی تمام مخلوق دعائے مغفرت کرتی ہے حتی کہ مچھلیاں پانی میں، اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر، اور تحقیق علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام دینار اور درہم کا کسی کو وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا اورث بناتے ہیں لہذا جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑی خیر حاصل کرلی۔'' (الترمذی باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ من کتاب العلم ۲/۹۳)

ابن عبدالبر نے اسی کے مثل حدیث نقل کی ہے اور اس میں یہ ہے ''علماء اور طالب علم کے لیے ہرتر اور خشک چیز دعائے مغفرت کرتی ہے۔ سمندر کی مچھلیاں اور زہریلے جانور، جنگل کے درندے اور چوپائے'' اور ابوداؤد اور ترمذیؒ وغیرہ کی ایک روایت میں جو ابودرداء سے منقول ہے الفاظِ حدیث یوں ہیں ''طالب علم کے لیے آسمان کے فرشتے اور سمندر کی مچھلیاں رحمت کی دعا کرتے ہیں۔''

دن کے شروع اور آخری حصہ میں نیک کام کیجیے درمیان کے گناہ معاف

(۹) مَنِ اسْتَفْتَحَ اَوَّلَ نَهَارِهٖ بِخَيْرٍ وَ خَتَمَهٗ بِالْخَيْرِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلَائِكَتِهٖ لَا تَكْتُبُوْا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ۔ (اخرجه الطبرانی و الضیاء عن عبدالله بن بُسر رضی الله عنه كذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۵۶)

جس شخص نے دن کا آغاز بھلے کام سے کیا اور دن کی انتہا بھلے کام سے کی اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: اس کے درمیانی حصہ کے

Marfat.com

گناہوں کو مت لکھو۔ (کنز العمال ۱۵/۷۸۱: ۴۳۰۸۱)

جس نے آئندہ اچھے کام کیے اس کے پچھلے گناہ معاف

(۱۰) عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ اَحْسَنَ فِیْمَا بَقِیَ غُفِرَلَہٗ مَامَضٰی وَمَنْ أَسآءَ فِیْمَا بَقِیَ اُخِذَ بِمَا مَضٰی وَبِمَا بَقِیَ۔(اخرجه الطبرانی باسناد حسن، کنز العمال ۲/۲۴۴ : ۱۰۳۵۷ و عزاہ لابن عساکر عن ابی ذر)

حضرت رسول پاک ﷺ کا ارشاد ہے ”جس نے باقی ماندہ زندگی میں اچھے عمل کیے تو ماضی کے گناہوں کی بخشش کردی جائے گی، اور جس نے باقی ماندہ زندگی کو برے اعمال اور غفلت میں گزار دیا تو گذشتہ ایام اور باقی ایام دونوں کا مواخذہ ہوگا۔“

(۱۱) جاءَ رَجُلٌ اِلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم فَقَالَ اَرَأَیْتَ مَنْ عَمِلَ الذُّنُوْبَ کُلَّهَا وَلَمْ یَتْرُکْ حَاجَةً (قَطْعُ الطَّرِیْقِ عَلَی الْحُجَّاجِ فِی ذِهَابِهِمْ لِلْحَجِّ) وَلَا دَاجَةً (قَطْعُ الطَّرِیْقِ عَلَی الْحَاجِّ فِی عَوْدَتِهِمْ مِنَ الْحَجِّ) فَهَلْ لِذٰلِکَ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ لَهٗ صلی اللہ علیہ و سلم فَهَلْ اَسْلَمْتَ؟ قَالَ الرَّجُلُ اَمَّا اَنَا فَأَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم تَفْعَلُ الْخَیْرَاتِ وَ تَتْرُکُ السَّیِّئَاتِ فَیَجْعَلُهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰی خَیْرَاتٍ کُلَّهُنَّ قَالَ الرَّجُلُ وَغَدَرَاتِیْ وَفَجَرَاتِیْ؟ قَالَ صلی اللہ علیہ و سلم نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اللّٰهُ اَکْبَرُ فَمَا زَالَ یُکَبِّرُ حَتّٰی تَوَارٰی۔ (اخرجه البزار والطبرانی بسند جید کذا فی الترغیب جلد ۴، صفحہ ۱۱۲)

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اس شخص کے بارے میں بھلا مجھے بتایئے کہ جس شخص نے تمام قسم کے گناہ کیے ہوں حاجیوں کے

Marfat.com

قافلے کو جاتے ہوئے بھی لوٹا اور واپس لوٹتے ہوئے بھی لوٹا کیا ایسے شخص کے لیے توبہ ہے؟ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کیا تو مسلمان ہو چکا؟'' وہ آدمی کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''نیکیاں کرتے رہو اور برائیاں چھوڑتے رہو اللہ تعالیٰ ان تمام کو نیکیاں بنا دے گا۔'' وہ آدمی کہنے لگا بہت سی خیانتیں اور قسم قسم کی بیہودگیوں کو بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ہاں'' وہ آدمی (فرطِ خوشی) سے کہنے لگا: اللہ اکبر پس وہ مسلسل نعرۂ تکبیر کہے جا رہا تھا حتیٰ کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو چھوٹے گناہ معاف

(١٢) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ وَأَبِیْ سَعِیْدٍ رضی الله عنهما اَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه و سلم قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ مَامِنْ عَبْدٍ یُصَلِّیْ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَ یَصُوْمُ رَمَضَانَ وَیُؤَدِّی الزَّکٰوةَ وَ یَجْتَنِبُ الْکَبَائِرَ السَّبْعَ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی اِنَّهَا لَتَصْفِقُ (اَیْ مِنْ فَرَاغِهَا) ثُمَّ تَلَا اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَائِرَ مَاتُنْهَوْنَ عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ۔(اخرجه ابن ماجه و ابن خزیمه و ابن حبان و الحاکم و صححه کنز العمال ١٥/٨٦٢ میں ''ابواب الجنة'' تک ہے)

حضرت ابوہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ نہیں ہے کوئی بندہ جو پانچوں نمازیں پڑھتا ہو، رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو۔ سات کبائر سے بچتا ہو مگر اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے قیامت کے دن کھول دیئے جائیں گے۔'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت

Marfat.com

فرمائی ﴿اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَاتُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ جن کاموں سے تم کو منع کیا جا رہا ہے اگر تم ان میں سے جو بڑے بڑے گناہ ہیں بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ تم سے زائل کر دیں گے۔"

جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن پڑھنا سکھایا اس کے گناہ معاف

(١٣) عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه و سلم مَنْ عَلَّمَ ابْنَهُ الْقُرْآنَ نَظَرًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ وَمَاتَاَخَّرَ (كذا فى خصالِ المكفرة للذنوب المتقدمة و المتأخرة لابن حجر عسقلانى صفحه ١٠٢، هذا طرف من حديث طويل عند الطبرانى فى الاوسط ٢/٥٥٧ : ١٩٥٦، و هو فى مجمع الزوائد ١٦٨/٧ و قال "فيه من لم اعرفه" و لفظه غفر الله.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن پڑھایا اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

اچھی طرح وضو کیجیے اور نماز پڑھیے، گناہ معاف

(١٤) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه و سلم يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَ هُنَّ وَ صَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللهِ عَهْدٌ اَنْ يَغْفِرَلَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَلَهُ وَ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ۔ (رواه ابوداؤد باب المحافظة على الصلوات، رقم ٤٢٥)

Marfat.com

حضرت عُبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ جو شخص ان نمازوں کے لیے اچھی طرح وضو کرتا ہے اور انہیں مستحب وقت میں ادا کرتا ہے، رکوع (سجدہ) اطمینان کے ساتھ کرتا ہے اور پورے خشوع سے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کی ضرور مغفرت فرمائے گا، اور جو شخص ان نمازوں کو وقت پر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی خشوع سے پڑھتا ہے تو اس سے مغفرت کا کوئی وعدہ نہیں۔ چاہے مغفرت فرمائے چاہے عذاب دے'' (ابوداؤد)

(۱۵) عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَا بِحِيِّ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم قَالَ اِذَا تَوَضَّأَ العَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ فَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الخَطَايَا مِنْ اَنْفِه، فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَاسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ. فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَ صَلَاتُهٗ نَافِلَةً لَهٗ۔

(رواه النسائی باب مسح الاذنين مع الراس رقم: ۱۰۳ / ۱ / ۲۹)

وَفِیْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ رضی الله عنه و فيه مكان (ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَ صَلَاتُهٗ نَافِلَةً) فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ اَثْنٰى عَلَيْهِ وَ مَجَّدَهٗ بِالَّذِىْ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ وَ فَرَّغَ قَلْبَهٗ لِلّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

(رواه مسلم باب اسلام عمرو بن عبسة رقم ۱۹۳۰ ج ۱ / ص ۲۷۶)

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا ''جب مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اس دوران کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں۔ جب وہ ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پلکوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں۔ جب ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں۔ جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں سے نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں۔ پھر اس کا مسجد کی طرف چل کر جانا اور نماز پڑھنا اس کے لیے مزید (فضیلت کا ذریعہ) ہوتا ہے۔'' (نسائی)

ایک دوسری روایت میں حضرت عمرو بن عبسہ سلمی فرماتے ہیں کہ اگر وضو کے بعد کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد وثنا اور بزرگی بیان کرتا ہے جو اس کی شان کے لائق ہے اور اپنے دل کو تمام فکروں سے خالی کر کے اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو یہ شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہو۔

(مسلم ۱/۲۷۶)

(۱۶) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ لَا یُسْبِغُ عَبْدٌ الْوُضُوْءَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَاتَاَخَّرَ۔ (رواہ البزار و رجالہ موثقون و الحدیث حسن ان شاء اللہ مجمع الزوائد ۱/۵۴۲)

حضرت عثمانؓ بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جو بندہ کامل وضو کرتا ہے یعنی ہر عضو کو اچھی طرح تین مرتبہ دھوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔''

Marfat.com

(بزار مجمع الزوائد، البحر الزخار ۲۔ ۷۶)

(۱۷)عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ اَوْ اَرْبَعًا ـــــ شَکَّ سَهْلٌ ـــــ یُحْسِنُ فِیْهِمَا الرُّكُوْعَ وَالْخُشُوْعَ، ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غُفِرَلَهٗ۔ (رواه احمد و اسناده حسن مجمع الزوائد ۲/۵۶۴)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھتا ہے یا چار رکعت، ان میں اچھی طرح رکوع کرتا ہے اور خشوع سے بھی پڑھتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے تو اس کی مغفرت ہو جاتی ہے''

(مسند احمد ۶/۴۵۰، مجمع الزوائد)

(۱۸)عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰی عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ رضی الله عنه دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُمْنٰی اِلَی الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْیُمْنٰی اِلَی الْكَعْبَیْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم: مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ فِیْهِمَا نَفْسَهٗ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ عُلَمَاءُ نَا یَقُوْلُوْنَ : هٰذَا الْوُضُوْءُ اَسْبَغُ مَا یَتَوَضَّأُبِهٖ اَحَدٌ لِلصَّلٰوةِ۔ (رواه مسلم باب صفة الوضوء و کماله رقم : ۵۳۸، جلد ۱، صفحه ۱۲۰)

حضرت حمرانؒ جو حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ

Marfat.com

حضرت عثمان بن عفان نے پانی منگوایا وضو کے لیے اور وضو کرنا شروع کیا پہلے اپنے ہاتھوں کو (گٹھوں تک) تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا، پھر بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا، پھر سر کا مسح کیا پھر دائیں پیر کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بائیں پیر کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا: جس طرح میں نے وضو کیا ہے اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا ہے، وضو کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا "جو شخص میرے اس طریقہ کے مطابق وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھتا ہے کہ دل میں کسی چیز کا خیال نہیں لاتا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

حضرت ابن شہابؒ نے فرمایا ہمارے علماء فرماتے ہیں کہ یہ نماز کے لیے کامل ترین وضو ہے۔ (مسلم ۱/۱۲۰)

اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے، اور معافی مانگے گناہ معاف

(۱۹) عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا فَیُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ یَقُوْمُ فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَهٗ ثُمَّ قَرَءَ هٰذِهِ الْآیَةَ : وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ (ال عمران ۱۳۵، رواہ ابو داوٗد باب الاستغفار رقم : ۱۵۲۱)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "جس شخص سے کوئی گناہ ہو جائے پھر وہ اچھی طرح وضو کرے اور اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف

Marfat.com

فرما دیتے ہیں۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ﴾ (وہ بندے جن کا حال یہ ہے کہ جب ان سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے یا کوئی برا کام کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو جلد ہی انہیں اللہ تعالیٰ یاد آ جاتے ہیں پھر وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کے طالب ہوتے ہیں اور بات بھی یہ ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا ہے اور برے کام پر وہ اڑتے نہیں اور وہ یقین رکھتے ہیں کہ توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں) (ابوداؤد ۱/۲۱۳)

نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیجیے سارے گناہ معاف

(۲۰) عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اِنَّ الْخَصْلَۃَ الصَّالِحَۃَ تَکُوْنُ فِی الرَّجُلِ فَیُصْلِحُ اللّٰہُ بِھَا عَمَلَہٗ کُلَّہٗ وَطُھُوْرُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِہٖ یُکَفِّرُ اللّٰہُ بِہٖ ذُنُوْبَہٗ وَ تَبْقٰی صَلَاتُہٗ لَہٗ نَافِلَۃً۔(اخرجہ ابو یعلی و الطبرانی فی الاوسط و البیھقی و البزار و اسنادہ حسن الترغیب و الترھیب للمنذری ۱/۱۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کوئی اچھی خصلت کسی بندہ میں ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے تمام اعمال کو درست فرما دیتے ہیں اور آدمی جب نماز کے لیے وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں اور اس کی نماز مزید انعام کے طور پر باقی رہتی ہے۔''

(۲۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ کَمَا اُمِرَ وَ صَلّٰی کَمَا اُمِرَ غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ۔(رواہ النسائی و ابن ماجہ و ابن حبان فی صحیحہ اِلَّا انہ قال غفر لہ

Marfat.com

ما تقدم من ذنبه كذا فی الترغيب جلد ١ صفحه ١٥٩ تا ١٦٠)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جو آدمی وضو کرے جیسا کہ اللہ نے حکم دیا ہے اور نماز پڑھے جیسا کہ اللہ نے حکم دیا ہے تو اس کے گذشتہ عمل کی مغفرت کردی جائے گی'' اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اس کے گذشتہ گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔

(سنن نسائی جلد ۱، صفحہ ۳۴)

وضو کر کے فوراً درج ذیل دعا پڑھ دو

وضوؤں کے درمیان جو گناہ کیے وہ معاف

(۲۲) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ یَدَیْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَا ثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَا ثًا وَ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَا ثًا وَیَدَیْهِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثَلَا ثًا وَمَسَحَ رَاْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ ثُمَّ لَمْ یَتَكَلَّمْ حَتّٰی یَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ غُفِرَلَهٗ مَا بَیْنَ الْوُضُوْئَیْنِ۔(اخرجه ابو یعلیٰ و الدارقطنی كذا فی الترغيب جلد ١ ،صفحه ٧٢، مسند ابی یعلی ١/١٥٧)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جس آدمی نے وضو کا ارادہ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر تین بار کلی کی، تین بار ناک میں پانی ڈالا اور تین بار اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے دونوں ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دونوں پاؤں کو دھویا پھر بات کیے بغیر اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ و اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ پڑھے تو اس وضو سے لے کر آئندہ وضو تک

Marfat.com

گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

رات کو باوضو سو یا کرو گناہ معاف

(۲۳) عَن ابن عَبّاسٍ رضی الله عنهما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَال طَهِّرُوْا هٰذِهِ الاَجْسَادَ طَهَّرَکُمُ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یَبِیْتُ طَاهِرًا اِلَّا بَاتَ مَعَهٗ فِیْ شِعَارِهٖ مَلَکٌ لَا تَتَقَلَّبُ سَاعَةً مِّنَ اللَّیْلِ اِلَّا قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِکَ فَاِنَّهٗ بَاتَ طَاهِرًا۔(رواه الطبرانی فی الاوسط باسناد جید کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۰۹۔ کنزالعمال ۹/۲۷۷ : ۲۶۰۰۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اپنے جسموں کو پاک رکھا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں پاک رکھے گا کیوں کہ جو بندہ بھی باوضو رات گزارے گا تو اس کے ساتھ اس کے اندرونی کپڑے (یعنی بنیان وغیرہ) میں ایک فرشتہ رات گزارتا ہے۔ رات کی جس گھڑی میں بھی بندہ جب کروٹ لیتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کی مغفرت فرمادے کیوں کہ اس نے باوضو رات گذاری ہے۔''

جمعہ کے دن غسل کیجئے گناہ معاف

(۲۴) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِنَّ الْغُسْلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ لَیَسِلُّ الْخَطَایَا مِنْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ اِسْتِلَالًا (ای یُخرِجُها مِنْ جُذُوْرِهَا)(اخرجه الطبرانی و رواته ثقات کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۲۹۶)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ''جمعہ کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے سونت کر نکال دیتا

Marfat.com

ہے۔" (کنز العمال ۷/۷۵۴: ۲۱۳۴۶)

جمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف

(۴۵) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رضی الله عنه قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ مَسَّ طِیْبًا اِنْ کَانَ عِنْدَهٗ وَ لَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِیَابِهٖ ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰی یَاْتِیَ الْمَسْجِدَ فَیَرْکَعُ مَا بَدَا لَهٗ، وَلَمْ یُؤْذِ اَحَدًا ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰی یُصَلِّیَ کَانَ کَفَّارَةً لِمَا بَیْنَهَا وَ بَیْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی۔ (مسند احمد ۵/۴۲۰ رقم الحدیث : ۲۳۶۱۸)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جو اچھے کپڑے اسے میسر تھے وہ پہنے اور خوشبو لگائی اگر اس کے پاس ہو پھر وہ نمازِ جمعہ کے لیے حاضر ہوا اور اس کی احتیاط کی کہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے پھلانگتا ہوا نہیں گیا پھر (سنتوں اور نفلوں) کی اللہ نے توفیق دی وہ پڑھی، پھر جب امام خطبہ دینے کے لیے آیا تو ادب اور خاموشی سے اس کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ سنا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو اس بندے کی یہ نماز اس جمعہ اور اس سے پہلے والے جمعہ کے درمیان گناہوں اور خطاؤں کے لیے کفارہ ہو جائے گی۔"

(۴۶) عَنْ سَلْمَانَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رسول الله صلی الله علیه و سلم لَا یَغْتَسِلُ رَجُلٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ یَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطُّهُوْرِ وَ یُدَهِّنُ مِنْ دُهْنِهٖ وَ یَمَسُّ مِنْ طِیْبِ بَیْتِهٖ ثُمَّ یَخْرُجُ فَلَا یُفَرِّقُ بَیْنَ اثْنَیْنِ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَا کُتِبَ لَهٗ ثُمَّ یُنْصِتُ اِذَا تَکَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَلَهٗ مَا بَیْنَهٗ و بَیْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی۔

(رواه البخاری و النسائی و فی روایة له)

مَا مِنْ رَجُلٍ یَتَطَهَّرُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ کَمَا اُمِرَ ثُمَّ یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِهٖ حَتّٰی یَاْتِیَ

Marfat.com

اَلْجُمُعَةَ وَ يُنْصِتُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهٗ اِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهٗ مِنَ الْجُمُعَةِ.

رواه الطبرانی و فی آخره : اِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَةُ (وَهِيَ الْكَبَائِرُ) و ذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ. (كذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۸۷)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ہو سکے صفائی، پاکیزگی کا اہتمام کرے اور جو تیل خوشبو اس کے گھر میں ہو وہ لگائے پھر وہ گھر سے نماز کے لیے جائے اور مسجد میں پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو دو آدمی پہلے سے ساتھ بیٹھے ہوں ان کے بیچ میں نہ بیٹھے پھر جو نماز یعنی سنن، نوافل کی جتنی رکعتیں اس کے لیے مقدور ہوں وہ پڑھے، پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ اور خاموشی کے ساتھ اس کو سنے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی اس کی ساری خطائیں ضرور معاف کر دی جائیں گی۔''

اور نسائی کی ایک روایت میں الفاظِ حدیث یوں ہیں۔

''جو بھی آدمی جمعہ کے دن غسل کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم دیا ہے پھر وہ اپنے گھر سے نکلے حتی کے نمازِ جمعہ کے لیے وہ حاضر ہو جائے، پھر توجہ اور خاموشی کے ساتھ خطبہ کو سنے حتی کہ وہ اپنی نماز پوری کر لے تو اس کی یہ نماز گذشتہ جمعہ کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔''

اور طبرانی کی روایت کے آخر میں یوں ہے کہ ''اس بندہ کی نماز اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی ساری خطاؤں کا کفارہ بن جائے گی جب تک کہ کبائر سے بچارہے اور یہ برکت اس کو ہمیشہ ہمیشہ حاصل ہوتی رہے گی۔''

Marfat.com

جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف

(۲۷)عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ : اِذَا قَالَ اَحَدُکُمْ : آمِیْن، وَ قَالَتِ الْمَلَائِکَةُ فِی السَّمَاءِ آمِیْن، فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰی غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔(رواه البخاری، باب فضل التامین رقم: ۷۸۱،ومسلم ۱/۱۷۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم میں سے کوئی (سورۂ فاتحہ کے آخر میں) آمین کہتا ہے تو اسی وقت فرشتے آسمان پر آمین کہتے ہیں۔ اگر اس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جاتی ہے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔'' (بخاری ۱/ ۱۰۸، مسلم ۱/ ۱۷۶)

جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف

(۲۸)عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا : اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ. فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَائِکَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (رواه مسلم باب التسمیع والتحمید والتامین رقم : ۹۱۳، ۱/ ۱۷۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب امام (رکوع سے اٹھتے ہوئے) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

Marfat.com

لک الحمد کہو۔ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل جاتا ہے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔'' (مسلم)

چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجیے گناہ معاف

(۲۹) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ حَافَظَ عَلٰی شُفْعَةِ الضُّحٰی غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَ اِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواہ ابن ماجه باب ماجاء فی صلوة الضحی رقم : ۱۳۸۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' (ابن ماجہ، صفحہ ۹۸)

اللہ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۰) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی الله عنه اَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه و سلم خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالْوَرَقُ یَتَهَافَتُ فَاَخَذَ بِغُصْنَیْنِ مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ : فَجَعَلَ ذٰلِکَ الْوَرَقُ یَتَهَافَتُ قَالَ فَقَالَ یَا اَبَاذَرٍّ قُلْتُ لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ : اِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَیُصَلِّیْ الصَّلٰوةَ یُرِیْدُ بِهَا وَجْهَ اللهِ فَتَهَافَتُ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ کَمَا یَتَهَافَتُ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ۔ (رواہ احمد ۵/۱۷۹)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں سے گر رہے تھے۔ آپ نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں ہاتھ میں لیں ان کے پتے اور بھی گرنے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ابوذر'' میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا ''مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ

Marfat.com

ایسے ہی گرتے ہیں جیسے یہ پتے اس درخت سے گر رہے ہیں۔" (مسند احمد)

تہجد کا اہتمام کیجیے گناہ معاف

(۳۱) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللہ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَاِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ وَ هُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ وَ مَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَ مَنْهَاةٌ عَنِ الْاِثْمِ۔(رواہ الحاکم و قال ھذا حدیث صحیح علیٰ شرط البخاری و لم یخرجاہ و وافقہ الذھبی ۱/۳۰۸)

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تہجد ضرور پڑھا کرو۔ وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے، اس سے تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل ہوگا، گناہ معاف ہوں گے اور گناہوں سے بچے رہو گے۔" (مستدرک حاکم)

اشراق کی نماز پڑھیے گناہ معاف

(۳۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَعَدَ فِیْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا غُفِرَلَهٗ خَطَايَاهُ وَ اِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔(رواہ ابو داؤد باب صلوۃ الضحی، رقم: ۱۲۸۷)

حضرت معاذ بن انس جُہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے، خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہی ہوں۔" (ابوداؤد ۱۸۲)

Marfat.com

رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے گناہ معاف

(۳۳)عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔(رواه البخاری باب تطوع قیام رمضان من الایمان رقم :۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو رمضان کی رات میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر و انعام کے شوق میں نماز پڑھتا ہے اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔'' (بخاری ۱/۱۰)

جمعہ کے دن خوب دھیان سے خطبہ سنئے دس دن کے گناہ معاف

(۳۴)عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَی الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَ اَنْصَتَ غُفِرَلَهُ مَابَیْنَهُ وَ بَیْنَ الْجُمُعَةِ وَ زِیَادَةُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغٰی۔(رواه مسلم باب فضل من استمع و انصت فی الخطبة رقم : ۱۹۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر جمعہ کی نماز کے لیے آتا ہے خوب دھیان سے خطبہ سنتا ہے اور خطبہ کے دوران خاموش رہتا ہے تو اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ــــــ اور جس شخص نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا یعنی دورانِ خطبہ ان سے کھیلتا رہا (یا چٹائی، کپڑے وغیرہ سے کھیلتا رہا) تو اس نے فضول کام کیا۔ (مسلم ۱/۲۸۳)

Marfat.com

پیدل چل کر آئیے اور جماعت سے نماز پڑھیے گناہ معاف

(۳۵)عَنْ عُثْمَانَ بْن عَفَّانٍ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّلاةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوْبَه (رواه مسلم باب فضل الوضوء و الصلوٰة عقبه، رقم: ۵۴۹ ۱/۱۲۲)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لیے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ (مسلم)

گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال

(۳۶)عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُوْ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَ يَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَ كَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَ اِنْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذَالِكُمُ الرِّبَاطُ۔(رواه مسلم باب فضل اسباغ الوضوء علی المکاره رقم : ۵۸۷ ۱/۱۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”کیا میں تمہیں ایسے عمل نہ بتلاؤں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتے ہیں اور درجے بلند فرماتے ہیں؟“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ضرور بتلائیے۔ ارشاد فرمایا ”ناگواری ومشقت کے باوجود کامل وضو کرنا۔ مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا یہی حقیقی

Marfat.com

رباط (دشمنانِ دین کی نگرانی کرنا) ہے۔'' (مسلم)

بلند آواز سے اذان دیجیے، گناہ معاف

(۳۷)عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللّٰہ عنہ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قال: اِنَّ اللہ وَ مَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ یُغْفَرُلَہٗ بِمَدِّ صَوْتِہٖ وَ یُصَدِّقُہٗ مَنْ سَمِعَہٗ مِنْ رَطْبٍ وَّیَا بِسٍ وَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰی مَعَہٗ۔(رواہ النسائی باب رفع الصوت بالاذان رقم : ۶۴۷)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ اگلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں، اور مؤذن کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے جو جاندار و بے جان اس کی اذان کو سنتے ہیں اس کی تصدیق کرتے ہیں اور مؤذن کو ان تمام نمازیوں کے برابر اجر ملتا ہے جنھوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی'' (نسائی، ۱/۱۰۶)

پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجیے، گناہ معاف

(۳۸)عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ کَفَّارَۃٌ لِمَا بَیْنَھَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اَرَاَیْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا کَانَ یَعْتَمِلُ فَکَانَ بَیْنَ مَنْزِلِہٖ وَ مُعْتَمَلِہٖ خَمْسَۃُ اَنْھَارٍ فَاِذَا اَتٰی مُعْتَمَلَہٗ عَمِلَ فِیْہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ فَاَصَابَہُ الْوَسَخُ اَوِ الْعَرَقُ فَکُلَّمَا مَرَّ بِنَھْرٍ اغْتَسَلَ مَاکَانَ ذٰلِکَ یُبْقِیْ مِنْ دَرَنِہٖ فَکَذٰلِکَ الصَّلَاۃُ کُلَّمَا عَمِلَ خَطِیْئَۃً فَدَعَا وَاسْتَغْفَرَ غُفِرَلَہٗ مَا کَانَ قَبْلَھَا۔ (رواہ البزار و الطبرانی فی الاوسط والکبیر و زاد فیہ ثُمَّ صَلّٰی صَلَاۃً اسْتَغْفَرَ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ

Marfat.com

مَا كَانَ قَبْلَهَا. وفيه : عبدالله بن قريظ ذكره ابن حبان فى الثقات و بقية رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد ۲/ ۳۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''پانچوں نمازیں درمیانی اوقات کے لیے کفارہ ہیں یعنی ایک نماز سے دوسری نماز تک جو صغیرہ گناہ ہوجاتے ہیں وہ نماز کی برکت سے معاف ہوجاتے ہیں۔'' اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ایک شخص کا کوئی کارخانہ ہے جس میں وہ کچھ کاروبار کرتا ہے اس کے کارخانہ اور مکان کے درمیان پانچ نہریں پڑتی ہیں۔ جب وہ کارخانہ میں کام کرتا ہے تو اس کے بدن پر میل لگ جاتا ہے یا اسے پسینہ آجاتا ہے پھر گھر جاتے ہوئے ہر نہر پر غسل کرتا ہوا جاتا ہے اس بار بار غسل کرنے سے اس کے جسم پر میل نہیں رہتا۔ یہی حال نماز کا ہے کہ جب بھی کوئی گناہ کرلیتا ہے تو دعا استغفار کرنے سے اللہ تعالیٰ نماز سے پہلے کے تمام گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔''

(۳۹)عَنْ سَلْمَانَ رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه و سلم إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ هٰذَا الْوَرَقُ وَ قَالَ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ.(هود : ۱۱۴ وهو جزء من الحديث، رواه احمد ۵/ ۴۳۷)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر پانچوں نمازیں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے ہی گر جاتے ہیں جیسے یہ پتے گر رہے ہیں۔'' پھر آپ نے قرآن کریم کی آیت ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ﴾ تلاوت فرمائی'' آپ دن کے دونوں کناروں اور

Marfat.com

رات کے کچھ حصوں میں نماز کی پابندی کیا کیجیے۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ باتیں مکمل نصیحت کی ہیں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ (مسند احمد)

(۴۰) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم کَانَ یَقُوْلُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَ رَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ مَا بَیْنَهُنَّ اِذَا اجْتَنَبَ الْکَبَائِرَ۔(رواه مسلم باب فضل الوضوء و الصلوة عقبه رقم ۵۵۲، مسلم ۱/۱۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "پانچوں نمازیں، جمعہ کی نماز پچھلے جمعہ تک اور رمضان کے روزے پچھلے رمضان تک کے گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب کہ ان اعمال کو کرنے والا کبیرہ گناہوں سے بچے۔ (مسلم)

پانچوں نمازوں اور جمعہ کا اہتمام کیجیے

اور جنابت کے بعد غسل کیجیے گناہ معاف

(۴۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَاتِ کَفَّارَاتٌ لِمَا بَیْنَهَا، قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ؟ قَالَ صلی الله علیه و سلم الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَاِنَّ تَحْتَ کُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً۔(رواه ابن ماجة صفحه ۴۴، قال فی الزوائد و اسناده ضعیف و البیهقی و فیه من تکلم فیه و الضیاءُ فی المختاره)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا: پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا یہ اپنے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہیں۔" عرض کیا گیا: یارسول اللہ! امانت کا ادا کرنا کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جنابت کے بعد غسل کرنا، کیوں کہ ہر بال کے نیچے جنابت یعنی نجاست ہوتی ہے۔" (ابن ماجہ صفحہ ۴۴)

صف میں خالی جگہ ہو تو پُر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۴۲) عَنْ اَبِیْ حُجَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ سَدَّ فُرْجَۃً فِی الصَّفِّ غُفِرَلَہٗ۔ (رواہ البزار و اسنادہ حسن کذا فی مجمع الزوائد ۲/ ۲۵۱ و طبع آخر ۲/ ۹۴)

حضرت اَبُوْ حُجَیْفَہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے صف میں خالی جگہ کو پُر کیا اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔"

(بزار مجمع الزوائد)

پانچوں نمازوں کی پابندی کیجیے درمیان کے گناہ معاف

(۴۳) مَامِنْ حَافِظَیْنِ یَرْفَعَانِ اِلَی اللّٰہِ بِصَلَاۃِ رَجُلٍ مَعَ صَلَاۃٍ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اُشْہِدُکُمَا اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ مَا بَیْنَہُمَا۔ (اخرجہ البیھقی عن انس)

کِرَاماً کَاتِبِیْن کسی آدمی کی ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز جب اللہ تعالیٰ کی جناب میں پیش کرتے ہیں تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں: "میں تم دونوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ان دونوں نمازوں کے درمیان میرے بندے سے جو گناہ ہوئے وہ میں نے معاف کر دیئے۔" (کنز العمال ۷/ ۲۹۰: ۱۸۹۲۷)

(۴۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم تَحْتَرِقُوْنَ (اَیْ بِارْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ) فَاِذَا صَلَّیْتُمُ الصُّبْحَ

Marfat.com

غَسَلَتْهَا ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ تَحْتَرِقُوْنَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ تَحْتَرِقُوْنَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ تَحْتَرِقُوْنَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا ثُمَّ تَنَامُوْنَ فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتّٰى تَسْتَيْقِظُوْا۔(رواه الطبرانی فی الصغیر والاوسط باسناد حسن كذا فی الترغيب جلد ۱، صفحه ۲۳۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ارتکابِ معاصی سے تم جل رہے ہو اور جب تم صبح کی نماز پڑھ لیتے ہو تو نماز اس کو دھو دیتی ہے اور پھر تم جلنے لگتے ہو، جلنے لگتے ہو، پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھو دیتی ہے، پھر تم جلنے لگتے ہو، خوب جلنے لگتے ہو۔ اور جب تم عصر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھو دیتی ہے۔ پھر تم جلنے لگتے ہو اور خوب جلنے لگتے ہو اور جب تم مغرب کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھو دیتی ہے۔ پھر تم جلنے لگتے ہو اور خوب جلنے لگتے ہو پھر جب تم عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ اس کو دھو دیتی ہے، پھر تم سو جاتے ہو تو تمہارے خلاف کوئی بات نہیں لکھی جاتی حتی کہ تم بیدار ہو جاؤ۔'' (المعجم الاوسط ۳/۱۱۹:۲۲۴۵)

(۴۵) عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رضی اللہ عنہ لِيَنْظُرَ مَا اجْتِهَادُهُ (اَیْ فِی الْعِبَادَةِ) قَالَ فَقَامَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّیْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الَّذِیْ كَانَ يَظُنُّ (اَیْ مِنْ كَثْرَةِ عِبَادَةِ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ) فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ سَلْمَانُ حَافِظُوْا عَلٰى هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فَإِنَّهُنَّ كَفَّارَاتٌ لِهٰذِهِ الْجِرَاحَاتِ (اَیْ الصَّغَائِرِ) مَالَمْ تُصِبِ الْمَقْتَلَةَ (اَیِ الْكَبَائِرَ)(رواه الطبرانی فی الكبير موقوفًا كذا فی الترغيب جلد ۱، صفحه ۲۳۶، و فی كنز العمال ۸/۹ : ۲۱۶۳۶)

حضرت طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت سلمان فارسی

Marfat.com

رضی اللہ عنہ کی خدمت میں رات گزاری تا کہ آپ کی عبادت میں کوشش کا منظر دیکھیں تو کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی آخری شب میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو گویا انہوں نے وہ منظر نہیں دیکھا جس کا ان کو گمان تھا (یعنی حضرت سلمان کی کثرت عبادت) اور یہ بات حضرت سے عرض بھی کر دی تو آپ نے ارشاد فرمایا ان پانچوں نمازوں کی محافظت کرو کیوں کہ یہ فرض نمازیں چھوٹے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کبائر کا ارتکاب نہ کرے۔"

(۴۶) عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم الْمُسْلِمُ يُصَلِّيْ وَ خَطَايَاهُ مَرْفُوْعَةٌ عَلٰى رَأْسِهٖ كُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّ عَنْهُ (اَیْ تَتَسَاقَطُ) فَيَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهٖ وَ قَدْ تَحَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ۔ (کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۲۳۷)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مسلمان بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو اس کی خطائیں اس کے سر پر رکھی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ سجدہ کرتا ہے تو اس کی خطائیں اس سے گر جاتی ہیں جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس حال میں فارغ ہوتا ہے کہ اس کی خطائیں اس سے جھڑ چکی ہوتی ہیں۔" (کنز العمال ۸/ ۸: ۲۱۶۳۵ وعزاہ لابن زنجویہ)

(۴۷) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم يَقُوْلُ مَنْ رَكَعَ رَكْعَةً اَوْ سَجَدَ سَجْدَةً رَفَعَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً۔ (رواه احمد و البزار بنحوه باسناد حسن هکذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۲۵۱)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "جس آدمی نے اللہ کے لیے رکوع کیا یا سجدہ کیا تو اللہ اس رکوع، سجدہ کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور ایک خطا معاف فرمائیں گے۔"

Marfat.com

جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(۴۸) يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَأْسِ شِظْيَةٍ بِجَبَلٍ يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ وَ يُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَ يُقِيْمُ لِلصَّلَاةِ يَخَافُ مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ۔(اخرجه احمد و سعيد بن منصور و ابوداؤد و النسائي والكعبي و الطبراني والبيهقي عن عقبة بن عامر رضي الله عنه)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی بکریاں چرانے والا کسی پہاڑ کی جڑ میں (یا جنگل میں) اذان کہتا ہے اور نماز پڑھنے لگتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس سے بے حد خوش ہوتا ہے اور تعجب و تفاخر سے فرشتوں سے فرماتا ہے دیکھو جی میرا بندہ اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگا یہ سب میرے ڈر کی وجہ سے کر رہا ہے۔ میں نے اس کی مغفرت کر دی اور جنت کا داخلہ طے کر دیا۔'' (کذا فی کنز العمال ۷/۲۹۴ واللفظ لابی داؤد باب الاذان فی السفر ۱/۱۷۰)

نماز کے لیے پیدل آیئے اور جایئے، ہر قدم پر ایک گناہ معاف

(۴۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلي الله عليه و سلم مَنْ رَاحَ اِلٰى مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَخَطْوَةٌ تَمْحُوْا عَنْهُ سَيِّئَةً وَ خَطْوَةٌ تَكْتُبُ لَهٗ حَسَنَةً ذَاهِبًا وَّ رَاجِعًا۔(رواه احمد باسناد حسن و الطبراني و ابن حبان في صحيحه كذا في الترغيب جلد ۱، صفحه ۲۰۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا: ''جو آدمی اس مسجد کی طرف چلے جہاں باجماعت نماز ہوتی ہو تو ہر ایک قدم اس کی ایک خطا کو مٹا دے گا اور دوسرے قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی۔''

اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھئے آپ کے گناہ معاف

(۵۰) عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ : وَاَنَا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ و سلم رَسُوْلاً غفراللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَ فِیْ رِوَایَۃِ غُفِرَلَہٗ ذَنْبُہٗ وَ فِیْ رِوَایَۃِ غُفِرَلَہٗ۔(رواہ مسلم والترمذی و النسائی و غیرھم کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۱۸۵)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص موذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے) یہ دعا پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔''

جس نے سجدہ میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ کہا اس کے گناہ معاف

(۵۱) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ قَالَ وَھُوَ سَاجِدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَبِّ اغْفِرْلِیْ لَمْ یَرْفَعْ (اَیْ رَاْسَہٗ مِنْ

Marfat.com

السُّجُوْدِ) حَتّٰی یُغْفَرَ لَه۔(رواہ ابن مخلد والدیلمی)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس آدمی نے سجدہ کی حالت میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہا، سجدے سے وہ سر اٹھا نہیں پائے گا کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔''

(کنز العمال ۷/ ۴۶۵:۱۹۸۰۸)

جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے دن کے گناہ معاف

(۵۲) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ صَلّٰی قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا غَفَرَ اللّٰهُ ذُنُوْبَهٗ یَوْمَهٗ ذٰلِکَ۔(رواہ ابن عساکر کذا فی البدایۃ جلد ۱، صفحہ ۲۵۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ اس کے اس دن کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔'' (کنز العمال ۷/ ۳۷۵:۱۹۳۵۶)

جس نے عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے گناہ معاف

(۵۳) عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم لَا تَزَالُ اُمَّتِیْ یُصَلُّوْنَ هٰذِهِ الْاَرْبَعَ الرَّکْعَاتِ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَمْشِیَ عَلَی الْاَرْضِ مَغْفُوْرًا لَهَا حَقًّا۔(رواہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۴۰۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

"میری امت مسلسل عصر سے پہلے چار رکعت پڑھتی رہے گی حتی کہ وہ زمین پر اس حال میں چلے گی کہ یقیناً اس کی مغفرت کی جا چکی ہوگی"

(کنز العمال ۷/۳۸۴:۱۹۴۱۱)

جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اس کے گناہ معاف

(۵۴) عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی الله عنه قَالَ رَأَيْتُ حَبِيْبِيْ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم يُصَلِّيْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ، وَقَالَ: صلی الله علیه و سلم مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَ اِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔(رواه الطبرانی و الثلاثة كذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۰۴)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے ،اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے گا اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔"

جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان عبادت کرتا رہا اس کے گناہ معاف

(۵۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ اَحْيٰى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ والْعِشَاءِ غُفِرَلَهٗ وَ شَفَعَ لَهٗ مَلَكَانِ۔ (اخرجه ابو الشیخ و ابن حبان)

Marfat.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص ظہر اور عصر کے درمیان اور مغرب اور عشاء کے درمیان جاگتا رہا (یعنی عبادت کرتا رہا) اس کی مغفرت کردی جائے گی اور (بروز قیامت) دو فرشتے اس کے لیے سفارش کریں گے۔“

میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں

اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف

(۵۲) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ وَ اَبِی سَعِیْدٍ رضی الله عنهما قَالَ قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم اِذَا اَیْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّیَا اَوْ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ جَمِیْعًا کُتِبَا فِی الذَّاکِرِیْنَ اللّٰهَ وَالذَّاکِرَاتِ۔(رواه ابو داؤد و اخرجه الطبرانی و لفظه)

عَنْ أَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَا مِنْ رَجُلٍ یَسْتَیْقِظُ مِنَ اللَّیْلِ فَیُوْقِظُ اِمْرَأَتَهٗ فَاِنْ غَلَبَهَا النَّوْمُ نَضَحَ فِیْ وَجْهِهَا الْمَاءَ فَیَقُوْمَانِ فِیْ بَیْتِهِمَا فَیَذْکُرَانِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَاعَةً مِنَ اللَّیْلِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا۔(کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۲۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ و ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب خاوند رات کو اپنی بیوی کو اٹھائے پھر دونوں تہجد پڑھیں تو ان دونوں کو بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیا جاتا ہے“ (رواہ ابوداؤد)

اور طبرانی نے الفاظِ حدیث یوں نقل کیے ہیں ”جو آدمی رات کو بیدار ہو کر اپنی بیوی کو جگائے جس پر نیند کا غلبہ ہو رہا ہو (اور غلبۂ نیند کی وجہ سے اگر وہ نہ اٹھ سکی) تو

Marfat.com

اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا دے دیا، پھر دونوں اپنے گھر میں عبادت کے لیے کھڑے ہوئے اور رات کی ایک گھڑی اللہ عزوجل کا ذکر کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ دونوں کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔" (کنز العمال ۷/۹۳۷:۲۱۴۳۹)

صلاۃ التسبیح پڑھئے سارے گناہ معاف

(۵۷) عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ : یَا عَمَّاہُ أَلَا أُعْطِیْکَ اَلَا اَمْنَحُکَ اَلَا اَحْبُوْکَ أَلَا اَفْعَلُ بِکَ اَوْقَالَ لَکَ : عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِکَ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ ذَنْبَکَ أَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ قَدِیْمَہٗ و حَدِیْثَہٗ خَطَأَہٗ وَعَمَدَہٗ صَغِیْرَہٗ وَکَبِیْرَہٗ سِرَّہٗ وَ عَلَانِیَتَہٗ (عَشْرُ خِصَالٍ) اَنْ تُصَلِّیَ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تَقْرَأُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَ سُوْرَۃً فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَ ۃِ فِیْ اَوَّلِ رَکْعَۃٍ وَ اَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ و اللّٰہُ اَکْبَرُ خَمْسَ عَشْرَۃَ مَرَّۃً ثُمَّ تَرْکَعُ فَتَقُوْلُھَا وَ اَنْتَ رَاکِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَکَ، مِنَ الرُّکُوْعِ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا ثُمَّ تَھْوِیْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُھَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَکَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَکَ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا (اَیْ قَبْلَ الْقِیَامِ لِلرَّکْعَۃِ الَّتِیْ تَلِیْھَا) فَذٰلِکَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ تَفْعَلُ ذٰلِکَ فِیْ اَرْبَعِ رَکَعَاتٍ۔

اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّیَھَا فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مَرَّۃً فَافْعَلْ فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ جُمْعَۃٍ مَرَّۃً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ شَھْرٍ مَرَّۃً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ سَنَۃٍ مَرَّۃً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ عُمُرِکَ مَرَّۃً۔(اخرجہ النسائی و ابوداؤد ۱/۱۸۳ و ۱۸۴ و ابن ماجہ و البیھقی فی الدعوات والدارقطنی و ابن حبان و الطبرانی و الحاکم و ابن خذیمہ فی صحیحہ)

Marfat.com

و صححه الحاکم و حسنهٗ جماعة منهم ابن منده والمنذری و ابن
لاح والنووی و السبکی و ابن حجر رحمهم الله وَقَالَ لَهٗ شَوَاهِدُ تُقَوِّيْهِ،
. رَوَاه ابوداوٗد مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَمْرٍو رضی الله عنه باسنادٍ لَا بأس به و
لهُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صلی الله علیه و سلم اِنِّیْ غَدًا اَحْبُوْکَ وَ اُثِيْبُکَ وَ
طِيْکَ قَالَ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يُعْطِيْنِيْ عَطِيَّةً قَالَ صلی الله علیه و سلم اِذَازَالَ
نَهَارُ فَقُمْ فَصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ (فَذَكَرَ نَحْوَهٗ) وَ فِيْهِ : فَاِنَّکَ لَوْكُنْتَ اَعْظَمَ اَهْلِ
لاَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَلَکَ بِذَالِکَ قَالَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَسْتَطِعْ اُصَلِّيْهَا تِلْکَ
لسَّاعَةَ. قَالَ صلی الله علیه و سلم صَلِّهَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَیْ فِیْ اَیِّ سَاعَةٍ
مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ(و اخرجه البیهقی و قال المنذری رواه هذا الحدیث ثقاة)
و رواه الحاکم من حدیث عبدالله بن عمر رضی الله عنهما قَالَ وَجَّهَ
رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم جَعْفَرَ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رضی الله عنه اِلٰى بِلَادِ
الْحَبَشَةِ فَلَمَّا قَدِمَ اِعْتَنَقَهٗ وَ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ صلی الله علیه و سلم اَلَا
اَهَبُ لَکَ اَلَا اُبَشِّرُکَ اَلَا اَمْنَحُکَ. اَلَا اُتْحِفُکَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم تُصَلِّيْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِيْ كُلِّ
رَكْعَةٍ بِالْحَمْدِ وَ سُوْرَةٍ ثُمَّ تَقُوْلُ بَعْدَ الْقِرَاءَ ةِ وَ اَنْتَ قَائِمٌ قَبْلَ الرُّكُوْعِ
سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ خَمْسَ عَشْرَةَ
مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهُنَّ عَشْرًا تَمَامَ هٰذِهِ الرَّكْعَةِ (اَیْ تَقُوْلُ فِیْ كُلِّ رُكْنٍ مِنْهَا
عَشْرًا وَ فِی الْاِعْتِدَالِ مِنَ الرُّكُوْعِ عَشْرًا وَ فِی السُّجُوْدِ عَشْرًا وَ فِی
الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ عَشْرًا وَ فِی السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرًا وَ قَبْلَ الْقِيَامِ
اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرًا) قَبْلَ اَنْ تَبْتَدِءَ بِالرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ تَفْعَلُ فِیْ ثَلَاثِ
رَكَعَاتٍ كَمَا وَصَفْتُ لَکَ حَتّٰى تَتِمَّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.(کذا فی الترغیب جلد:ا
صفحة ۴۷۰)

Marfat.com

قالَ الحَاكِمُ هٰذا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ لا غُبارَ عليهِ و تعقب

وَقالَ الزركشي غَلَطَ اِبْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ اِخراجِ حَدِيْثِ صَلاةِ التَّسْبِيْحِ فِي الْمَوْضُوْعَاتِ لِاَنَّهُ رُوِيَ مِنْ ثَلاثِ طُرُقٍ وَلا يَلْزَمُ مِنْ ضُعْفِ بَعْضِهَا كَوْنُ الْحَدِيْثِ مَوْضُوْعًا وَ قَالَ الشَّوْكَانِيُّ وَ تُحْفَةُ الذَّاكِرِيْنَ قَالَ السُّبْكِيُّ صَلاةُ التَّسْبِيْحِ مِنْ مُهِمَّاتِ مَسَائِلِ الدِّيْنِ وَلَا تَغْتَرُّ بِمَا فُهِمَ مِنْ بَعْضِهِمْ مَنْ رَدَّهَا وَقَالَ السُّيُوْطِيُّ اِنَّ طُرُقَهُ كُلَّهَا ضَعِيْفَةٌ وَ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رضى الله عنهما يَقْرُبُ مِنَ الْحَسَنِ وَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ : صَلاةُ التَّسْبِيْحِ مُرَغَّبٌ فِيْهَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَّعْتَادَهَا فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَلَا يُتَغَافَلُ عَنْهَا وَ فِيْ رِوَايَةٍ لِابْنِ الْمُبَارَكِ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ قِرَاءَةِ الفاتِحَةِ وَالسُّوْرَةِ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ القِرَاءَةِ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرُّكُوْعِ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرَّفْعِ مِنْهُ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي السُّجُوْدِ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فى السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَهٰذِهِ خَمْسٌ وَ سَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعةٍ قال السُّبْكِيُّ وَجَلَالَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ : تَمْنَعُ مِنْ مُخَالَفَتِهِ وَ اِنَّمَا اُحِبُّ الْعَمَلَ بِمَا تَضَمَّنَهُ حَدِيْثُ ابْنِ عباسٍ رضى الله عنهما تَارَةً وَ بِحَدِيْثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ تَارَةً اُخْرىٰ، اِنْتَهٰى مِنَ الدِّيْنِ الْخَالِصِ۔(و قد اطال الكنانى فى كتابه ''تنزيه الشريعة'' الدفاع عن اسانيد هذا الحديث مما يشفى الصدور فارجع اليه قال ابن تيميه ''حديث موضوعٌ'' ولم يصب فى هذا بل هوحديث ضعيف)

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ اپنے چچا حضرت عباس سے فرمایا ''اے میرے چچا کیا میں تمہیں ایک عطیہ کروں؟ ایک بخشش کروں؟ ایک چیز بتاؤں؟ تمہیں دس چیزوں کا مالک بناؤں؟ جب تم اس کام کو کرو گے تو حق تعالیٰ شانہ تمہارے سب گناہ پہلے پچھلے پرانے اور نئے، غلطی سے کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے چھوٹے اور بڑے، چھپ کر کیے ہوئے اور کھلم کھلا کیے ہوئے سب ہی

Marfat.com

معاف فرمادے گا وہ کام یہ ہے کہ چار رکعت نفل (صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر) پڑھو اور ہر رکعت میں جب الحمد اور سورت پڑھ چکو تو رکوع سے پہلے کھڑے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ مرتبہ پڑھو، پھر جب رکوع کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر جب رکوع سے کھڑے ہو تو دس مرتبہ پڑھو۔ پھر جب سجدہ کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھو تو دس مرتبہ پڑھو پھر جب دوسرے سجدہ میں جاؤ تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر جب دوسرے سجدہ سے اٹھو تو (دوسری رکعت میں) کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھو۔ ان سب کی میزان ۷۵ ہوئی۔ اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ دفعہ ہوگا۔ اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کرو یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لو۔

ابوداؤد نے الفاظِ حدیث یوں نقل کیے ہیں۔

ایک صحابی کہتے ہیں کہ مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کل صبح کو آنا تم کو ایک بخشش کروں گا، ایک چیز دوں گا، ایک عطیہ کروں گا'' وہ صحابی کہتے ہیں میں ان الفاظ سے یہ سمجھا کہ کوئی (مال) عطا فرمائیں گے (جب میں حاضر ہوا) تو فرمایا: ''جب دوپہر کو آفتاب ڈھل چکے تو چار رکعت نماز پڑھو۔'' اسی طرح سے بتایا جو پہلی حدیث میں گزرا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ ''اگر تم ساری دنیا کے لوگوں سے زیادہ گنہگار ہو تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔'' میں نے عرض کیا: اگر اس وقت میں کسی وجہ سے نہ پڑھ سکوں؟ تو ارشاد فرمایا کہ ''جس وقت ہو سکے دن میں یا رات میں پڑھ لیا کرو۔''

حاکم نے حضرت عبداللہ بن عمر کی حدیث کے الفاظ یوں نقل کیے ہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچازاد بھائی حضرت جعفر کو حبشہ بھیج دیا تھا جب

Marfat.com

وہ وہاں سے واپس مدینہ طیبہ پہنچے تو حضور ﷺ نے ان کو گلے لگایا اور پیشانی پر بوسہ دیا پھر فرمایا ''کیا میں تم کو ایک چیز نہ دوں؟ کیا میں تم کو ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ کیا میں تم کو بخشش نہ کروں؟ کیا میں تم کو تحفہ نہ دوں؟'' انہوں نے عرض کیا ضرور۔ حضور ﷺ نے فرمایا ''چار رکعت نماز پڑھو'' پھر اسی طریقہ سے بتائی جو اوپر گذرا اس حدیث میں ان چار کلموں کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی آیا ہے۔

اور حضرت عبداللہ بن مبارک سے اس نماز کا یہ طریقہ نقل کیا گیا ہے کہ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھنے کے بعد الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ دفعہ ان کلموں کو پڑھے پھر اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر الحمد شریف اور پھر کوئی سورت پڑھے۔ سورت کے بعد رکوع سے پہلے دس مرتبہ پڑھے، پھر رکوع میں دس مرتبہ، پھر رکوع سے اٹھ کر، پھر دونوں سجدوں میں اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے یہ ۷۵ ہوگئی (لہٰذا دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں رہی) علامہ سبکیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز بڑی اہم ہے۔ بعض لوگوں کے انکار کی وجہ سے دھوکہ میں نہ پڑنا چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ صلاۃ التسبیح کی ترغیب دی گئی ہے اس کا عادی بننا مستحب ہے اس سے غفلت نہیں برتنی چاہیے۔

مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھئے سارے گناہ معاف

(۵۸) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سَأَلَ اللّٰهَ تَعَالٰی حُکْمًا يُصَادِفُ حُکْمَهٗ و مُلْکًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ وَلَا يَاْتِيْ هٰذَا الْمَسْجِدَ اَحَدٌ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلَاةَ فِيْهِ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ کَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم اَمَّا اِثْنَتَانِ فَقَدْ

Marfat.com

اُعْطِيَهُمَا وَارْجُوْا اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اُعْطِيَ الثَّالِثَةَ۔(رواه احمد و النسائى كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۲۱۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوگئے تو اللہ تعالیٰ سے یہ تین دعائیں مانگیں:

(۱) ایسا فیصلہ عطا فرما جو حکم الٰہی کے موافق ہو۔

(۲) اے اللہ مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے سوا کسی اور کے لیے مناسب نہ ہو۔

(۳) جو بھی بندہ اس مسجد میں صرف نماز پڑھنے کی غرض سے حاضر ہو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے جس طرح ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہ رہیں۔)" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "بہر حال پہلی دو دعائیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام کی قبول کر لی گئیں اور مجھے اللہ کی ذاتِ عالی سے امید ہے کہ ان کی تیسری دعاء بھی قبول فرمالی گئی۔" (النسائی فی کتاب المساجد ۱/۱۱۲، بالفاظ متقاربۃ)

جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھے گناہ معاف

(۵۹) عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم مَا مِنَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ صَلَاةٌ اَفْضَلَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى الْجَمَاعَةِ وَ مَا اَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ اِلَّا مَغْفُوْرًا لَهٗ۔

(رواه البزار و الطبرانى)

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھنے سے کوئی نماز افضل نہیں ہے، اور میرا

Marfat.com

گمان یہ ہے کہ جو آدمی فجر کی نماز باجماعت پڑھے گا اس کی ضرور بالضرور مغفرت کردی جائے گی۔'' (کنز العمال ۷/ ۳۶۹: ۱۹۳۱۵)

شب قدر میں خوب نماز پڑھو اور

رمضان میں روزے رکھو گناہ معاف

(٦٠) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. (اِحْتِسَابًا ای یطلب الاجر من الله وحده) (رواه البخاری فی کتاب الایمان صفحه ۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت) کے لیے کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور جو شخص رمضان المبارک کا روزہ رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے تو اس کے گذشتہ گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔''

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز

پڑھے دن بھر کے گناہ معاف

(٦١) عَنْ سَلْمَانَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِيْمَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ (وَهُمَا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ) فَاِنَّهَا تُذْهِبُ بِمُلَاغَاةِ النَّهَارِ (اَیْ تُذْهِبُ بِآثَارِهَا وَتَمْحُوْهَا. أخرجه الدیلمی. کنز

Marfat.com

العمال ۷/۳۸۷ : ۱۹۴۲۵)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مغرب اور عشاء کے درمیان نماز کو لازم پکڑو کیوں کہ یہ دن بھر کے گناہوں اور بیہودگیوں کو صاف کردے گی۔''

جس نے رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف

(۶۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله عليه و سلم مَنْ بَنیٰ مَسْجِدًا يَرَاهُ اللّٰهَ (اَیْ خَالِصًا لِوَجْهِهٖ) بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِیْ الْجَنَّةِ فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ غُفِرَلَهٗ وَمَنْ حَفَرَ بِئْرًا يَرَاهُ اللّٰهَ بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِیْ الْجَنَّةِ فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ غُفِرَلَهٗ۔(رواه الطبرانی فی الأوسط كنز العمال ۷/۶۵۵ : ۲۰۷۶۳ و فيه ''ومن حفر قبرًا'' مكان بئرًا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے خالص اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے اگر اسی دن مرگیا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی، اور جس نے اللہ کی رضا کے لیے کنواں کھودا تو اس کے لیے اللہ جنت میں گھر بنائیں گے اگر وہ اسی دن مرگیا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی۔''

دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ کہیے: اے اللہ میری مغفرت فرمادے، آپ کے گناہ معاف

(۶۳) عَنْ سَلْمٰی اُمِّ بَنِیْ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی الله

Marfat.com

عليه وسلم اَنَّهَا قَالَتْ:يَا رَسُوْلَ اللهِ! اَخبِرْنِیْ بِكَلِمَاتٍ وَلَا تُكْثِرْ عَلَیَّ، قَالَ قُوْلِیْ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَشْرَ مَرَّاتٍ يَقُوْلُ اللّٰهُ : هٰذَا لِیَ وَ قُوْلِیْ، سُبْحَانَ اللهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، يَقُوْلُ اللّٰهُ هٰذَا لِیَ وَ قُوْلِیْ:اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ، يَقُوْلُ قَدْ فَعَلْتُ: فَتَقُوْلِيْنَ عَشْرَ مِرَارٍ، يَقُوْلُ قَدْ فَعَلْتُ۔(رواه الطبرانی و رجاله رجال الصحيح، مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۹)

حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے چند کلمات بتادیجیے مگر زیادہ نہ ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لیے ہے۔ دس مرتبہ سبحان اللہ کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لیے ہے، اور کہو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ''اے اللہ! میری مغفرت فرمادے۔'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میں نے مغفرت کردی، تم اس کو دس مرتبہ کہو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ فرماتا ہے میں نے مغفرت کردی۔'' (طبرانی و مجمع الزوائد)

تیسرے کلمہ کا ورد کیجیے گناہ معاف

(۶۴)عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وسلم: قُلْ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ واللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهُنَّ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا، وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ۔(رواه الطبرانی باسنادين فی احد هما عمر بن راشد اليمامی و قد وثق علی ضعفه و بقية رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۴ (۱۰/۹۳)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہا کرو، یہ باقیات صالحات (باقی رہنے والی نیکیاں) ہیں، اور یہ گناہوں کو

Marfat.com

اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح درخت سے (سردی کے موسم میں) پتے جھڑتے ہیں اور یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔ (طبرانی و مجمع الزوائد)

مندرجہ ذیل دعا کیجئے گناہ معاف

(٦٥)۔عَنْ بلال بن يسار بن زَيْدٍ مولى النبى صلى الله عليه و سلم قال حدثنى أبى عن جدى رضى الله عنه اَنّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّهَ الَّذِىْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ غُفِرَلَهٗ وَ اِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔(رواه ابو داؤد باب فى الاستغفار رقم : ١٥١٧، و رواه الحاكم من حديث ابن مسعود و قال صحيح على شرط مسلم الا انه قال يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا و وافقه الذهبى ١١٨/٢)

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگر چہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔'' ایک روایت میں ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے۔ ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہیں، قائم رکھنے والے ہیں اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔'' (ابوداؤد، مستدرک حاکم)

آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

تو مندرجہ ذیل کلمات کہئے سارے گناہ معاف

(٦٦)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرو رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: مَا عَلَى الْاَرْضِ اَحَدٌ يَقُوْلُ : لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

Marfat.com

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.(رواه الترمذی و قال هذا حديث حسن غريب باب ماجاء فی فضل التسبيح والتكبير و التحميد رقم ۳۴۶۰ و زاد الحاكم سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ و قال الذهبی : حاكم ثقة و زيادته مقبولة ۵۰۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زمین پر جو شخص بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔(ترمذی ۲/۱۸۴)

ایک روایت میں یہ فضیلت سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کے اضافہ کے ساتھ ذکر کی گئی ہے۔(مستدرک حاکم)

سو مرتبہ سبحان اللہ کہیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف

(۶۷)عَنْ سَعْدٍ رضی الله عنه قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صلی الله عليه و سلم فقال: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ : كَيْفَ يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ وَ تُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ.(رواه مسلم باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء رقم : ۶۸۵۲)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ''کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟'' آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا

Marfat.com

کہ ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے گا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

(مسلم ۲/۳۴۵)

بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف

(۶۸) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَ مَحَاعَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ۔(رواه الترمذى و قال هذا حديث غريبٌ باب مايقول اذا دخل السوق : رقم ۳۴۲۸)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں، اور دس لاکھ درجے اس کے بلند کر دیتے ہیں۔'' (ترمذی)

Marfat.com

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیے آپ کے گناہ معاف

(۶۹)اِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ خَرَقَتِ السَّمٰوٰتِ حَتّٰی تَقِفَ بَیْنَ یَدَیِ اللهِ فَیَقُوْلُ اُسْكُنِیْ فَتَقُوْلُ كَیْفَ اَسْكُنُ وَلَمْ یُغْفَرْ لِقَائِلِیْ فَیَقُوْلُ مَا اَجْرَیْتُكِ عَلٰی لِسَانِهٖ اِلَّا وَ قَدْ غُفِرَ لَهٗ.(اخرجه الذيلمي عن انس)

جب مسلمان بندہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ کلمہ آسمانوں کو چیرتا ہوا اللہ کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں "ٹھہر جا" وہ عرض کرتا ہے کہ کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ میرے پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی۔ حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں "میں نے اس کی مغفرت کرنے کے لیے ہی تجھ کو اس کی زبان پر جاری کیا تھا۔ (کنز العمال ۱/۴۸:۱۳۵)

(۷۰) عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فِیْ سَاعَةٍ مِنْ لَیْلٍ اَوْ نَهَارٍ اِلَّا طُمِسَتْ مَا فِیْ صَحِیْفَتِهٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ حَتّٰی تُسْكَنَ اِلٰی مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ.(رواه ابو یعلی، مسند ابو یعلی ۳/۴۴۵ : ۳۵۹۹۔ و فیه عثمان بن عبدالرحمن و هومتروک مجمع الزوائد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں سے برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیے آپ کے گناہ معاف

(۷۱)اِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اللّٰهُ یَا مَلَائِكَتِیْ عَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ رَبٌّ غَیْرِیْ، اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ. (اخرجه ابن

Marfat.com

عساکر عن انس رضی اللہ عنہ)

جب بندہ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہ کہتا ہے تو حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ''اے میرے فرشتو! میرے بندے نے جان لیا کہ میرے علاوہ اس کا کوئی رب نہیں ہے اور میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی مغفرت کر دی۔''

(کنز العمال ۱/ ۴۸:۱۳۶)

سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف

(۷۲) اِذَا نَامَ الْعَبْدُ عَلٰی فِرَاشِهٖ اَوْ عَلٰی مَضْجَعِهٖ مِنَ الْاَرْضِ الَّتِیْ هُوَ فِیْهَا فَانقَلَبَ فِیْ لَیْلَةٍ علٰی جَنْبِهِ الْاَیْمَنِ اَوْجَنْبِهِ الْاَیْسَرِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِلْمَلَائِکَةِ: اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ لَمْ یَنْسَنِیْ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اُشْهِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ رَحِمْتُهٗ وَ غَفَرْتُ لَهٗ۔ (اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم و اللیلة و ابن النجار عن انسٍ رضی اللہ عنہ)

جب بندہ اپنے بستر پر یا زمین پر سونے کے لیے لیٹتا ہے پھر رات کو دائیں جانب یا بائیں جانب کروٹ لیتا ہے پھر وہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں ''میرے بندے کو دیکھو اس وقت بھی میرا بندہ مجھے بھولا نہیں میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس پر رحمت نازل کی اور اس کی مغفرت کر دی۔''

(کنز العمال ۱۵/ ۴۱۳۱۵:۳۴۵)

Marfat.com

سچے دل سے کلمہ پڑھئے آپ کے گناہ معاف

(۷۳) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ وَ ھِیَ تَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنِّی رَسُوْلُ اللّٰہِ یَرْجِعُ ذٰلِکَ اِلٰی قَلْبِ مُوْقِنٍ اِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ (اخرجہ احمد و النسائی و ابن ماجہ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اس حال میں مرے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ کی صدق دل کے ساتھ گواہی دیتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔''
(رواہ ابن ماجہ فی فضل لا الہ الا اللہ صفحہ ۱۲۹، اشرفی)

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو

مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھئے سارے گناہ معاف

(۷۴) عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللہَ فِیْ دُبُرِ صَلَاۃِ الْغَدَاءِ مِائَۃَ تَسْبِیْحَۃٍ وَ ھَلَّلَ مِائَۃَ تَھْلِیْلَۃٍ غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُہٗ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواہ النسائی، کذا فی کنز العمال ۱/۴۶۴: ۲۰۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے صبح کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سبحان اللہ اور سو (۱۰۰) مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھا تو اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

Marfat.com

ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھئے سارے گناہ معاف

(۷۵) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَا ثًا وَّ ثَلا ثِيْنَ وَ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَا ثًا وَّ ثَلَا ثِيْنَ وَ كَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَا ثًا وَّ ثَلَا ثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ المِائَةِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَلَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَ اِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔(اخرجه مسلم وغيره كنز العمال / ۱۲۹ : ۳۴۶۰ و عزاه لمسلم و احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص ہر نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ اور الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اور اللہ اکبر ۳۳ مرتبہ پڑھے یہ ۹۹ ہو گئے پھر ۱۰۰ کو پورا کرنے کے لیے کہے لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔''

درج ذیل دو کام کیجئے سارے گناہ معاف

(۷۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا عَبْدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ هُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ يُسَبِّحُ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمِدُهٗ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهٗ عَشْرًا فَتِلْكَ مِئَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ بِاللِّسَانِ (أَیْ عَقِبَ الْخَمْسِ الصَّلٰوتِ) وَاَلْفٌ وَّخَمْسُ مِئَةٍ فِی الْمِيْزَانِ (لِاَنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا) وَ

Marfat.com

اِذَا اَوىٰ اِلىٰ فِرَاشِهٖ يُسَبِّحُ ثَلَا ثًا وَّ ثَلَا ثِيْنَ وَ يَحْمِدُ ثَلَا ثًا وَّ ثَلَا ثِيْنَ وَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَّ ثَلَا ثِيْنَ فَتِلْكَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ وَ اَلْفٌ فِى الْمِيْزَانِ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : وَ اَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِىْ يَوْمِهٖ وَ لَيْلَتِهٖ اَلْفَيْنِ وَ خَمْسَ مِأَةِ سَيِّئَةً ، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُعْقِدُهُنَّ بِيَدِهٖ قَالَ: قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَيْفَ لَا يُحْصِيْهَا؟ قَالَ صلى الله عليه و سلم : يَأْتِىْ اَحَدَ كُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِىْ صَلَاتِهٖ فَيَقُوْلُ لَهٗ اُذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذا وَيَأْتِيْهِ عِنْدَ مَنَامِهٖ فَيُنَوِّمُهٗ (أَىْ حَتّٰى لَا يَأْتِىْ بِهٰذِهِ الْأَذْكَارِ فِىْ مَوَاطِنِهَا) (رواه ابوداؤد و الترمذى و قال حديث حسن صحيح و النسائى و ابن ماجه و ابن حبان فى صحيحه و اللفظ له كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۴۵۳، ترمذى باب بلا ترجمة بعد باب التسبيح و التكبير و التحميد عند المنام ۲/۱۷۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جوان پر عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو، اور وہ دونوں بہت سہل ہیں یعنی آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں (۱) تم میں سے کوئی آدمی ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ کہے اور دس مرتبہ الحمد للہ کہے اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے یہ پڑھنے میں تو ۱۵۰ ہوئیں لیکن اعمال کے ترازو میں پندرہ سو (۱۵۰۰) ہوں گی۔ (۲) یہ کہ سوتے وقت سبحان اللہ الحمد للہ ۳۳، ۳۳ مرتبہ پڑھے اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھے تو یہ پڑھنے میں سو (۱۰۰) مرتبہ ہوئیں اور ثواب کے اعتبار سے ایک ہزار ہوئیں۔'' (اس لیے کہ ایک نیکی کا ثواب دس گناہ ملتا ہے) پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اور تم میں سے کون شخص دن رات میں پچیس سو (۲۵۰۰) گناہ کرے گا؟

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان تسبیحات کو اپنی انگلیوں پر شمار فرماتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ کسی نے

Marfat.com

پوچھا: یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ ان پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''نماز کے بعد شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں ضرورت ہے، فلاں کام ہے، اور جب سونے کا وقت ہوتا ہے وہ ادھر ادھر کی ضرورتیں یاد دلاتا ہے جس سے پڑھنا رہ جاتا ہے۔''

نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھے گناہ معاف

(۷۷) عن انس رضی اللہ عنہ قال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ قَالَ دُبُرَ الصَّلَاۃِ : سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ قَامَ مَغْفُوْرًا لَہٗ۔(رواہ البزار، کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۴۵۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص نماز کے بعد کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وہ شخص اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔''

جمعہ کی نماز سے فارغ ہوکر سبحان اللہ العظیم وبحمدہ سو مرتبہ کہا کرو آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف

(۷۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ : مَنْ قَالَ بَعْدَمَا یَقْضِیُ الْجُمُعَۃَ (اَیْ یُصَلِّیْھَا) سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ مِائَۃَ مَرَّۃٍ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ اَلْفِ ذَنْبٍ وَلِوَالِدَیْہِ اَرْبَعَۃً وَّ عِشْرِیْنَ اَلْفَ ذَنْبٍ۔(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۱۶۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے جمعہ کی نماز سے فارغ ہوکر ''سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ'' سو

Marfat.com

(۱۰۰) مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرما دیں گے۔"

صبح وشام سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھئے سارے گناہ معاف

(۷۹) عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَ اِذَا اَمْسٰی مِأَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ وَ اِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔(اخرجه الحاكم و صححه و ابن ابی الدنیا وَیَأتی بعد ذلک نحوه من ابی الدرداء كذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص صبح کو سو (۱۰۰) مرتبہ اور شام کو سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ پڑھے اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔" (کنز العمال ۱/۴۷۲: ۲۰۵۲ وعزاہ حب ک عن ابی ہریرہ)

(۸۰) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم لَا يَدَعُ رَجُلٌ مِنْكُمْ اَنْ يَّعْمَلَ لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَیْ حَسَنَةٍ حِيْنَ يُصْبِحُ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ مِئَةَ مَرَّةٍ فَاِنَّهَا اَلْفَا حَسَنَةٍ وَاللهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَنْ يَّعْمَلَ فِی يَوْمِهٖ مِنَ الذُّنُوْبِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَ يَكُوْنُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوٰی ذٰلِكَ وَافِراً۔(هكذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۵۶، رواه الطبرانی و اللفظ له و احمد و عنده الف حسنة، كنز العمال ۲/۲۳۶ : ۳۹۰۸)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اس بات کو نہ چھوڑے کہ وہ دو ہزار نیکیاں کرلیا کرے۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ سو (۱۰۰) مرتبہ کہہ لیا کرے تو

Marfat.com

اس کے لیے دو ہزار نیکیاں ہو جائیں گی اتنے گناہ اِن شاء اللہ روزانہ کے ہوں گے بھی نہیں، اور اس تسبیح کے علاوہ جتنے نیک کام کیے ہوں گے ان کا ثواب علیحدہ نفع میں ہے۔''

صبح وشام درج ذیل کلمات دس مرتبہ کہا کرو دس گناہ معاف

(۸۱) عَنْ أَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَالَ غُدْوَۃً (أی صَبَاحًا) لَا اِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَاعَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَ کُنَّ لَہٗ قَدْرَ عَشْرِ رِقَابٍ وَ اَجَارَہُ اللّٰہُ مِنَ الشَّیْطَانِ وَ مَنْ قَالَھَا عَشِیَّۃً کَانَ مِثْلَ ذٰلِکَ۔(ھکذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۴۵۵، رواہ احمد و النسائی و ابن حبان فی صحیحہ)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صبح کے وقت لَا اِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ دس مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھیں گے اور اس کی دس خطاؤں کو معاف فرما دیں گے، اور یہ کلمات اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے پناہ میں رکھے گا اور جس شخص نے کلماتِ مذکورہ کو رات کے وقت پڑھا تو بھی مذکورہ فضیلت حاصل ہوگی۔''

اللہ کے پسندیدہ چار کلمے

(۸۲) عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ و اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنھما اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ

Marfat.com

علیه و سلم قال اِنَّ اللّٰہ اصطفی مِنَ الْکَلامِ اَرْبَعًا : سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اَکْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحٰنَ اللّٰہِ کُتِبَتْ لَہٗ عِشْرُوْنَ حَسَنَۃً وَ حُطَّتْ عَنْہُ عِشْرُوْنَ سَیِّئَۃً وَمَنْ قَالَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِکَ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمِثْلُ ذٰلِکَ، وَمَنْ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِہٖ کُتِبَتْ لَہٗ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَۃً وَ حُطَّتْ عَنْہُ ثَلَاثُوْنَ سَیِّئَۃً۔(کنزالعمال ۱/۴۶۱ : ۱۹۹۹)

حضرت ابوہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اللہ رب العزت نے چار کلمے چن لیے ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اَکْبَرُ پس جس نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور بیس خطائیں معاف کی جائیں گی اور جس نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور جس شخص نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اس کے لیے بھی اتنا ثواب ہے اور جس شخص نے اخلاص سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی تیس خطائیں معاف ہوں گی۔''

مصافحہ کے وقت دونوں یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں دونوں کے گناہ معاف

(۸۳)عَنِ البراءِ ابْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیه وسلم اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَ حَمِدَا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَاہُ غُفِرَ لَھُمَا۔(رواہ ابو داؤد باب فی المصافحة رقم : ۵۲۱۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت یَغْفِرُ

Marfat.com

اَللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کردی جاتی ہے۔" (ابوداؤد ۲/ ۷۰۸)

کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھیے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف

(۸۴)عَنْ سَھْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَس عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ : مَنْ اَکَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِیْ وَلَا قُوَّۃٍ غُفِرَ لَہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِیْ وَلَا قُوَّۃٍ غُفِرَلَہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔(رواہ ابوداؤد باب مایقول اذا لبس ثوبًا جدیدًا رقم : ۴۰۲۳ ابوداؤد ۲/ ۵۵۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِیْ وَلَا قُوَّۃٍ : تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِیْ وَلَا قُوَّۃٍ : تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔"

(ابوداؤد ۲/ ۵۵۸)

Marfat.com

مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۸۵)اِنّ اللّٰہَ تعالیٰ لَیَعجَبُ مِن العَبدِ اِذ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اِنّی قَد ظَلَمتُ نَفسِی فَاغفِرلِیْ ذُنُوبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ قَالَ عَبدِیْ عَرَفَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغفِرُ وَ یُعَاقِبُ۔(اخرجہ ابن السنی و الحاکم عن علیؓ)

اللہ رب العزت بہت خوش ہوتا ہے جب بندہ یہ کہتا ہے''لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اِنّی قَد ظَلَمتُ نَفسِی فَاغفِرلِیْ ذُنُوبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ پس تو میری مغفرت فرما دے کیونکہ گناہوں کو صرف تو ہی معاف کرسکتا ہے۔'' حق تعالیٰ شانہ فرماتا ہے''میرے بندے نے جان لیا کہ اس کا ایک رب ہے جو مغفرت کرتا ہے اور سزا دیتا ہے۔''(کنزالعمال ۱/۷۴۔۳۱۹۳)

حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف

(۸۶) عَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم دَعَا لِاُمَّتِہٖ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ فَاُجِیْبَ : اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ مَاخَلَا الظَّالِمَ فَاِنِّیْ اٰخِذٌ لِلْمَظْلُوْمِ مِنْہُ قَالَ صلی اللہ علیہ و سلم اَیْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَیْتَ الْمَظْلُوْمَ الْجَنَّۃَ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ یُجِبْ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَۃِ أَعَادَ فَاُجِیْبَ اِلٰی مَاسَاَلَ قَالَ فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَہٗ اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ رضی اللہ عنھما بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ اِنَّ ھٰذِہٖ لَسَاعَۃٌ مَاکُنْتَ تَضْحَکُ فِیْھَا فَمَا الَّذِیْ اَضْحَکَکَ؟ اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم : اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰہَ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِیْ أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ یَحْثُوْہُ عَلٰی رَأْسِہٖ وَ

Marfat.com

يَدْعُوا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِيْ مَارَاَيْتُ مِنْ جَزْعِهٖ۔(رواه ابن ماجه باب الدعاء بعرفة صفحه ٢١٦، و اخرجه البيهقي مثله و لَفْظُهٗ)

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِاُمَّتِهٖ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ فَاَكْثَرَ الدُّعَاءَ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اِنِّيْ فَعَلْتُ اِلَّا ظُلْمَ بَعْضِهِمْ بَعْضًا وَ اَمَّا ذُنُوْبُهُمْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَقَدْ غَفَرْتُهَا فَقَالَ صلى الله عليه و سلم يَا رَبِّ اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ تُثِيْبَ هٰذَا الْمَظْلُوْمَ خَيْرًا مِّنْ مَظْلِمَتِهٖ وَتَغْفِرَ لِهٰذَا الظَّالِمِ فَلَمْ يُجِبْهُ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ فَلَمَّا كَانَ غَدَاةُ الْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَاَجَابَهُ اللّٰهُ اِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم قَالَ لَهٗ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَبَسَّمْتَ فِيْ سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَتَبَسَّمُ؟ فَقَالَ صلى الله عليه و سلم تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ اِنَّهٗ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ اسْتَجَابَ لِيْ فِيْ اُمَّتِيْ اَهْوٰى يَدْعُوْا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ وَيَحْثُوا التُّرَابَ عَلٰى رَأْسِهٖ۔(كذا في الترغيب جلد ٢، صفحه ٢٠٣)

حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو عرفات کے میدان میں اپنی امت کی مغفرت کی دعا مانگی جو قبول کر لی گئی ارشاد ہوا کہ سب کی مغفرت کر دی گئی مگر ظالم کو معاف نہیں کروں گا، مظلوموں کے لیے ظالم سے بدلہ لوں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا اے رب اگر آپ چاہیں تو مظلوم کو جنت دے کر راضی کر لیں اور ظالم کی مغفرت فرما دیں۔ عرفہ کی شام آپ کی یہ دعا قبول نہ ہوئی، مزدلفہ کی صبح کو پھر آپ نے اس دعا کو دہرایا چنانچہ آپ کی یہ دعا بھی قبول ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یا مسکرا دیئے۔ حضرت ابوبکر اور عمر نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر قربان اس قسم کے اوقات میں آپ ہنستے نہیں پھر کون سی وجہ ہنسی پر ابھار رہی ہے؟ اللہ آپ کو ہنستا رکھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کے دشمن ابلیس کو جب یہ معلوم ہوا

Marfat.com

کہ اللہ نے میری دعا قبول فرمالی اور (ظالمین کو شامل کرتے ہوئے) میری امت کی مغفرت فرمادی تو وہ آہ وواویلا سے چلانے لگا اور اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا۔ اس کی بے صبری کو دیکھ کر مجھے ہنسی آگئی۔''

بیہقی کے الفاظ حدیث یوں ہیں۔

حضور اقدس ﷺ نے عرفہ کی شام کو عرفات کے میدان میں امت کی مغفرت کی دعا مانگی اور بہت الحاح وزاری سے دیر تک دعا مانگتے رہے، رحمت الٰہی جوش میں آئی اور اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہوا کہ میں نے تمہاری دعا قبول کرلی اور جو گناہ بندوں نے میرے لیے کئے ہیں وہ معاف کردیئے البتہ جو ایک دوسرے پر ظلم کیے ہیں ان کا بدلہ لیا جائے گا (حضور ﷺ نے پھر درخواست کی اور بار بار یہ درخواست کرتے رہے) کہ یا اللہ تو اس پر بھی قادر ہے کہ مظلوم کے ظلم کا بدلہ تو عطا فرمادے اور ظالم کے قصور کو معاف فرمادے۔ عرفہ کی شام یہ دعا قبول نہ ہوئی پھر مزدلفہ کی صبح کو آپ ﷺ نے یہ دعا پھر دہرائی۔ مزدلفہ کی صبح کو اللہ نے آپ کی یہ دعا قبول فرمالی۔ اس وقت حضور ﷺ نے تبسم فرمایا، صحابہ نے عرض کیا: آپ نے ایسی حالت میں تبسم فرمایا کہ ایسے وقت تبسم کی عادت شریفہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ جل شانہ نے میری دعا قبول فرمالی اور شیطان کو اس کا پتہ چلا تو آہ وواویلا سے چلانے لگا اور مٹی اپنے سر پر ڈالنے لگا تو میں یہ منظر دیکھ کر مسکرایا۔''

اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھئے گناہ معاف

(۸۷) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ أَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَقَالَھَا فِیْ مَجْلِسِ ذِکْرٍ کَانَ کَالطَّابِعِ یُطْبَعُ عَلَیْهِ وَمَنْ قَالَھَا فِیْ مَجْلِسِ لَغْوٍ کَانَ کَفَّارَةً لَهٗ۔(اخرجه النسائی و الطبرانی

Marfat.com

والحاکم و صححه، کنز العمال ۹/۱۴۲ : ۲۵۴۱۹ بزیادة "سبحان الله و بحمده" فی اوله)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے اختتام مجلس پر کہا: سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ تو اگر یہ ذکر کی مجلس تھی تو اس مجلس پر مہر لگا دی جائے گی اور اگر یہ بیہودہ اور لایعنی مجلس تھی تو یہ کلمات ان مجلس کا کفارہ بن جائیں گے۔''

جب نماز کے لیے گھر سے نکلو درج ذیل دعا پڑھے

ستر ہزار فرشتے آپ کے لیے استغفار کریں گے

(۸۸) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ اِلَی الصَّلَاةِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا اِلَیْکَ فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَاءً ا وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِکَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِکَ فَأَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَ أَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ أَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَیْهِ بِوَجْهِهٖ وَاسْتَغْفَرَ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ۔(اخرجه ابن ماجه و ابن خزیمه بسند صحیح کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۲۱۵، اخرجه ابن ماجه فی المساجد باب المشی الی الصلوة صفحه ۵۷، کنزالعمال ۱۵/۳۹۶: ۴۱۵۳۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے نماز کے لیے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھی ''اے اللہ میں تجھ سے مانگتا

Marfat.com

ہوں بواسطہ اس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے اور بطفیل میرے اس چلنے کے جو آپ کی طرف ہے آپ کو معلوم ہے کہ نہ نخوت اور تکبر اور دکھاوے اور نہ ہی سنانے کے شوق میں اپنے گھر سے نکلا ہوں، میں تو اپنے گھر سے نکلا ہوں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے اور تیری خوشنودی ڈھونڈنے کے لیے (یعنی حاصل کرنے کے لیے) اور تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھے دوزخ سے اپنی رحمت کی پناہ میں لے لے اور میرے گناہوں کو معاف فرمادے کیوں کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا'' تو حق تعالیٰ شانہٗ نظر رحمت سے اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔'' (یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہوجائے۔)

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل

دعا پڑھیے دس بڑے گناہ معاف

(۸۹) عَنْ أَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَالَ فِیْ دُبُرِ صَلَاۃِ الْفَجْرِ وَھُوَ ثَانٍ رِجْلَیْہِ قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ : لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ کَتَبَ اللّٰہُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَ مَحَاعَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَہٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَ کَانَ یَوْمَہٗ ذٰلِکَ کُلَّہٗ فِیْ حِرْزٍ مِّنْ کُلِّ مَکْرُوْہٍ وَحِرْسٍ مِّنَ الشَّیْطَانِ وَلَمْ یَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ یُّدْرِکَہٗ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ اِلَّا الشِّرْکَ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔ (رواہ الترمذی باللفظ و قال حدیث حسن غریب صحیح و النسائی و زاد فیہ وَکَانَ لَہٗ بِکُلِّ وَاحِدَۃٍ قَالَھَا عِتْقُ رَقَبَۃٍ مُّؤْمِنَۃٍ : و رواہ النسائی ایضاً من حدیث معاذ رضی اللہ عنہ و زاد فیہ قَالَھُنَّ حِیْنَ یَنْصَرِفُ

Marfat.com

مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اُعْطِیَ مِثْلَ ذٰلِکَ فِیْ لَیْلَتِہٖ۔ (کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۳۰۳) وَ فِیْ رِوَایَةٍ اُخْرٰی عِنْدَہٗ وَعِنْدَ الترمذی مِنْ حَدِیْثِ عُمَارَةَ بْنِ شَبِیْبٍ رضی اللہ عنہ وَفِیْھَا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ اَیِ الْجَنَّةَ وَالثَّوَابَ وَ مَحَاعَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ (اَیْ مُھْلِکَاتٍ) وَکَانَتْ لَہٗ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ۔ (کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۳۰۴)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسی ہیئت پر بیٹھے ہوئے بولنے سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں ہے اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے دس گناہوں کو مٹاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند فرماتے ہیں اور تمام دن یہ ہر قسم کی مکروہات سے حفاظت میں رہے گا اور شیطان سے پناہ میں رہے گا اور اس دن کوئی گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے۔'' اور امام نسائی نے الفاظِ حدیث میں اتنا اضافہ کیا ہے ''اور ہر کلمہ کے بدلے جو اس نے کہا ایک مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔'' اور امام نسائی نے حضرت معاذ سے بھی حدیث نقل کی ہے اور اس میں اس قدر اضافہ ہے ''جس شخص نے نمازِ عصر سے فارغ ہو کر ان کو پڑھا تو مذکورہ فضیلت رات بھر اسکو حاصل رہے گی۔'' اور امام نسائی کے نزدیک ایک دوسری روایت میں اور امام ترمذی کے نزدیک عمارہ بن شبیب کی حدیث میں یوں ہے ''اللہ رب العزت ان کلمات کی وجہ سے اس کے لیے ایسی دس نیکیاں لکھیں گے جو واجب کرنے والی ہیں یعنی جنت اور ثواب کو اور مٹا دیں گے اللہ رب العزت دس ایسے

Marfat.com

گناہوں کو جو اس کو تباہ کرنے کو کافی ہیں اور اس کے لیے دس مومن غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہوگا۔" (کنز العمال ۲/ ۱۴۷: ۳۵۲۸)

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل

دعا پڑھیے سارے گناہ معاف

(۹۰) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ بَعْدَ الْعَصْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ أَتُوْبُ اِلَیْهِ كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوْبُهُ وَ اِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواه ابن السنی فی کتابه۔ کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۳۰۷)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "جو شخص فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور عصر کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ أَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے تو اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔" (کنز العمال ۲/ ۱۵۰: ۳۵۳۶)

جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل

دعا کیجیے سارے گناہ معاف

(۹۱) عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ قَالَ صَبِیْحَةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

Marfat.com

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ثلاث مرّاتٍ غفرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ كانتْ مِثْلَ زَبَدِ البَحْرِ (رواه ابن السنی كذا فی عمل اليوم و الليلة حديث ۸۳، صفحه ۳۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

صبح و شام درج ذیل دعا پڑھا کرو گناہ معاف

(۹۲) عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله عليه و سلم قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اَوْ يُمْسِيْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا اَصَابَ مِنْ ذَنْبٍ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ فَاِنْ قَالَهَا اِذَا أَمْسٰى غَفَرَاللّٰهُ لَهٗ مَا أَصَابَ فِيْ لَيْلَتِهٖ تِلْكَ۔ (اخرجه الترمذی جلد ۲، صفحه ۱۸۸، والطبرانی فی الاوسط كذا فی الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۵۲، قال الترمذی هذا حديث غريب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص صبح اور شام کے وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَا ئِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ تو اللہ تعالیٰ ان گناہوں کی مغفرت فرمادے گا جو اس دن اس سے سرزد ہوئے اور جو شام کے وقت اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے جو اس رات میں اس سے سرزد ہوئے۔"

Marfat.com

صبح وشام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف

(۹۳) عَنْ اَبَانَ الْمُحَارِبِیِّ رضی اللہ عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰی رَبِّیَ اللّٰہُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا غُفِرَلَهٗ ذُنُوْبُهٗ حَتّٰی یُمْسِیَ وَ کَذٰلِکَ اِنْ قَالَهَا اِذَا اَصْبَحَ(رواہ البزار و غیرہ کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۴۵۹)

حضرت ابان المحاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بندہ جب صبح کرے اور شام کرے تو رَبِّیَ اللّٰہُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔"

لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھو سارے گناہ معاف

(۹۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَاْوِیْ اِلٰی فِرَاشِهٖ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ (وَ فِیْ رِوَایَةٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِهٖ) وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ اَوْخَطَایَاهُ وَ اِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَ فِیْ رِوَایَةٍ وَلَوْ کَانَتْ اَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (أخرجه النسائی و ابن حبان فی صحیحه رواه النسائی فی عمل الیوم و اللیلة بزیادة یسیرة ۲۴۰۔ حدیث نمبر ۸۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهٗ

Marfat.com

الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ایک روایت میں ہے (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ) وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھے تو اس کے گناہوں اور خطاؤں کی مغفرت کردی جائے گی۔ اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں" اور ایک روایت میں وارد ہوا ہے "خواہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔"

لیٹتے وقت درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف

(۹۵) عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَأْوِیْ اِلٰی فِرَاشِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ أَتُوْبُ اِلَیْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَ اِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَاِنْ کَانَتْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ وَ اِنْ کَانَتْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ (جبال بالحجاز) وَاِنْ کَانَتْ عَدَدَ اَیَّامِ الدُّنْیَا۔ (رواہ الترمذی کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ۴۱۶۔ ترمذی ۲/۱۷۵، کنز العمال ۱۵/۳۳۴ : ۴۱۲۷۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ أَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے تو اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، خواہ درخت کے پتوں کے شمار کے موافق ہوں خواہ تہہ بہ تہہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں خواہ دنیا کے دنوں کے عدد کے موافق ہوں۔"

بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھے گناہ معاف

(۹۶) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ و

Marfat.com

سلم قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ (اى استيقظ) فقالَ لا الـهَ الا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ اَلحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اَوْ دَعَا اُسْتُجِيْبَ لَهُ فَاِنْ تَوَضَّا ثُمَّ صَلىٰ قُبِلَتْ صَلَاتُهُ۔(رواه البخارى و ابوداؤد وغيرهما كذا فى عمل اليوم والليله صفحه ۲۷۳، و فى الترغيب جلد ۱، صفحه ۴۲۱)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے بیدار ہوتے ہی یہ دعا پڑھی لَا اِلـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور پھر اس نے یوں کہا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ یا اور کوئی دعاء مانگی تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے، اس کے بعد وضو کر کے نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوگی۔''

رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات

کہو ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہو گے

(۹۷) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضى الله عنهما عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّيْلِ بِسْمِ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ عَشْرًا وَفِيْ كُلِّ ذَنْبٍ يَتَخَوَّفُهُ وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ يُدْرِكَهُ اِلىٰ مِثْلِهَا۔(رواه الطبرانى فى الاوسط، مجمع البحرين ۳۴۹/۷ : ۴۵۷۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا ''جو شخص رات کو کروٹ لیتے وقت دس مرتبہ بسم اللہ اور دس مرتبہ سبحان اللہ (اللہ پاک ہے) اور دس مرتبہ امنت باللہ و کفرت بالطاغوت (میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے باطل معبودوں کا انکار کر دیا) پڑھے وہ ہر اس چیز سے محفوظ رہے گا جس سے وہ ڈرتا ہے اور کسی بھی گناہ تک رسائی نہ ہوگی۔

درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف

(۹۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَ رضی اللہ عنہ : أَلَا أُعَلِّمُكَ بِكَلِمَاتٍ اِذَا دَعَوْتَ بِهِنَّ ثُمَّ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلَ صَدَاءٍ (مَكَانٌ بِالْيَمَنِ) ذُنُوْبٌ غُفِرَلَكَ بِهِنَّ فَقَالَ رضی اللہ عنہ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ صلی اللہ علیہ و سلم تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ أَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ۔ (رواہ الطبرانی)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا ''اے علی! میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ اگر ان کی بدولت تم دعا مانگو پھر تم پر صداء (یمن میں ایک مقام کا نام ہے) کے برابر گناہ ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کلمات کی وجہ سے تمہاری مغفرت فرما دیں گے۔'' حضرت علی نے عرض کیا، ہاں یارسول اللہ! (ضرور سکھایئے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ کلمات کہتے رہو ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ أَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ۔''

اللہ کی رضا کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھے گناہ معاف

(۹۹) عَنْ جُنْدَبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و

Marfat.com

سلم مَنْ قَرَأَ يٰسٓ فِي لَيْلَةِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ غُفِرَلَهُ۔(رواه ابن حبان ورجاله ثقات ۶/۲/۳۱۲)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے سورۂ یٰس کسی رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔'' (ابن حبان، طبع ۱۴۰۷ھ، صفحہ ۱۲۱، جلد ۴)

(۱۰۰)عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ: اَلْبَقَرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَ ذُرْوَتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ثَمَانُوْنَ مَلَكًا، وَاسْتُخْرِجَتْ "اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ، فَوُصِلَتْ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، وَ يٰسٓ قَلْبُ الْقُرْآنِ لَا يَقْرَأُهَا رَجُلٌ يُرِيْدُ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى وَالدَّارَ الْآخِرَةَ اِلَّا غُفِرَلَهُ وَاقْرَؤُوْهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ۔(رواه احمد ۵/۲۶ وفيه "عن رجل" مبهما: ۲۰۳۱۵)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کریم کا کوہان یعنی سب سے اونچا حصہ سورۂ بقرہ ہے۔ اس کی ہر آیت کے ساتھ اسّی (۸۰) فرشتے اُترے ہیں اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے نکالی گئی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے خاص خزانہ سے نازل ہوئی ہے۔ پھر اس کو سورۂ بقرہ کے ساتھ ملا دیا گیا ہے یعنی اس میں شامل کر لیا گیا ہے ــــــ اور سورۂ یٰسٓ قرآن کریم کا دل ہے اس کو جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی نیت سے پڑھے گا تو یقیناً اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ لہٰذا اس سورت کو اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (تاکہ روح کے نکلنے میں آسانی ہو۔)'' (مسند احمد)

سورۂ ملک پڑھ لیجیے گناہ معاف

(۱۰۱)عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله علیه و سلم

Marfat.com

قال : اِنَّ سُوْرَةً فِیْ الْقُرْآنِ ثَلاَ ثُوْنَ آیَةً شُفِعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰی غُفِرَلَهٗ وَهِیَ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ۔(رواه الترمذی و قال هذا حدیث حسن باب ماجاء فی فضل سورة الملک، رقم : ۲۸۹۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کریم میں ایک سورت تیس (۳۰) آیت کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے وہ سورۃ ''تبارَکَ الَّذِیْ'' ہے۔(ترمذی۲/۱۱۳)

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھئے ایک سال کے گناہ معاف

(۱۰۲) عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رضی الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ مَنْ صَلّیٰ صَلاَةَ الصُّبْحِ ثُمَّ قَرَءَ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ اَنْ یَتَکَلَّمَ غَفَرَاللّٰهُ لَهٗ ذَنْبَ سَنَةٍ۔(اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم و اللیلة صفحه ۶۳)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی پھر بولنے سے پہلے سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تو اللہ پاک اس کے ایک سال کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے۔'' (کنزالعمال۲/۱۵۲:۳۵۶۴)

جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف

(۱۰۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله

Marfat.com

مَابَیْنَ الْاَرْضَیْنِ فَالٰی اَیِّهِمَا کَانَ اَدْنٰی فَهُوَ لَهٗ فَقَاسُوْهُ فَوَجَدُوْهُ اَدْنٰی اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ اَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِکَةُ الرَّحْمَةِ۔ (رواہ الشیخان، مسلم ۲/ ۳۵۹ باب قبول توبۃ القاتل و ان کثر)

ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا اس نے ننانوے (۹۹) قتل کیے اور اپنے شہر کے سب سے بڑے عالم کو دریافت کیا تو اس کو ایک درویش کا پتہ بتایا گیا وہ اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اس نے ننانوے (۹۹) قتل کیے ہیں، کیا اب بھی اس کے لیے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں۔ اس نے اسے بھی قتل کر ڈالا اور پورے سو کر دیئے، پھر کسی بڑے عالم کو دریافت کیا تو کسی اور عالم کا پتہ بتایا گیا وہ اس کے پاس پہنچا اور کہا کہ اس نے سو (۱۰۰) آدمیوں کو قتل کیا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ اس نے کہا اس کے اور اس کی توبہ کے درمیان بھلا کون حائل ہوسکتا ہے؟! فلاں فلاں بستی میں چلا جا، جہاں خدا تعالیٰ کے عبادت گزار بندے رہتے ہیں تو بھی جا کر ان کے ساتھ عبادت کر اور اپنے وطن کی طرف واپس مت لوٹ کہ وہ معصیت کی زمین ہے، وہ چلا جب نصف راستہ پر پہنچا تو اس کی موت آ گئی یہاں عذاب و رحمت کے فرشتوں میں حجت ہونے لگی۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ توبہ کر کے خدا کی طرف دلی توجہ سے آ رہا تھا اور عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس نے اپنی گذشتہ زندگی میں کبھی کوئی نیک کام کیا ہی نہ تھا اسی درمیان میں ان کے پاس انسانی صورت میں ایک فرشتہ آیا انہوں نے اس کو اپنا پنچ بنا لیا اس نے کہا: اچھا دونوں زمینوں کا فاصلہ ناپو جس طرف وہ زیادہ قریب نکلے ادھر ہی کا سمجھا جائے گا۔ ناپا تو وہ ادھر زیادہ قریب نکلا جدھر اس نے جانے کا ارادہ کیا تھا، اس لیے رحمت کے فرشتوں نے اسے قبضہ لیا۔" (صحیح مسلم ۲/ ۳۵۹ و بخاری)

Marfat.com

مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف

(۱۳۰)اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَأْتُکُمْ اَوَّلَ مَا یَقُوْلُ اللّٰہُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَ اَوَّلَ مَا یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ھَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِیْ؟ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ یَا رَبَّنَا! فَیَقُوْلُ لِمَ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ رَجَوْنَا عَفْوَکَ وَ مَغْفِرَتَکَ فَیَقُوْلُ فَقَدْ اَوْجَبْتُ لَکُمْ عَفْوِیْ وَ مَغْفِرَتِیْ۔(اخرجه ابن المبارک والطبرانی و احمد و ابن ابی الدنیا فی حسن الظنّ باللّٰہ و الطبرانی و ابونعیم و البیهقی فی شعب الایمان عن معاذ)

اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے دن ایمان والوں سے پہلے پہل کیا ارشاد فرمائے گا اور لوگ سب سے پہلے اللہ کی جناب میں کیا عرض کریں گے؟ حق تعالیٰ شانہ ایمان والوں سے فرمائے گا ''کیا تم کو مجھ سے ملنا محبوب تھا؟'' وہ عرض کریں گے ہاں اے ہمارے رب بے شک۔ ارشاد ہوگا ''کس بنا پر؟'' عرض کریں گے ہمیں تیری مغفرت اور معافی کی امید تھی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا ''میں نے تم کو بخش دیا، معاف کردیا۔'' (الطبرانی فی الکبیر ۲۰/ ۱۲۵ مسند احمد ۵/ ۲۳۸)

جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے گناہ معاف

(۱۳۱)مَنْ اُعْطِیَ أَرْبَعًا لَمْ یُحْرَمْ اَرْبَعًا : مَنْ اُعْطِیَ الدُّعَاءَ لَمْ یُحْرَمْ مِنَ الْاِجَابَۃِ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ یَقُوْلُ (اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ) وَمَنْ اُعْطِیَ الشُّکْرَ لَمْ یُحْرَمِ الزِّیَادَۃَ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ یَقُوْلُ (لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَ نَّکُمْ) وَمَنْ اُعْطِیَ الْاِسْتِغْفَارَ لم یُحْرَمِ المَغْفِرَۃَ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ یَقُوْلُ (اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا) وَمَنْ اُعْطِیَ التَّوْبَۃَ لَمْ یُحْرَمِ الْقُبُوْلَ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ یَقُوْلُ (وَھُوَ الَّذِیْ

Marfat.com

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ)(اخرجه البيهقى فى شعب الايمان عن ابن مسعود)

جس کو چار چیزیں مل گئیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں رہا:

(۱) جس کو دعاء مل گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہا۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ﴾ ''مجھ سے دعاء مانگو میں تمہاری دعاء قبول کروں گا۔''

(۲) جس کو شکر مل گیا وہ زیادتی سے محروم نہیں رہا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَ نَّکُمْ﴾ ''اگر تم شکر کرو گے تو پھر میں تمہاری نعمتوں میں اضافہ کروں گا۔''

(۳) جس کو استغفار مل گیا وہ مغفرت سے محروم نہیں رہا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ﴿اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا﴾ ''اپنے رب سے بخشش چاہو وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔''

(۴) جس کو توبہ مل گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ﴿وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ﴾ ''اللہ تعالیٰ وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔'' (کنز العمال ۱۵/۴ ۸۷:۲ ۴۳۴۷)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ کہیے گناہ معاف

(۱۳۲) يَا أَعْرَابِيُّ إِذَا قُلْتَ سُبْحَانَ اللهِ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَ إِذَا قُلْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَ إِذَا قُلْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَ إِذَا قُلْتَ اللهُ أَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَ إِذَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ فَعَلْتُ وَ إِذَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ قَالَ اللّٰهُ قَدْ فَعَلْتُ وَ إِذَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَالَ اللّٰهُ قَدْ فَعَلْتُ۔(اخرجه البيهقى فى شعب الايمان عن انس)

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے اعرابی (دیہاتی) جب تو نے کہا سبحان اللہ! تو حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے الحمد للہ کہا تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے کہا اللہ اکبر تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں تو نے سچ کہا، اور جب تو نے کہا (اے اللہ تو مجھے معاف فرما) تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں میں نے معاف کر دیا، اور جب تو کہتا ہے (اے اللہ مجھ پر رحم فرما دے) تو حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں میں نے تجھ پر رحم کر دیا، اور جب تو کہتا ہے (اے اللہ تو مجھے رزق عطا فرما) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں نے تجھے رزق دیا'' (شعب الایمان للبیہقی حدیث:۴۳۲۱:۶۱۹)

ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجیے گناہ معاف

(۱۳۳) يَا اُمَّ رَافِعٍ اِذَا قُمْتِ اِلَى الصَّلَاةِ فَسَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا وَ هَلِّلِيهِ عَشْرًا وَ كَبِّرِيهِ عَشْرًا وَاسْتَغْفِرِيهِ عَشْرًا فَاِنَّكِ اِذَا سَبَّحْتِ عَشْرًا قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ هٰذَا لِيْ وَ اِذَا هَلَّلْتِ قَالَ هٰذَا لِيْ وَ اِذَا حَمِدْتِ قَالَ هٰذَا لِيْ وَ اِذَا اسْتَغْفَرْتِ قَالَ قَدْ غَفَرْتُ لَكِ. (اخرجه ابن السنی فی عمل اليوم و الليلة عن ام رافع كذا فی كنز العمال ۷/۵۳۱)

حضرت ام رافع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم نماز کے لیے کھڑی ہو تو دس مرتبہ سبحان اللہ کہو اور دس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہو، اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہو، اور دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہو۔ سبحان اللہ کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے لیے ہے، اور جب تم نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں یہ میرے لیے ہے، اور جب تم نے اللہ کی تعریف کی تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لیے ہے، اور جب تم نے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں نے تمہاری مغفرت کر دی۔'' (دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہنے پر

Marfat.com

جواب میں دس بار ارشاد ہوتا ہے میں نے تیری مغفرت کر دی۔)

شب برأت میں معافی مانگئے گناہ معاف

(۱۳۴) عَنْ عَلِيّ رضى الله عنه عَنِ النَّبِيّ صلى الله عليه و سلم قال إذا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا فَإنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالىٰ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ إلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَاغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَارْزُقَهُ، أَلَا مُبْتَلىً فَأُعَافِيَهُ ألَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔(رواه ابن ماجه كذا في الترغيب جلد ۲، صفحه ۱۱۹، ابن ماجه صفحه ۹۹)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو اس رات میں اللہ کے حضور نوافل پڑھو۔ اس دن کو روزہ رکھو کیوں کہ اس رات غروبِ آفتاب ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کی خاص تجلی اور رحمت پہلے آسمان پر اُتر آتی ہے اور وہ ارشاد فرماتا ہے'' ہے کوئی بندہ جو مجھ سے بخشش اور مغفرت طلب کرے اور میں اس کی مغفرت کا فیصلہ کروں، کوئی بندہ ہے جو روزی مانگے اور میں اس کو روزی دینے کا فیصلہ کروں، کوئی مبتلائے مصیبت بندہ ہے جو مجھ سے صحت اور عافیت کا سوال کرے اور میں اس کو عافیت عطا کروں۔'' اس طرح مختلف قسم کے حاجتمندوں کو اللہ پکارتا ہے کہ وہ اس وقت مجھ سے اپنی حاجتیں مانگیں اور میں عطا کروں، غروبِ آفتاب سے لے کر صبح صادق تک اللہ تعالیٰ کی رحمت اسی طرح اپنے بندوں کو پکارتی رہتی ہے۔''

استغفار سے غیبت کا گناہ معاف

(۱۳۵) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضى الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه و

Marfat.com

سلم قَالَ اِذَا اغْتَابَ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ فَلْیَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ فَاِنَّھَا کَفَّارَۃٌ لَہٗ(اخرجه ابن عدی)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی غیبت کرے تو اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے کیوں کہ یہ استغفار اس غیبت کا کفارہ ہو جائے گا۔''

(کنز العمال ۳/ ۵۸۸: ۸۰۳۷)

ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہئے سارے گناہ معاف

(۱۳۶) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ قَالَ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ غُفِرَلَہٗ وَ اِنْ کَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔(رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۴۵۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا کرے تو اس کی مغفرت کردی جائے گی خواہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگ کر ہی کیوں نہ آیا ہو۔''

بندوں کی بیماری گناہ، اور اس کا علاج استغفار ہے

(۱۳۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی دَائِکُمْ وَ دَوَائِکُمْ؟ اَلَا اِنَّ دَاءَ کُمُ الذُّنُوْبُ وَ دَوَائُکُمُ الْاِسْتِغْفَارُ۔ (رواہ البیھقی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۴۶۸، کنز العمال ۱/ ۴۷۹ : ۲۰۹۲ و عزاہ للدیلمی)

Marfat.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تم کو تمہارے مرض اور تمہاری دواء کے بارے میں نہ بتاؤں؟ غور سے سنو! تمہارا مرض گناہ ہے اور تمہاری دواء استغفار ہے۔''

دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار

سید الاستغفار پڑھئے سارے گناہ معاف

(۱۳۸) عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ : اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ أَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُّمْسِیَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ.(اخرجه احمد و البخاری و النسائی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۴۴۸، کنز العمال ۱/۴۷۸ : ۲۰۸۷ صحیح البخاری کتاب الدعوات ۲/۹۳۳)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''سید الاستغفار یہ ہے کہ تو اللہ کے حضور میں یوں عرض کرے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ أَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (ترجمہ) اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی مالک اور معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا میں تیرا بندہ ہوں جہاں تک مجھ عاجز اور ناتواں سے ہو سکے گا، تیرے ساتھ کیے ہوئے

Marfat.com

ایمانی عہد و میثاق اور اطاعت اور فرماں برداری کے وعدوں پر قائم رہوں گا، تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کیے اے میرے مولا و مالک تو مجھے معاف فرما دے میرے گناہ بخش دے تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس بندہ نے دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی بھی حصہ میں یہ کلمات پڑھے اور اسی دن، رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آ گئی تو بلاشبہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح اگر رات کے کسی حصہ میں یہ کلمات پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے اس رات وہ چل بسا تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔''

جو اللہ کے عذاب سے ڈرا اس کے گناہ معاف

(۱۳۹) اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ اَسْحِقُوْنِیْ ثُمَّ ذَرُّوْنِیْ فِی الْبَحْرِ فَوَ اللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَیَّ رَبِّیْ لَیُعَذِّبُنِیْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهٗ أَحَدًا، فَفَعَلُوْا ذٰلِکَ بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُ لِلْاَرْضِ اَدِّیْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلَکَ عَلٰی مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْیَتُکَ یَا رَبِّ فَغَفَرَلَهٗ بِذٰلِکَ (اخرجه احمد و البخاری و مسلم ۳۵۷/۲ عن ابی هریرة رضی الله عنه)

ایک آدمی نے اپنے اوپر ظلم ڈھا رکھا تھا (یعنی گنہگار تھا) جب موت کا وقت قریب آیا تو اپنے بیٹوں کو یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا ڈالنا، پھر مجھے پیس ڈالنا، پھر مجھے سمندر میں بہا دینا پس اللہ کی قسم اگر اللہ نے مجھ پر قابو پا لیا تو وہ مجھے اس قدر عذاب دے گا کہ کبھی کسی کو اتنا عذاب نہیں دیا ہوگا۔ بیٹوں نے حسب وصیت عمل کیا، اللہ نے زمین کو حکم دیا جو تو نے لیا ہے وہ دے، پس اللہ کی قدرت وہ

Marfat.com

انسانی شکل میں کھڑا ہوا تھا۔ اللہ نے اس سے فرمایا: ''اس حرکت پر تجھ کو کس نے ابھارا۔'' کہنے لگا ''تیرے خوف نے یا رب۔'' اللہ نے اس خوف کی وجہ سے اس کی مغفرت فرمادی۔ (کنز العمال ۴/۲۴۰:۱۰۳۴۲)

جس کا دل اللہ کے راستہ میں کپکپایا اس کے گناہ معاف

(۱۴۰) عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَحَاتَّتْ خَطَایَاہُ کَمَا یَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَۃِ اَیْ ثِمَارُھَا۔(اخرجہ ابو نعیم و الطبرانی باسناد حسن کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۲۸۴، کنز العمال ۴/۲۸۰ : ۱۰۴۸۵)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب مسلمان کا دل اللہ کے راستہ میں کپکپانے لگے تو اس کی خطائیں ایسی جھڑتی ہیں جیسے کھجور کے خوشے (تیز ہوا کے چلنے سے) گر جاتے ہیں۔''

جو لوگ صرف رضائے الٰہی کے لیے اللہ کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف

(۱۴۱)وَمَا مِنْ قَوْمٍ اِجْتَمَعُوْا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَایُرِیْدُوْنَ بِذَالِکَ اِلَّا وَجْھَہٗ اِلَّا نَادَاھُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ اَنْ قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَکُمْ قَدْ بُدِلَتْ سَیِّئَاتُکُمْ حَسَنَاتٍ۔(اخرجہ احمد و ابو یعلی و للضیاء عن میمون المری عن میمون بن سِیَاہٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ۔ کنزالعمال ۹/۱۳۳ : ۲۵۳۶۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو بھی قوم جمع ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے

Marfat.com

اور مقصود اللہ کی رضا ہی ہوتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے: کھڑے ہو جاؤ تمہاری مغفرت کر دی گئی اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کر دیا گیا۔

اللہ کی تعظیم کیجئے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کیجئے سارے گناہ معاف

(۱۴۲) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم أَجِلُّوا اللّٰهَ اَیْ عَظِّمُوْهُ وَ أَسْلِمُوْا لَهٗ یَغْفِرْلَکُمْ۔ (رواه احمد و الطبرانی و قال ابن ثوبان ای اسلموا)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرما دے گا۔'' (مسند احمد ۵/۱۹۹: ۲۱۷۸۲)

نعمت ملنے پر اللہ کی بار بار تعریف کیجئے گناہ معاف

(۱۴۳) عَنْ جَابِرٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰی عَبْدٍ مِنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا اَدّٰی شُکْرَهَا فَاِنْ قَالَهَا ثَانِیَةً جَدَّدَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَهَا فَاِنْ قَالَهَا الثَّالِثَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ۔ (رواه الحاکم و صححه ترغیب جلد ۲، صفحه ۴۲۷، کنزالعمال ۳/۲۵۳: ۶۴۰۷ و عزاه هب عن جابر)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْئٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْئٍ لِعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْئٍ لِمُلْکِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْئٍ لِقُدْرَتِهٖ فَقَالَهَا یَطْلُبُ بِهَا مَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا اَلْفَ حَسَنَةٍ وَ رَفَعَ لَهٗ بِهَا أَلْفَ دَرَجَةٍ وَ وَکَّلَ بِهٖ سَبْعِیْنَ اَلْفَ مَلَکٍ

Marfat.com

يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔(رواه الطبرانی كذا فی الترغيب جلد ٢، صفحه ٢٤٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ جل جلالہ اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں پھر بندہ اللہ کی تعریف کرتا ہے تو اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا۔ پھر اگر دوسری مرتبہ الحمد للہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کی تجدید فرما دیتے ہیں، پھر اگر تیسری مرتبہ الحمد للہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ (تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جن کی عظمت کے سامنے ہر چیز پست ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی بادشاہی کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز مطیع ہے)'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے ان کلمات کو اللہ کے ہاں (نعمت و فضل کا) طالب ہو کر پڑھا تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار نیکیاں اس بندے کے لیے لکھیں گے اور ایک ہزار درجات بلند فرمائیں گے اور ستر ہزار فرشتوں کو اس بات پر مقرر فرمائیں گے کہ قیامت تک اس بندہ کے لیے استغفار کرتے رہیں۔''

غافلین کے مجمع میں اللہ کو یاد کیجئے سارے گناہ معاف

(۱۴۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ذَاكِرُ

Marfat.com

اللهِ فِيْ الْغَافِلِيْنَ مِثْلُ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ فِي الشَّجَرِ الْيَابِسِ، وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِيْنَ مِثْلُ مِصْبَاحٍ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَ ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يُرِيْهُ اللّٰهُ مَقْعَدَهٗ فِي الْجَنَّةِ وَ هُوَ حَيٌّ، وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يُغْفَرُ لَهٗ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيْحٍ وَاَعْجَمَ وَ ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ نَظْرَةً لَا يُعَذِّبُهٗ بَعْدَ هَا اَبَدًا وَ ذَاكِرُ اللهِ فِي السُّوْقِ لَهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔(رواه البيهقى فى الشعب كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۵۳۲، شعب الايمان باب فى محبة الله ۱/۴۱۱-۴۱۲ فصل فى إدامة الذكر)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''غافلین کے مجمع میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس سرسبز درخت کی طرح ہے جو سوکھے درختوں میں ہو، غافل لوگوں میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس چراغ کی طرح ہے جو اندھیرے گھر میں رکھا ہوا ہو، اور غافل لوگوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں ہی جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیں گے۔ ہر انسان اور جانور کی تعداد کے موافق اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائیں گے اور غافلین میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کی طرف حق تعالیٰ ایسی نظر سے دیکھیں گے کہ کبھی بھی اس کو عذاب نہیں دیں گے، بازار میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کے لیے اس کے ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور ہوگا۔''

جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں دیکھیں اور ہر بار اللہ اکبر کہا اس کے گناہ معاف

(۱۴۵) مَنْ عَدَّ فِي الْبَحْرِ اَرْبَعِيْنَ مَوْجَةً وَهُوَ يُكَبِّرُ اللّٰهُ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَاتَاَخَّرَ وَ اِنَّ الْاَمْوَاجَ لَتَحُتُّ الذُّنُوْبَ حَتًّا (خصال المكفرة لابن

Marfat.com

حجر عسقلانی صفحہ ۱۰۳)

جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں شمار کیں اس حال میں کہ وہ اللہ اکبر کہہ رہا تھا۔ اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی، تحقیق موجیں گناہوں کو جھاڑ دیتی ہیں۔

میت کو غسل دیجیے اور اس کے عیوب چھپایئے، آپ کے چالیس کبیرہ گناہ معاف، اور قبر کھودنے کا ثواب

(۱۴۶)عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ غَسَلَ مَیِّتًا فَکَتَمَ عَلَیْہِ غَفَرَ اللہُ لَہٗ اَرْبَعِیْنَ کَبِیْرَۃً وَمَنْ حَفَرَ لِاَخِیْہِ قَبْرًا حَتّٰی یُجِنَّہٗ فَکَاَنَّمَا اَسْکَنَہٗ مَسْکَنًا حَتّٰی یُبْعَثَ۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر و رجالہ رجال الصحیح، کذافی مجمع الزوائد، ۳/۱۱۴)

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اور اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس (۴۰) بڑے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ اور جو اپنے بھائی کی (میت) کے لیے قبر کھودتا ہے اور اس کو اس میں دفن کرتا ہے تو گویا اس نے (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ اٹھائے جانے تک اس کو ایک مکان میں ٹھہرا دیا یعنی اس کو اس قدر اجر ملتا ہے جتنا کہ اس شخص کے لیے قیامت تک مکان دینے کا اجر ملتا۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

میت کو غسل اور کفن دینے کا اجر و ثواب

(۱۴۷)عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ و

Marfat.com

سلم مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غُفِرَلَهُ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ وَ اِسْتَبْرَقِ الْجَنَّةِ۔ (رواه الحاكم و قال هذا حديث صحيح على شرط مسلم و وافقه الذهبى ۱/۳۵۴)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص کسی میت کو غسل دیتا ہے پھر اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو چالیس مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنائیں گے''

(مستدرک حاکم)

مرحوم کی تعریف کیجیے مرحوم کے گناہ معاف

(۱۴۸) اِذَا صَلُّوْا عَلٰى جَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، يَقُوْلُ الرَّبُّ اَجَزْتُ شَهَادَتَهُمْ فِيْمَا يَعْلَمُوْنَ وَ اَغْفِرُلَهٗ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ۔(اخرجه البخارى فى التاريخ عن الربيع بن معوذ)

جب لوگ کسی کی نمازِ جنازہ پڑھ لیں اور میت کے بارے میں کلمات خیر کہیں تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں ''انکی گواہی کو ان کے علم کے مطابق نافذ کیا اور جو یہ نہیں جانتے اس کی بھی مغفرت کرتا ہوں۔'' (کنز العمال ج ۱۵/۵۸۳:۴۲۲۸۳)

دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرحوم بھلا آدمی تھا مرحوم کے گناہ معاف

(۱۴۹) اِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَقَالَ رَجُلَانِ مِنْ جِيْرَانِهٖ مَا عَلِمْنَا مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَهُوَ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْمَلَائِكَةِ اِقْبَلُوْا شَهَادَةَ عَبْدِىْ فِىْ عَبْدِىْ، وَتَجَاوَزُوْا عَنْ عِلْمِىْ فِيْهِ۔(اخرجه ابن النجار عن ابى هريرة رضى الله عنه)

Marfat.com

جب بندۂ مومن انتقال کرجائے اور اس کے دو پڑوسی یہ کہہ دیں کہ یہ شخص بڑا بھلا تھا اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں جانتے۔ حالانکہ وہ علمِ خداوندی میں اس کے برعکس تھا تو حق تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں ''میرے بندہ کے بارے میں میرے بندہ کی گواہی قبول کرلو۔ میرے علم کے مطابق یہ جیسا بھی تھا اس سے درگزر کرو۔'' (کنز العمال ۱۵/۶۸۵:۴۲۷۴۲)

جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی کی گواہی دیں اس کے گناہ معاف

(۱۵۰) مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ يَشْهَدُ لَهٗ ثَلَاثَةُ اَبْيَاتٍ مِنْ جِيْرَانِهِ الْاَدْنِيْنَ بِخَيْرٍ اِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِيْ عَلٰى مَا عَلِمُوْا وَغَفَرْتُ لَهٗ مَا اَعْلَمُ۔ (اخرجه احمد عن ابی هريرة رضی الله عنه)

جب کسی مسلمان بندے کی موت واقع ہوتی ہے اور اس کے بالکل نزدیکی پڑوس کے تین گھرانے (اس کے بارے میں) بھلائی کی گواہی دیتے ہیں تو حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں: ''میں نے اپنے بندوں کی گواہی کو ان کے علم کے مطابق قبول کرلی، اور جو کچھ میں جانتا ہوں اس کو معاف کردیا۔'' (کنز العمال ۱۵/۶۸۶: ۴۲۷۴۵)

جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اس کے گناہ معاف

(۱۵۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله عليه

Marfat.com

و سلم مَنْ زَارَ قَبرَ وَالِدَیْهِ أوْاَحَدِهِمَا کُلّ جُمُعَةِ غُفِرَلَهٗ وَکُتِبَ بَارًا۔ (رواہ الطبرانی فی الصغیر)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص جمعہ کے دن اپنے والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کردی جائے گی اور اس کو فرماں بردار لکھا جائے گا۔'' (کنز العمال ۱۷/ ۴۶۸:۴۵۴۸۷، الحکیم۔ عن ابی ہریرہ)

جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی اس کے گناہ معاف

(۱۵۲) عَنِ ابنِ عُمَرَ رضی اللّٰهُ عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ یُصَلِّیْ عَلَیْهِ مِائَةٌ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔(اخرجه الطبرانی فی الکبیر کذا فی الترغیب جلد ۴، صفحه ۳۴۳، والترمذی فی الجنائز ۱/۱۲۲ نحوه)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس میت کی سو (۱۰۰) آدمی نمازِ جنازہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس میت کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔''

مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی نماز جنازہ پڑھی اس کے گناہ معاف

(۱۵۳) عَنْ مَالِکِ بْنِ هُبَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ یَمُوْتُ فَیُصَلِّیْ عَلَیْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوْفٍ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا أوْجَبَ (أی الْمَغْفِرَةَ اَوِ الْجَنَّةَ) وَکَان مالک اِذَا اسْتَقْبَلَ اَهْلَ

Marfat.com

الْجَنَازَةِ جَزَّأَهُمْ ثَلا ثَة صُفُوْفٍ لِهذا الحديث۔(اخرجه ابوداؤد وغيره و حسنه الترمذی كذا فی الترغيب جلد ۴، صفحة ۳۴۳، ابوداؤد کتاب الجنائز ۲/ ۴۵۱ باختلاف بعض الالفاظ)

حضرت مَالک بن هُبَیْرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان انتقال کر جائے اور اس کی نمازِ جنازہ میں مسلمانوں کی تین صفیں ہوں تو مغفرت یا جنت واجب ہو جاتی ہے'' اور حضرت مالک رضی اللہ عنہ جب کسی جنازہ میں شریک ہوتے تو تین صفیں بناتے اس حدیث پر عمل کرنے کی وجہ سے۔

مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کیجیے مرحوم کے گناہ معاف

(۱۵۴) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه و سلم اِنَّ اللّٰهَ لَیَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِالصَّالِحِ فِی الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَنّٰی لِیْ هٰذِہٖ؟ فَیَقُوْلُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِکَ لَکَ۔(اخرجه الطبرانی فی الاوسط والبيهقی بلفظ : دعاءُ وَلَدِکَ لَکَ، رواه احمد فی مسنده بهذا اللفظ ۲/۵۰۹: ۱۰۶۱۸ و اخرجه ابن ماجه بنحوه کتاب الادب صفحه ۲۶۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت میں کسی مردِ صالح کا درجہ ایک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ جنتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار! میرے درجہ اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے تیرے واسطے تیری فلاں اولاد کی دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔''

امام بیہقی نے الفاظِ حدیث یوں نقل کیے ہیں کہ ''تیرے بیٹے کی دعا کی وجہ سے۔''

Marfat.com

تمام مؤمنین کے لیے دعائے مغفرت کیجیے

ہر مؤمن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی

(۱۵۵) مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کَتَبَ اللّٰہُ لَهٗ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً۔(طبرانی فی الکبیر عن عبادة بن الصّامت، کنز العمال ۱/۳۷۵: ۲۰۶۷)۔

فرمایارسول اللہ ﷺ نے کہ ''جوکوئی شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور مومن عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔''

تمام مؤمنین کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ مغفرت کی دعا کیجیے آپ مستجاب الدعوات بن جائیں گے

(۱۵۶) مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ یَوْمٍ سَبْعًا وَ عِشْرِیْنَ مَرَّةً كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ یُسْتَجَابُ لَهُمْ وَ یُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ(طبرانی فی الکبیر عن أبی الدرداء کنز العمال ۱/۴۸۶: ۲۰۶۸ و قال:(طب عن ابی الدرادء)

جو شخص ہر روز مومن مردوں اور عورتوں کے لیے ستائیس (۲۷) بار مغفرت طلب کرے گا تو اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی وجہ سے اہل زمین کو رزق ملتا ہے۔

جو جنازہ کے پیچھے چلا اس کے گناہ معاف

(۱۵۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و

Marfat.com

سلم قَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُجَازیٰ بِهِ الْعَبْدُ بعد مَوْتِهِ اَنْ یُغْفَرَ لِجَمِیْعِ مَنْ اَتْبَعَ جَنَازَتَهُ۔(اخرجه البزار كذا فی الترغیب جلد ۴، صفحه ۳۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’بندہَ مومن کو اس کی موت کے بعد سب سے پہلی جزا جو دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے جنازے کے پیچھے چلنے والے تمام افراد کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔‘‘ (کنز العمال ۱۵/ ۵۸۸:۴۲۳۱۰)

جو وصیت کر کے فوت ہوا اس کے گناہ معاف

(۱۵۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ مَاتَ عَلیٰ وَصِیَّةٍ مَاتَ عَلیٰ سَبِیْلٍ وَسُنَّةٍ وَمَاتَ عَلیٰ تُقًی وَ شَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُوْرًا لَهُ۔(رواه ابن ماجه كذا فی الترغیب جلد ۴، صفحه ۴۲۶، ابن ماجه باب الحث علی الوصیة صفحه ۱۹۴).

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’جس نے وصیت کی حالت میں انتقال کیا (یعنی اس حالت میں جس کا انتقال ہوا کہ اپنی مالیت اور معاملات وغیرہ کے بارے میں جو وصیت اس کو کرنی چاہیے تھی وہ اس نے کی اور صحیح اور بوجہ اللہ کی) تو اس کا انتقال ٹھیک راستہ پر اور شریعت پر چلتے ہوئے ہوا اور اس کی موت تقویٰ اور شہادت والی موت ہوئی اور اس کی مغفرت ہوگی۔‘‘

قبر کے بھینچنے سے باقی گناہ معاف

(۱۵۹) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ لِلّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ: اَلضَّمَّةُ فِی الْقَبْرِ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ لِكُلِّ ذَنْبٍ بَقِیَ عَلَیْهِ لَمْ

Marfat.com

یُغفرُ لہٗ(اخرجہ الرافعی، کنز العمال ۱۵/ ۶۳۹ : ۴۲۵۲۰ الرافعی فی تاریخہ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قبر میں بھیج جانا مومن کے لیے کفارہ ہے ہر اس گناہ کا جو اس کے ذمہ باقی تھا اور اس کی مغفرت نہیں ہوئی تھی۔''

موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف

(۱۶۰) عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اَلْمَوْتُ کَفَّارَۃٌ لِکُلِّ مُسْلِمٍ (لمایُصِیبُہٗ من آلام النزع و غیرھا) (اخرجہ ابو نعیم و البیھقی کنزالعمال ۱۵/ ۵۴۸ : ۴۲۱۲۲ و عزاہ ل (حل حب۔ عن انس)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔'' (نزع وغیرہ کی وجہ سے جو دُکھ اس کو پہنچتے ہیں اس کی بناء پر)

جو اللہ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا اس کے سارے گناہ معاف

(۱۶۱) قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِیْ یَخْرُجُ مُجَاھِدًا فِیْ سَبِیْلِیْ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِیْ ضَمِنْتُ لَہٗ اَنْ اَرْجِعَہٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ وَ غَنِیْمَۃٍ وَ اِنْ قَبَضْتُہٗ اَنْ اَغْفِرَلَہٗ وَ اَرْحَمَہٗ وَ اَدْخُلَہُ الْجَنَّۃَ۔(اخرجہ احمد و النسائی و الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر رضی اللہ عنھما)

اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا ''میرا جو بھی بندہ میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکلتا ہے، محض میری خوشنودی کے لیے تو میں ضمانت دیتا ہوں اس بات کی کہ اجر

Marfat.com

وغنیمت کے ساتھ اس کو واپس لوٹاؤں۔ اور اگر اس کی روح کو قبض کرلوں تو اس کی مغفرت کروں، اس پر رحم کروں اور اس کو جنت میں داخل کروں۔“

شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کے گناہ معاف

(۱۶۲)عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی الله علیه و سلم قَالَ: اَلشَّهِیْدُ یُغْفَرُ لَهٗ فِیْ اَوَّلِ دُفْعَةٍ مِنْ دَمِهٖ وَ یُزَوَّجُ حَوْرَاوَیْنِ وَ یُشَفَّعُ فِیْ سَبْعِیْنَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ، وَالْمُرَابِطُ اِذَامَاتَ فِیْ رِبَاطِهٖ کُتِبَ لَهٗ اَجْرُهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَ غُدِیَ عَلَیْهِ وَرِیْحَ بِرِزْقِهٖ وَیُزَوَّجُ سَبْعِیْنَ حَوْرَاءَ وَ قِیْلَ لَهٗ قِفْ فَاشْفَعْ اِلٰی اَنْ یَفْرُغَ مِنَ الْحِسَابِ۔(اخرجه الطبرانی فی الاوسط و اسناده حسن کنزالعمال ۳۹۸/۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کی مغفرت کردی جاتی ہے اور دو حوروں سے اس کا نکاح کردیا جاتا ہے، اور اس کے گھرانے میں سے ستر افراد کے حق میں شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ اور سرحد کا نگہبان جب اپنی چوکی میں مرجائے تو قیامت تک اس کا اجر وثواب جاری رہے گا، اور صبح وشام اس کو رزق دیا جائے گا، ستر حوروں سے اس کا نکاح کردیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا ٹھہر جا اور سفارش کر یہاں تک کہ حساب وکتاب سے فراغت ہو“ (کنزالعمال حدیث نمبر ۱۱۱۰۱)

اللہ کے راستے میں اگر موت آگئی تو سارے گناہ معاف

(۱۶۳)عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی الله

Marfat.com

علیه و سلم القَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ یُکَفِّرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا الْاَمَانَةَ والْاَمَانَةُ فِی الصَّلَاةِ وَالْاَمَانَةُ فِی الصَّوْمِ وَالْاَمَانَةُ فِی الْحَدِیْثِ وَاَشَدُّ ذٰلِکَ الْوَدَائِعُ۔ (اخرجه ابو نعیم و الطبرانی باسناد حسن)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ کی راہ میں قتل ہو جانا تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا سوائے امانت کے اور امانت نماز میں ہے اور امانت روزہ میں ہے اور امانت بات میں ہے اور سب سے زیادہ تیرے لیے لائق اہتمام بطور امانت رکھی ہوئی اشیاء ہیں۔''

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے کبیرہ گناہ معاف

(۱۶۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ۔ (اخرجه احمد و ابوداؤد و النسائی و ابن حبان و الحاکم، ابوداؤد کتاب السنة ۲۵۲/۲ من حدیث انس بن مالک و کذا عند احمد ۲۱۳/۳ من روایة انس، ترمذی ۷۰/۲ من روایة انس و جابر کلیهما)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لیے ہے۔''

(۱۶۵) عَنْ أَبِیْ مُوْسٰی رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ خُیِّرْتُ بَیْنَ الشَّفَاعَةِ اَوْ یَدْخُلُ نِصْفُ اُمَّتِیْ الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِاَنَّهَا أَعَمُّ وَ أَکْفٰی أَمَا اَنَّهَا لَیْسَتْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ الْمُتَّقِیْنَ (ای لَیْسَتْ قَاصِرَةً عَلَیْهِمْ) وَلٰکِنَّهَا لِلْمُذْنِبِیْنَ الْخَاطِئِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ۔ (اخرجه احمد و الطبرانی باسناد جید، احمد ۷۵/۲، من حدیث عبدالله بن عمر)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

''دو باتوں کے درمیان مجھے اختیار دیا گیا، یا تو شفاعت کو اختیار فرماؤں یا میری آدھی امت جنت میں داخل ہو جائے تو میں نے شفاعت کو پسند کیا اس لیے کہ شفاعت زیادہ عموم رکھتی اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے۔ بہرحال یہ صرف متقی مومنین کے لیے ہی نہیں بلکہ یہ تو گنہگاروں، خطاکاروں اور مصیبت زندگان کے لیے بھی ہے۔''

کثرت سے درود شریف پڑھیے، آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف

(۱۶۶)عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا ذَھَبَ ثُلُثَا اللَّیْلِ قَامَ فَقَالَ: یٰاَیُّھَا النَّاسُ! اُذْکُرُوا اللّٰہَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ جَاءَ تِ الرَّاجِفَۃُ تَتْبَعُھَا الرَّادِفَۃُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَافِیْہِ۔جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِیْہِ قَالَ اُبَیٌّ فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ! اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلَاۃَ عَلَیْکَ فَکَمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلَاتِیْ؟ قَالَ مَاشِئْتَ قَالَ قُلْتُ: الرُّبُعَ؟ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَکَ قُلْتُ فَالنِّصْفَ؟ قَالَ مَا شِئْتَ، وَ اِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَکَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ؟ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَکَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِیْ کُلَّھَا قَالَ:اِذاً تُکْفیٰ ھَمَّکَ وَ یُغْفَرُلَکَ ذَنْبُکَ۔(رواہ الترمذی و قال ھذا حدیث حسن صحیح رقم : ۲۴۵۷)

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رات کے دو تہائی حصے گذر جاتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تہجد کے لیے) اُٹھتے اور فرماتے ''لوگو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ ہلا دینے والی چیز آ پہنچی اور اس کے بعد آنے والی چیز آ رہی ہے (مراد یہ ہے کہ پہلے صور اور اس کے بعد دوسرے صور کے پھونکے جانے کا وقت قریب آ گیا) موت اپنی تمام ہولناکیوں کے ساتھ آ گئی ہے موت اپنی تمام ہولناکیوں کے ساتھ آ گئی ہے۔'' اس پر ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے عرض

Marfat.com

کیا: یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں اپنی دعا اوراذ کار کے وقت میں سے درود شریف کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جتنا تمہارا دل چاہے۔" میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ایک چوتھائی وقت؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا: آدھا کر دوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا "جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا: دوتہائی کر دوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا "جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا: پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ کے درود کے لیے مقرر کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "اگر ایسا کرلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ساری فکروں کو ختم فرمادیں گے، اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔" (ترمذی ۲/ ۶۸)

باہم محبت رکھنے والے بندے جب ملیں

حضور پر درود بھیجیں ان کے گناہ معاف

(۱۶۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه و سلم قَالَ مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ يَسْتَقْبِلُ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ وَ يُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه و سلم لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُمَا ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَاَخَّرَ۔ (رواه ابويعلى هكذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۵۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "نہیں ہیں دو بندے جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں کوئی ایک جب اپنے ساتھی کے سامنے آئے اور حضور ﷺ پر دونوں درود بھیجیں تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کے آئندہ اور گذشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔" (کنز العمال

Marfat.com

۹/۱۳۵:۶۹ ۲۵۳۶۹ عزاہ لابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ و ابن النجار)

جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ حضور پر درود بھیجیے ۸۰ سال کے گناہ معاف

(۱۶۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِیْنَ مَرَّةً غفر اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَ ثَمَانِیْنَ سَنَةً قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللهِ کَیْفَ الصَّلَاةُ ؟ قَالَ صلی الله علیه و سلم یَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (رواہ الدار قطنی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جو شخص جمعہ کے دن اسّی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود بھیجے اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! آپ پر کیسے درود پڑھا جائے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”یوں کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجیے دس گناہ معاف

(۱۶۹) عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَ حَطَّ عَنْهَا بِهَا عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَ رَفَعَهٗ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ۔ (کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۴۹۴۔ رواہ احمد و النسائی و اللفظ له و ابن حبان فی صحیحه و الحاکم ،اخرجه النسائی کتاب الصلوة باب الفضل فی الصلوة علی النبی صلی الله علیه و سلم ۱/۱۹۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں،

Marfat.com

دس گناہوں کو معاف فرماتے ہیں اور اس کی وجہ سے اس کے دس درجات بلند فرماتے ہیں۔"

لکھا ہوا درود شریف جب تک باقی رہتا ہے فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں

(۱۷۰) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ۔(رواه الطبرانی کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۱۱۱، کنز العمال ۱/۵۰۷ : ۲۲۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے کسی کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس کے لیے مسلسل دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔"

اپنے مال کی زکاۃ نکالئے گناہ معاف

(۱۷۱) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی الله عنه قَالَ : أَتٰی رَجُلٌ مِنْ تَمِیْمٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّیْ ذُوْمَالٍ کَثِیْرٍ وَ ذُوْاَهْلٍ وَوَلَدٍ وَّحَاضِرَةٍ (اَیْ مَوْرِدُ خَیْرٍ وَّمَنْهَلُ خَصْبٍ) فَاَخْبِرْنِیْ کَیْفَ اَصْنَعُ وَکَیْفَ أُنْفِقُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم:تُخْرِجُ الزَّکَاةَ مِنْ مَالِکَ فَاِنَّهَا طُهْرَةٌ تُطَهِّرُکَ (اَیْ مِنَ الْمَعَاصِیْ وَالذُّنُوْبِ) وَتَصِلُ اَقْرِبَاءَ کَ وَ تَعْرِفُ حَقَّ الْمِسْکِیْنِ وَالْجَارِ وَالسَّائِلِ۔(الحدیث رواه احمد و رجاله رجال الصحیح کذا فی الترغیب جلد ۱، صفحه ۵۱۶)

Marfat.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو تمیم کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بہت مالدار آدمی ہوں اور عیال دار بھی ہوں (خوب وسعت رکھتا ہوں جی کھول کر خرچ کر سکتا ہوں) تو آپ مجھے بتایئے کہ کیسے کروں؟ اور کس طرح خرچ کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اپنے مال کی زکوٰۃ نکال کیوں کہ زکوٰۃ ایسی پاکی ہے کہ تجھ کو معاصی اور گناہوں سے پاک کردے گی، خویش واقارب سے صلہ رحمی کر، مسکین اور پڑوسی اور سائل کا حق پہچان۔'' (مسند احمد، ۳/۱۳۶: ۱۲۴۱۷)

صدقہ خیرات کیا کیجئے گناہ معاف

(۱۷۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ لِکَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ رضی اللہ عنہ یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلصَّلَاۃُ قُرْبَانٌ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ (ای حِصْنٌ وَّ وِقَایَۃٌ) وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِیُٔ الخطِیْئَۃَ کَمَا یُطْفِیُٔ الْمَاءُ النَّارَ یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلنَّاسُ غَادِیَانِ فَبَائِعٌ نَفْسَہٗ فَمُوْثِقٌ رَقَبَتَہٗ وَ مُبْتَاعٌ نَفْسَہٗ فِیْ عِتْقِ رَقَبَتِہٖ۔(رواہ ابو یعلی باسنادٍ صحیح و اخرجہ ابْنُ حِبَّانَ وَ لَفْظُہٗ)

یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَنَّہٗ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ لَحْمٌ وَدَمٌ نَبَتَا عَلٰی سُحْتٍ اَلنَّارُ اَوْلٰی بِہٖ یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلنَّاسُ غَادِیَانِ فَغَادٍ فِیْ فِکَاکِ نَفْسِہٖ فَمُعْتِقُھَا وَ غَادٍ فَمُوْثِقُھَا یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلصَّلَاۃُ قُرْبَانٌ وَالصَّوْمُ جُنَّۃٌ وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِیُٔ الْخَطِیْئَۃَ کَمَا یَذْھَبُ الْجَلِیْدُ عَلَی الصَّفَا (ای الصخرۃ المساء)(جلد ۲، صفحہ ۱۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعب بن عجرہ سے فرما رہے ہیں: ''اے کعب بن عجرہ! نماز اللہ کے قرب کا

Marfat.com

ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرتے ہیں، کچھ تو اپنی جان کو بیچنے والے ہیں پس وہ اپنی گردن کو باندھنے والے ہیں اور کچھ لوگ اپنے نفس کو خریدنے والے ہیں پس وہ اپنی گردن کو آزاد کرنے والے ہیں۔''

اور ابن حبان کے الفاظ حدیث یوں ہیں ''اے کعب بن عجرہ! جنت میں داخل نہیں ہوگا وہ شخص جس کے خون اور گوشت کی پرورش حرام کمائی سے ہوئی۔ دوزخ کی آگ اس کے لیے زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! لوگ صبح کرنے والے ہیں، پس کچھ لوگ تو اپنی گردن چھڑانے میں صبح کرتے ہیں تو وہ اپنی گردن کو آزاد کرنے والے ہیں اور کچھ لوگ اس طرح صبح کرتے ہیں کہ اپنی گردن کو باندھنے والے ہوتے ہیں۔ اے کعب بن عجرہ! نماز اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطا کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے برف چکنی چٹان سے نیچے گر جاتی ہے۔''

صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیجئے گناہ معاف

(۱۷۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم فُرِضَ الفِطْرُ طُھْرَۃً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ (وَالْفُحْشِ) وَ طُعْمَۃً لِلْمسَاکِیْنِ فَمَنْ اَدَّاھَا قَبْلَ الصَّلٰوۃِ فَھِیَ زَکٰوۃٌ مَقْبُوْلَۃٌ،وَمَنْ اَدَّاھَا بَعْدَ الصَّلٰوۃِ فَھِیَ صَدَقَۃٌ مِنَ الصَّدَقَۃِ۔(اخرجہ ابوداؤد و ابن ماجہ و الحاکم و صححہ کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۵۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''صدقہ فطر روزہ دار کو بیکار اور فحش باتوں سے پاک کر دیتا ہے (جو حالت روزہ میں اس سے سرزد ہوگئی تھیں) اور غرباء و مساکین کے کھانے کی دعوت ہے جس نے اس

Marfat.com

کو نماز (عید) سے قبل ادا کردیا تو بہت ہی مقبول ہے اور جس نے اس کو نماز (عید) کے بعد ادا کیا تو یہ باقی صدقہ کی طرح ایک صدقہ ہے۔" (یعنی ثواب میں کچھ کمی آجاتی ہے) (ابوداؤد باب زکاۃ الفطر ۱/ ۲۲۷)

تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں لغو باتوں کا گناہ معاف

(۱۷۴) عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ غَرْزَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْعَ یَحْضُرُہُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوْبُوْہُ بِالصَّدَقَۃِ۔ (اخرجہ احمد و ابوداؤد والنسائی و ابن ماجہ و الحاکم، سنن ابی داؤد اول کتاب البیوع ۲/ ۴۷۲)

حضرت قیس بن غرزۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے سوداگرو! خرید و فروخت میں لغو اور بے فائدہ باتیں بھی ہوجاتی ہیں اور قسم بھی کھائی جاتی ہے تو (اس کے علاج اور کفارہ کے لیے) اس کے ساتھ صدقہ بھی ملادیا کرو۔"

قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قربانی کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۷۵) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم لِفَاطِمَۃَ رضی اللہ عنہا یَا فَاطِمَۃُ! قُوْمِیْ اِلٰی اُضْحِیَّتِکِ فَاشْھَدِیْھَا فَاِنَّ لَکِ بِاَوَّلِ قَطْرَۃٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِھَا اَنْ یَغْفِرَلَکِ مَاسَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِکِ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَنَا خَاصَّۃً اَھْلَ الْبَیْتِ اَوْلَنَا وَلِلْمُسْلِمِیْنَ؟ قَالَ صلی اللہ علیہ و سلم بَلْ لَنَا وَلِلْمُسْلِمِیْنَ۔ (رواہ البزار و الشیخ و رواہ الاصفھانی و لفظہ)

Marfat.com

يَا فَاطِمَةُ! قُوْمِيْ فَاشْهَدِيْ اُضْحِيَّتِكِ فَاِنَّ لَكِ بِاَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِهَا مَغْفِرَةً لِكُلِّ ذَنْبٍ اَمَا اَنَّهُ يُجَاءُ بِلَحْمِهَا وَدَمِهَا تُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِكِ سَبْعِيْنَ ضِعْفًا قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ رضى الله عنه يَا رَسُوْلَ اللهِ! هٰذَا لِآلِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةً؟ فَاِنَّهُمْ اَهْلٌ لِمَا خُصُّوْا بِهِ مِنَ الْخَيْرِ اَوْ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً؟ قَالَ صلى الله عليه و سلم لِآلِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةً وَ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً۔ (كذ في الترغيب جلد ۲، صفحه ۱۵۴، كنز العمال ۱۰۱/۵ : ۱۲۲۳۶، و عزاه للحاكم و الثاني : ۱۲۲۳، واللفظ متقارب)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے ارشاد فرمایا ''اے فاطمہ! اپنے قربانی کے جانور کے پاس کھڑی رہو اس لیے کہ اس کے خون کا جو پہلا قطرہ گرے گا۔ اس سے تمہارے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔'' عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! کیا یہ ہمارے اہل بیت کی خصوصیت ہے یا ہمارے ساتھ باقی مسلمان بھی شریک ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ فضیلت ہمارے لیے بھی ہے اور باقی مسلمانوں کے لیے بھی۔''

اور اصفہانی نے الفاظِ حدیث یوں نقل کیے ہیں۔

''اے فاطمہ! اٹھو اور اپنی قربانی کو ہوتا ہوا دیکھو، کیوں کہ اس کے خون کے پہلے قطرہ سے جو بہے گا تمام گناہوں کی مغفرت کردی جائیگی، قیامت کے دن ان کے گوشت اور خون کو لایا جائے گا اور تمہارے عمل کے ترازو میں ستر گنا بڑھا کر رکھا جائے گا۔'' ابوسعید کہتے ہیں یا رسول اللہ! یہ آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خصوصیت ہے؟ کیوں کہ وہ اس کے اہل ہیں کہ کسی خیر کو ان کے ساتھ مخصوص کردیا جائے یا تمام مسلمانوں کے لیے یہ فضیلت ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا ''آلِ محمد کے لیے خصوصیت کے ساتھ اور باقی مسلمانوں کے لیے عمومیت کے ساتھ ہے۔''

Marfat.com

رمضان میں غلط کام نہ کیجئے، روزے رکھئے

اور اچھے کام کیجئے گناہ معاف

(۱۷۶) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَ عَرَفَ حُدُوْدَهٗ وَ تَحَفَّظَ مِمَّا یَنْبَغِیْ لَهٗ اَنْ یَّتَحَفَّظَ كَفَّرَ مَا قَبْلَهٗ۔(رواہ ابن حبان فی صحیحه و البیھقی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۹۱ کنز العمال ۸/۴۸۱ : ۲۳۷۲۷)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”جس بندہ نے رمضان کا روزہ رکھا اور اس کے حدود کی پہچان حاصل کی جن امور کی رعایت ضروری ہے ان کی رعایت کی تو اس کے تمام گذشتہ گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔“

رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف

(۱۷۷) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم اُعْطِیَتْ اُمَّتِیْ خَمْسَ خِصَالٍ فِیْ رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهُنَّ اُمَّةٌ قَبْلَهُمْ : خَلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ وَ تَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْحِیْتَانُ حَتّٰی یُفْطِرُوْا وَ یُزَیِّنُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُلَّ یَوْمٍ جَنَّتَهٗ ثُمَّ یَقُوْلُ تَعَالٰی : یُوْشِکُ عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ یُّلْقُوْا عَنْهُمُ الْمَئُوْنَةَ (ای المشقة) وَیَصِیْرُوْا اِلَیْکِ وَ تُصَفَّدُ فِیْهِ مَرَدَةُ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا یَخْلُصُوْا فِیْهِ اِلٰی مَا كَانُوْا یَخْلُصُوْنَ اِلَیْهِ وَ یُغْفَرُ لَهُمْ فِیْ آخِرِ لَیْلَةٍ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهِیَ لَیْلَةُ الْقَدْرِ؟ قَالَ صلی اللہ علیہ و سلم لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرُهٗ اِذَا قَضٰی عَمَلَهٗ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ

Marfat.com

وَالبَیْهَقِیُّ وَاَبُو الشیخ و ابن حبان بِلَفظِ : وَتَستَغفِرُ لَهُمُ المَلَائِکَةُ بَدَلَ الحیتان۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اُعطِیْتُ اُمَّتِیْ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ خَمْسًا لَمْ یُعْطَهُنَّ نَبِیٌّ قَبْلِیْ اَمَّا وَاحِدَةٌ فَاِنَّهٗ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ نَظَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ اِلَیْهِمْ وَ مَنْ نَظَرَ اِلَیْهِ لَمْ یُعَذِّبْهُ اَبَدًا وَاَمَّا الثَّانِیَةُ فَاِنَّ خلُوْفَ اَفْوَاهِهِمْ حِیْنَ یُمْسُوْنَ اَطْیَبُ عِنْدَ اللہ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ وَ اَمَّا الثَّالِثَةُ فَاِنَّ الْمَلَائِکَةَ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَ لَیْلَةٍ وَ اَمَّا الرَّابِعَةُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یَاْمُرُ جَنَّتَهٗ فَیَقُوْلُ لَهَا اِسْتَعِدِّیْ وَ تَزَیَّنِیْ لِعِبَادِیْ اَوْشَکَ اَنْ یَّسْتَرِیْحُوْا مِنْ تَعَبِ الدُّنْیَا اِلٰی دَارِیْ وَ کَرَامَتِیْ وَ اَمَّا الْخَامِسَةُ فَاِنَّهٗ اِذَا کَانَ آخِرَ لَیْلَةٍ غَفَرَاللّٰهُ لَهُمْ جَمِیْعًا۔ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَهِیَ لَیْلَةُ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم لَا اَلَمْ تَرَ اِلَی الْعُمَّالِ یَعْمَلُوْنَ فَاِذَا فَرَغُوْا مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَ فُوْا اُجُوْرَهُمْ۔(کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۹۲، کنز العمال ۸/۴۷۱ : ۲۳۷۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں، جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہے (۱) ان کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ (۲) ان کے لیے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں (۳) جنت ہر روز ان کے لیے آراستہ کی جاتی ہے، پھر حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتا ہے: قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آویں (۴) اس میں سرکش شیاطین قید کر لیے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف یہ غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ (۵) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی

Marfat.com

مغفرت کی جاتی ہے۔'' صحابہ نے عرض کیا: یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا ''نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔'' اور ابن حبان کی روایت میں مچھلیوں کے بجائے یہ ہے کہ فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلے کسی نبی کو نہیں ملی ہیں (۱) جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ اپنے بندوں کو (نظر رحمت) سے دیکھتے ہیں اور جس کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں اس کو کبھی عذاب نہ دیں گے (۲) ان کے منہ کی بدبو شام کے وقت اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے (۳) ہر دن اور رات میں فرشتے ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں (۴) حق تعالیٰ شانہ جنت کو حکم دیتے ہیں کہ میرے بندوں کے لیے تیار اور آراستہ ہو جا قریب ہے کہ میرے بندے دنیا کی مشقت اور تھکن سے میرے گھر میں آکر آرام پاویں (۵) جب آخری رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ تمام روزہ داروں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔'' ایک صحابی نے عرض کیا: یہ شبِ مغفرت شبِ قدر ہے؟ فرمایا ''نہیں، کیا تم نے مزدوروں کو نہیں دیکھا جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو جائیں تو ان کو پوری پوری مزدوری دے دی جاتی ہے۔''

رمضان المبارک کے فضائل

(۱۷۸) عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم فِیْ آخِرِ یَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ مُبَارَکٌ شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ۔ شَھْرٌ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَ قِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ

Marfat.com

اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَ مَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَ ھُوَ شَھْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہُ الْجَنَّۃُ وَ شَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ وَ شَھْرٌ یُزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ فِیْہِ مَنْ فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ مَغْفِرَۃً لِذُنُوْبِہٖ وَ عِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ وَ کَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْئٌ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! لَیْسَ کُلُّنَا یَجِدُ مَایُفَطِّرُ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی تَمْرَۃٍ اَوْ عَلٰی شَرْبَۃِ مَاءٍ اَوْ مَذْقَۃِ لَبَنٍ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَاَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَ آخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْکِہٖ فِیْہِ غَفَرَاللّٰہُ لَہٗ وَ اَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ وَ اسْتَکْثِرُوْا فِیْہِ مِنْ اَرْبَعِ خِصَالٍ خَصْلَتَیْنِ تَرْضَوْنَ بِھِمَا رَبَّکُمْ وَ خَصْلَتَیْنِ لَا غِنَاءَ بِکُمْ عَنْھُمَا فَاَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ تَرْضَوْنَ بِھِمَا رَبَّکُمْ فَشَھَادَۃُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَ تَسْتَغْفِرُوْنَہٗ، وَ اَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ لَا غِنَاءَ بِکُمْ عَنْھُمَا فَتَسْئَلُوْنَ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَ تَعُوْذُوْنَ بِہٖ مِنَ النَّارِ وَ مَنْ سَقٰی صَائِمًا سَقَاہُ اللّٰہُ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَا یَظْمَأُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔(رواہ ابن خزیمہ فی صحیحہ و قال صح الخبر و رواہ البیھقی و رواہ ابو الشیخ و ابن حبان باختصار کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۹۵)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا ''کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آرہا ہے جو بہت بڑا مہینہ ہے۔ بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے (شب قدر) جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزہ کو فرض فرمایا اور اس کے رات کے قیام (یعنی تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں فرض ادا کیا اور جو شخص اس مہینہ میں کسی فرض کو ادا کرے وہ ایسا ہے کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کیے۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے۔

Marfat.com

اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو وہ اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا، اور روزہ دار کے ثواب کے مانند اس کو ثواب ملے گا مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔'' صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(پیٹ بھر کھلانے پر موقوف نہیں) یہ ثواب تو اللہ جل شانہ ایک کھجور سے افطار کرا دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے یا ایک گھونٹ لسی پلا دے اس پر بھی مرحمت فرما دیتا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ اللہ کی مغفرت اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں ہلکا کر دے اپنے غلام (خادم) کے بوجھ کو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتا ہے اور آگ سے آزاد فرماتا ہے، اور چار چیزوں کی اس میں کثرت رکھا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ کی رضا کے واسطے ہیں اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے تمہیں چارہ کار نہیں۔ پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمۂ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کو طلب کرو اور آگ سے پناہ مانگو جو شخص کسی روزہ دار کو پانی پلائے تو حق تعالیٰ (قیامت کے دن) میرے حوض سے اس کو ایسا پانی پلائے گا جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔''

رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف

(۱۷۹) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اِنَّ شَھْرَ رَمَضَانَ شَھْرُ اُمَّتِیْ فَاِذَا صَامَ مُسْلِمٌ لَمْ یَکْذِبْ وَلَمْ یَغْتَبْ وَ فِطْرُہٗ طَیِّبٌ سَعیٰ اِلَی الْعَتَمَاتِ (صَلَاۃِ العِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِیْ ظُلْمَۃِ اللَّیْلِ) مُحَافِظًا عَلٰی فَرَائِضِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَمَا تَخْرُجُ الْحَیَّۃُ مِنْ سَلْخِھَا

Marfat.com

(اَیْ مِنْ جِلْدِهَا)(رواه ابو الشيخ كذا فى الترغيب جلد ٢، صفحه ١٠٢)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رمضان المبارک کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے، جب مسلمان نے روزہ رکھا نہ اس نے جھوٹ بولا اور نہ کسی کی غیبت کی اور حلال رزق سے افطار کیا، اندھیری رات میں فجر اور عشاء کی نماز میں جانے کی سعی کرتا رہا اور اپنے باقی فرائض کی حفاظت کرتا رہا تو اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا ہے۔''

رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف

(١٨٠) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم مَاذَا يَسْتَقْبِلُكُمْ وَتَسْتَقْبِلُوْنَ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضى الله عنه يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَحْيٌ نَزَلَ؟ قَالَ لَا قَالَ عَدُوٌّ حَضَرَ؟ قَالَ لَا قَالَ فَمَاذَا قَالَ صلى الله عليه و سلم : اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَغْفِرُ فِىْ اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِكُلِّ اَهْلِ هٰذِهِ الْقِبْلَةِ وَ اَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَيْهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَهُزُّ رَأْسَهٗ وَ يَقُوْلُ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ صلى الله عليه و سلم يَا فُلَانُ ضَاقَ بِکَ صَدْرُکَ؟ قَالَ لَا وَلٰكِنْ ذَكَرْتُ الْمُنَافِقَ فَقَالَ صلى الله عليه و سلم : اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ وَلَيْسَ لِلْكَافِرِيْنَ فِىْ ذٰلِکَ شَيْئٌ۔(رواه ابن خزيمه فى صحيحه و البيهقى كذا فى الترغيب جلد ٢، صفحه ١٠٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تمہیں خبر بھی ہے کیا چیز تم کو پیش آ گئی؟ کس چیز کا تم استقبال کر رہے ہو؟'' تین مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا وحی نازل ہوئی ہے؟ ارشاد فرمایا ''نہیں۔'' انہوں نے عرض کیا، کیا دشمن نے چڑھائی

Marfat.com

کر دی؟ آپ نے ارشاد فرمایا ''نہیں۔'' حضرت عمر نے عرض کیا تو پھر کیا بات پیش آئی؟ حضور ﷺ نے فرمایا ''بیشک اللہ تعالیٰ ماہ رمضان میں پہلی شب میں اس قبلہ کے تمام لوگوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں'' اور اپنے دست مبارک سے قبلہ کی طرف اشارہ فرمایا، آپ کے سامنے ایک شخص جھوم رہا تھا اور واہ واہ کیے جا رہا تھا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اے فلانے کیا تمہارا سینہ تنگ ہو گیا؟'' کہنے لگا نہیں، لیکن میں منافق کو یاد کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''منافق تو کافر ہی ہیں اور کافروں کے لیے اس فضیلت میں کوئی حصہ نہیں۔''

(کنز العمال ۸/ ۴۷۹: ۲۳۷۱۸)

روزہ رکھنے اور صدقۂ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۸۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیه و سلم : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَ غَدَا بِغُسْلٍ اِلَی الْمُصَلّٰی (اَیْ یَوْمَ الْعِیْدِ) وَخَتَمَهٗ بِصَدَقَةٍ (اَیْ صَدَقَةَ الفِطْرِ) رَجَعَ مَغْفُوْرًا لَهٗ۔(رواہ الطبرانی فی الاوسط، کنز العمال ۸/ ۴۸۲ : ۲۳۷۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور عید کے دن غسل کر کے عیدگاہ کی طرف گیا اور رمضان المبارک کو صدقۃ الفطر پر ختم کیا تو عیدگاہ سے اس حال میں لوٹے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔''

رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۸۲) عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیه و سلم ذَاكِرُ اللّٰہِ فِیْ رَمَضَانَ مَغْفُوْرٌ لَهٗ وَسَائِلُ اللّٰہِ فِیْهِ لَا یَخِیْبُ۔(رواہ الطبرانی

Marfat.com

فی الاوسط و البیھقی و الاصبھانی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۰۴)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا بخشا بخشایا ہے اور اللہ سے مانگنے والا نامراد نہیں رہتا۔'' (کنز العمال ۸/۴۶۴:۲۳۶۷۶)

رمضان میں معافی مانگئے گناہ معاف

(۱۸۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ کُلِّھَا فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْھَا بَابٌ وَاحِدٌ الشَّھْرَ کُلَّہٗ، وَ غُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْھَا بَابٌ اَلشَّھْرَ کُلَّہٗ وَ غُلَّتْ عُتَاۃُ الْجِنِّ وَ نَادٰی مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ کُلَّ لَیْلَۃٍ اِلَی انْفِجَارِ الصُّبْحِ : یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ تَمِّمْ وَ اَبْشِرْ، وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَ اَبْصِرْ (اَیْ اَعْقِلْ) ھَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَیُغْفَرَلَہٗ ھَلْ مِنْ تَائِبٍ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَیْہِ ھَلْ مِنْ دَاعٍ یُسْتَجَابُ لہٗ ھَلْ مِنْ سَائِلٍ یُعْطٰی سُؤْلَہٗ وَلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ کُلِّ فِطْرٍ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ۔ (رواہ البیھقی وھو حدیث حسن لا بأس بہ فی المتابعات قالہ المنذری)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ''جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پورے مہینہ ایک بھی دروازہ بند نہیں رہتا اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں تمام ماہ کوئی بھی دروازہ نہیں کھلتا اور سرکش شیاطین قید کردیئے جاتے ہیں۔ ہر رات ایک منادی صبح تک پکارتا ہے اے خیر کے تلاش کرنے والے متوجہ ہو اور بشارت حاصل کر اور اے برائی کے طلبگار بس کر اور آنکھیں کھول، اس کے بعد فرشتہ کہتا ہے، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے، ہے

Marfat.com

کوئی توبہ کرنے والا کہ حق تعالیٰ شانہ اس کی توبہ قبول فرمالیں۔ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کا سوال پورا کیا جائے۔“ (کنز العمال ۸/۴۷۰:۲۳۷۰۵)

جس نے رمضان کے بعد شوال میں

چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف

(۱۸۴) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ۔(رواہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۱۱، الاوسط للطبرانی ۹/۲۸۲ : ۸٦۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے ماہِ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال میں چھ (نفل) روزے رکھے وہ اپنے گناہوں سے نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔“ (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہ رہے گا)

عرفہ کے دن روزہ رکھے دو سال کے گناہ معاف

(۱۸۵) عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم : يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ۔(رواہ مسلم و رواہ ابوداؤد و النسائی و ابن ماجہ و الترمذی و لفظہ)

اَنَّ النَّبِىَّ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ صِيَامُ يَوْمَ عَرَفَةَ اِنِّىْ اَحْتَسِبُ عَلَى

Marfat.com

اللهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِىْ قَبْلَهٗ وَالسَّنَةَ الَّتِىْ بَعْدَهٗ۔ (كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۱۱۱)

عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانَ رضى الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه و سلم يَقُوْلُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَلَهٗ سَنَةٌ اَمَامَهٗ وَ سَنَةٌ بَعْدَهٗ۔ (رواه ابن ماجه كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۱۱۲)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفہ یعنی ۹ر ذی الحجہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ''وہ (۹ر ذی الحجہ کا روزہ رکھنا) صفائی کردے گا، اس سے پہلے سال کی اور بعد کے سال کی''، یعنی اس کی برکت سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی گندگیاں دھل جائیں گی۔

ایک روایت میں الفاظ حدیث یوں ہیں کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ (۹ر ذی الحجہ کا روزہ) صفائی کردے گا اس سے پہلے سال کی اور بعد کے سال کی۔''

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا یعنی ۹ر ذی الحجہ کے دن اس کی سالِ گذشتہ اور سالِ آئندہ کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔''

عاشورہ کا روزہ رکھئے ایک سال کے گناہ معاف

(۱۸۶) عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ رضى الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه و سلم سُئِلَ عَنْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ صلى الله عليه و سلم يُكَفِّرُ السَّنَةَ الَّتِىْ قَبْلَهٗ۔ (رواه مسلم و غيره و هو عند ابن ماجه و لَفْظُهٗ)

صِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اِنِّىْ اَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِىْ قَبْلَهٗ۔ (كذا فى الترغيب ج ۲، صفحه ۱۱۵)

Marfat.com

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشورہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''یہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا'' (مسلم وغیرہ۔ اور ابن ماجہ کے ہاں الفاظِ حدیث یوں ہیں:)

''یومِ عاشورہ کے روزہ کے بارے میں امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ وہ صفائی کردے گا گذشتہ سال کے گناہوں کی۔'' (مسلم ۱/ ۳۶۷۔ ابن ماجہ صفحہ ۱۲۴)

ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف

(۱۸۷) عَنْ مَیْمُوْنَةَ بِنْتِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہا أَنَّھا قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ أَفْتِنَا عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم : مِنْ کُلِّ شَھْرٍ ثَلَا ثَةَ اَیَّامٍ مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّصُوْمَھُنَّ فَاِنَّ کُلَّ یَوْمٍ یُکَفِّرُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَ یُنَقِّی مِنَ الْاِثْمِ کَمَا یُنَقِّی الْمَاءُ الثَّوْبَ۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۲۱۔ المعجم الکبیر جلد ۲۵، صفحہ ۲۵، وقال فی المجمع: اسنادہ ضعیف)

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نفل روزوں کے بارے میں بتایئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ''جو استعداد رکھتا ہو ہر مہینہ تین روزے رکھ لیا کرے۔ کیوں کہ ہر دن کا روزہ دس خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور یہ گناہوں سے ایسا صاف ستھرا کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو''

جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف

(۱۸۸) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ

Marfat.com

علیه و سلم مَنْ صَامَ يَوْمَ الْاَرْبعَاءِ وَيَوْمَ الخَمِيْسِ وَ يَوْمَ الجُمُعَةِ ثُمَّ تَصَدَّقَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِمَا قَلَّ من ماله (اَوْ كَثُرَ) غُفِرَلَهُ كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلَهُ حَتّٰى يَصِيْرَ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا۔ (رواه الطبرانی فی الكبير و البيهقی ترغيب جلد ۲، صفحه ۱۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا۔ پھر جمعہ کے دن صدقہ کیا خواہ قلیل مقدار میں یا کثیر مقدار میں تو اس کے تمام گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی حتی کہ وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کہ وہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔'' (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہیں رہے گا)

(المعجم الكبير للطبرانی ۱۲/۳۴۷ : ۱۳۳۰۸)

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف

نہ منہ کیجئے نہ پیٹھ ایک گناہ معاف

(۱۸۹) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله عليه و سلم قَالَ مَنْ لَمْ يَسْتَقْبِلِ القِبْلَةَ وَلَمْ يَسْتَدْبِرْهَا فِیْ الْغَائِطِ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مُحِيَتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ۔(كذا فی الترغيب جلد ۱، صفحه ۱۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص قضائے حاجت کے وقت نہ تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ پیٹھ کرے اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا معاف کی جائے گی۔'' (کنز العمال ۹/۳۶۳: ۲۶۴۷۳)

Marfat.com

اللہ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت سے رہتا ہے اور آخرت میں اس کے گناہ معاف

(۱۹۰) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی الله عنه اَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِنَّ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ : اِلٰهِیْ مَالِعِبَادِکَ عَلَیْکَ اِذَا هُمْ زَارُوْکَ فِیْ بَیْتِکَ؟ فَاِنَّ لِکُلِّ زَائِرٍ عَلَی الْمَزُوْرِ حَقًّا قَالَ یَا دَاوٗدُ اَنَّ لَهُمْ عَلَیَّ اَنْ اُعَافِیَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَأَغْفِرَ لَهُمْ اِذَا لَقِیْتُهُمْ۔(رواه الطبرانی فی الاوسط : کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۱۶۹)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے معبود! آپ کے بندوں کا آپ پر کیا حق ہے جب وہ آپ کے گھر آکر آپ کی زیارت کریں؟ کیونکہ ہر زیارت کرنے والے کا میزبان پر حق ہوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے داؤد! ان کا مجھ پر حق یہ ہے کہ دنیا میں ان کو عافیت اور سلامتی سے رکھوں، اور جب آخرت میں ملوں تو ان کی مغفرت کردوں۔“ (کنز العمال ۱۴۲/۵: ۱۲۳۹۳ وعزاہ لابن عساکر)

پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۱۹۱) عَنْ اَحَدِ الصَّحَابَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم اَنَّهٗ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْعِبَادَةِ النَّظْرُ اِلَی الْمُصْحَفِ، وَالنَّظْرُ اِلَی الْکَعْبَةِ، وَالنَّظْرُ اِلَی الْوَالِدَیْنِ وَالنَّظْرُ اِلیٰ زَمْزَمَ وَهِیَ تَحُطُّ الْخَطَایَا، وَالنَّظْرُ فِیْ وَجْهِ الْعَالِمِ۔(اخرجه النسائی و الدارقطنی مرسلاً النظر الی الرجل من اهل السنة

Marfat.com

يدعو الى سُنَّةٍ وَيَنْهَا عَنِ الْبِدْعَةِ عِبَادَةٌ كذا فى تلبيس ابليس لابن جوزى، كنز العمال ۱۵/۸۸۰ : ۴۳۴۹۴)

ایک صحابی حضور پاک ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ''پانچ طرح کا دیکھنا عبادت ہے (۱) قرآن پاک کو دیکھنا (۲) کعبۃ اللہ کو دیکھنا (۳) والدین کو نظر شفقت سے دیکھنا (۴) زمزم شریف کو دیکھنا (۵) عالم کے چہرے کو دیکھنا اور یہ باتیں خطاؤں کو گراتی ہے یعنی معاف کراتی ہیں۔'' اور دارقطنی میں یوں ہے کہ ایسے آدمی کو دیکھنا جو متبع سنت ہو اور سنت کی طرف دعوت دیتا ہو اور بدعت سے روکتا ہو اس کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

حج کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۱۹۲) اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ تَطَوَّلَ عَلٰى اَهْلِ عَرَفَاتٍ فَبَاهَى الْمَلَائِكَةَ فَقَالَ اُنْظُرُوْا يَا مَلَائِكَتِيْ اِلٰى عِبَادِيْ شُعْثًا غُبْرًا اَقْبَلُوْا يَضْرِبُوْنَ اِلَيَّ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ، اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَجَبْتُ دَعْوَتَهُمْ وَ شَفَعْتُ رَغْبَتَهُمْ وَ وَهَبْتُ مُسِيْئَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ وَ اَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيْعَ مَاسَأَلَنِيْ غَيْرَ التَّبِعَاتِ الَّتِيْ بَيْنَهُمْ حَتّٰى اِذَا اَفَاضَ الْقَوْمُ مِنْ عَرَفَاتٍ اَلَوْا جَمِيْعًا فَوَقَفُوْا قَالَ اُنْظُرُوْا يَا مَلَائِكَتِيْ اِلٰى عِبَادِيْ عَاوَدُوْنِيْ فِي الْمَسْئَلَةِ، اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَجَبْتُ دَعْوَتَهُمْ وَ شَفَعْتُ رَغْبَتَهُمْ وَ وَهَبْتُ مُسِيْئَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ وَ اَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيْعَ مَا سَأَلَ وَ كَفَلْتُ عَنْهُمُ التَّبِعَاتِ الَّتِيْ بَيْنَهُمْ. (عن انس و ضعف كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۲۰۲)

بے شک اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی لطف وکرم کے ساتھ اہل عرفات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنے بندوں کے ذریعہ ملائکہ پر فخر فرما کر ارشاد فرماتے ہیں ''اے میرے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو کہ پراگندہ بال غبار آلود جسم لے کر دور

Marfat.com

دراز کی راہ طے کر کے میرے دربار میں پہنچے ہیں۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعاؤں کو قبول کرلیا اوران کی رغبت وخواہش کا میں سفارشی بن گیا ان کے بدکاروں کو ان کے محسنین (نیکوکاروں) کی وجہ سے معاف کر دیا ان کے نیک لوگوں نے جو کچھ مانگا وہ میں نے دے دیا سوائے تاوان اور ڈنڈ کے جو ان کے درمیان ہیں، پھر جب لوگ عرفات سے لوٹے تو سب لپک کر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ میں آکر ٹھہرے، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو دوبارہ مجھ سے درخواست کرتے ہیں، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعاؤں کو قبول لیا، اوران کی رغبت وخواہش کا سفارشی بن گیا، اوران کے بدکاروں کو ان کے نیکوکاروں کی وجہ سے معاف کر دیا اوران کے نیک لوگوں نے جو کچھ مانگا وہ میں نے ان کو دیا، اوران کے تاوان اور ڈنڈ جو ان کے درمیان تھے اس کا میں کفیل یعنی ذمہ دار بن گیا۔''

جس نے اچھی طرح حج کیا اس کے سارے گناہ معاف

(۱۹۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم یَقُوْلُ مَنْ حَجَّ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ(رواہ البخاری و مسلم و غیرھما کذا فی الترغیب جلد۲ ،صفحہ ۱۶۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ ارشاد فرما رہے تھے کہ ''جس نے اس طرح حج کیا کہ اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ کی کوئی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہوکر واپس ہوگا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔'' (بخاری ۱/۲۰۶ باب فضل الحج المبرور و مسلم ۱/۴۳۶ باب فضل الحج والعمرۃ)

(۱۹۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیه و سلم مَنْ خَرَجَ حَاجًّا يُرِيْدُ وَجْهَ اللهِ فَقَدْ غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَ شُفِعَ فِيْ مَنْ دَعَالَهُ۔(أخرجه ابو نعيم فى الحلية، حلية الاولياء ٧/٢٣٥)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جو اللہ کی رضا کے لیے حج کرنے کے لیے نکلا تو حق تعالیٰ شانہ اس کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں اور جن کے حق میں وہ دعا کرتا ہے اس کی سفارش قبول فرماتے ہیں۔''

اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گناہ معاف

(۱۹۵) عَنْ اَبِىْ شَمَاتَةَ رضى الله عنه قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رضى الله عنه وَهُوَ فِىْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكٰى طَوِيْلًا وَقَالَ: فَلَمَّا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ فِىْ قَلْبِىْ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صلى الله عليه و سلم فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ!اُبْسُطْ يَمِيْنَكَ لِاُبَايِعُكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهٗ فَقَبَضْتُ يَدِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه و سلم مَالَكَ يَا عَمْرُو؟ قُلْتُ اَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ صلى الله عليه و سلم تَشْتَرِطُ مَاذَا؟ قَالَ قُلْتُ اَنْ يَغْفِرَلِىْ قَالَ صلى الله عليه و سلم أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَ اَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔(رواه ابن خزيمه فى صحيحه هكذا مختصراً و رواه مسلم و غيره كذا فى الترغيب جلد ٢، صفحه ٣١٣ صحيح مسلم كتاب الايمان ١/٧٦ باب كون الاسلام يهدم ماكان قبله و كذا الحج و العمرة۔)

حضرت ابی شماتہ مہری سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرو بن العاص کے پاس ان کے آخری وقت میں حاضر ہوئے وہ زار و قطار رو رہے تھے (اور دیوار کی طرف

Marfat.com

اپنا رُخ کیے ہوئے تھے، ان کے صاحبزادے انہیں سمجھانے لگے کہ ابا جان! حضور ﷺ نے تو آپ کو بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں۔ یہ سن کر انہوں نے دیوار کی طرف سے اپنا رخ بدلا اور فرمایا بھئی سب سے افضل چیز جو ہم نے آخرت کے لیے تیار کی ہے وہ توحید اور رسالت کی شہادت ہے میری زندگی کے تین دور گزرے ہیں۔ ایک دور تو وہ تھا جب کہ آپ سے بغض رکھنے والا مجھ سے زیادہ کوئی اور شخص نہ تھا اور جب کہ میری سب سے بڑی تمنا یہ تھی کہ کسی طرح آپ پر میرا قابو چل جائے تو میں آپ کو مار ڈالوں یہ تو میری زندگی کا سب سے بدتر دور تھا اگر خدانخواستہ اسی حال پر مرجاتا تو یقیناً دوزخی ہوتا) اس کے بعد جب اللہ نے میری دل میں اسلام کی حقانیت ڈالی تو میں آپ کے پاس آیا اور میں نے کہا لائیے ہاتھ بڑھائیے، میں آپ سے بیعت کرتا ہوں، آپ نے ہاتھ بڑھا دیا، میں نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔ آپ نے فرمایا: اے عمرو! یہ کیا؟ میں نے عرض کیا میں کچھ شرط لگانا چاہتا ہوں، فرمایا کیا شرط لگانا چاہتے ہو؟ میں نے کہا یہ کہ میرے سب گناہوں کی مغفرت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: ”اے عمرو! کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ اسلام تو کفر کی زندگی کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی پہلے تمام گناہوں کو صاف کر دیتی ہے اور حج بھی پہلے سب گناہ ختم کر دیتا ہے۔“

حج اور عمرہ کیا کرو فقر دور ہوگا اور گناہ معاف

(۱۹۶) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم تَابِعُوْا بَیْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا یَنْفِیَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا یَنْفِی الْكِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَیْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ۔(رواه الترمذی و ابن خزیمه و ابن حبان فی صحیحهما قال و

Marfat.com

قال الترمذی حدیث حسن صحیح و رواہ غیر هم کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۶۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پے در پے حج اور عمرہ کیا کرو، کیوں کہ حج اور عمرہ دونوں فقر و محتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہار اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا صلہ اور ثواب تو بس جنت ہی ہے۔'' (ترمذی باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرۃ ۱/۱۰۰)

اونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف

(۱۹۷) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ تعالیٰ عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیه و سلم یَقُوْلُ مَاتَرْفَعُ اِبِلُ الْحَاجِّ رِجْلًا وَلَا تَضَعُ یَدًا اِلَّا کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً اَوْ مَحَاعَنْهُ سَیِّئَةً اَوْ رَفَعَ بِهَا دَرَجَةً۔ (رواہ ابن حبان و البیهقی)

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''حاجی کا اونٹ پاؤں نہیں اٹھاتا اور اپنا ہاتھ نہیں رکھتا مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایک نیکی لکھتے ہیں یا ایک گناہ معاف فرماتے ہیں یا اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔ (الحدیث فی کنز العمال ۵/۱۱۸۰۱ لکن عزاہ الی (هب عن ابن عمر لا عن ابی موسیٰ)

(۱۹۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنه قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صلی اللہ علیه و سلم یَقُوْلُ مَنْ جَاءَ یَؤُمُّ الْبَیْتَ الْحَرَامَ فَرَکِبَ بَعِیْرَهٗ فَمَا یَرْفَعُ الْبَعِیْرُ خُفًّا وَلَا یَضَعُ خُفًّا اِلَّا کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةً وَ رَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً حَتّٰی اِذَا انْتَهٰی اِلَی الْبَیْتِ فَطَافَ وَ طَافَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ

Marfat.com

حَلَقَ اَوْ قَصَّرَ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَهَلُمَّ يَسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ۔ فذكر الحديث۔(رواه البيقهي كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۱٦٦، كنز العمال ۵/۱۳ : ۱۱۸۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جو آدمی بیت الحرام کی نیت سے چلا اور اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا پس اونٹ اپنے پاؤں کو نہیں اٹھاتا اور نہیں رکھتا مگر اللہ جل شانہ ایک نیکی لکھتے ہیں ایک خطا معاف فرماتے ہیں اور ایک درجہ بلند فرماتے ہیں (یعنی سوار کا) حتی کہ جب وہ بیت اللہ تک پہنچ جائے اور بیت اللہ کا طواف کرلے، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے پھر بال منڈوائے یا چھوٹے کرے تو گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا پس چاہیے کہ وہ از سر نو عمل کرے''

حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگے گناہ معاف

(۱۹۹) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم اَلْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَ اِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَلَهُمْ۔(رواه النسائى و ابن خزيمه و ابن حبان فى صحيحهما بنحوه كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۱٦٧، كنز العمال ۵/۱۵ : ۱۱۸۴۳ و عزاه لابن ماجه والبيهقى و هذا الحديث عند ابن ماجه فى كتاب المناسك باب فضل دعاء الحاج صفحه ۲۰۸))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعاء کریں تو وہ ان کی دعاء قبول فرمائے اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے''

Marfat.com

حاجی جس کے لیے مغفرت کی دعا کرے اس کے گناہ معاف

(۲۰۰) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم یُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَلَهُ الْحَاجُّ۔(رواه البزار و الطبرانی فی الصغیر و ابن خزیمة فی صحیحه والحاکم و لفظهما اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَلَهُ الْحَاجُّ۔ (کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۱۶۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حاجی کی اور جس کے لیے حاجی بخشش کی درخواست کرتا ہے اس کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادیتے ہیں۔''

اور ایک روایت میں یوں ہے:

''اے اللہ! حاجی کی اور جس کے لیے حاجی مغفرت کی درخواست کرے اس کی مغفرت فرما دے۔'' (کنز العمال فی مراسیل عمر ۵/ ۱۳۷:۵ ۱۲۳۷)

جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

(۲۰۱) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَارَاحَ مُسْلِمٌ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ مُجَاهِدًا اَوْحَاجًّا مُهِلًّا اَوْمُلَبِّیًا اِلَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذُنُوْبِهِ وَخَرَجَ مِنْهَا۔(رواه الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۱۷۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''نہیں جاتا کوئی مسلمان بندہ اللہ کے راستہ میں یا کوئی حاجی لا الٰہ اِلَّا اللہ پڑھتے

Marfat.com

ہوئے یالبّیک پڑھتے ہوئے مگر سورج اس کے گناہوں کو لے کر ڈوب جائے گا اور وہ گناہوں سے نکل جائے گا۔" (کنز العمال عن الخطیب والدیلمی ۵/ ۱۸:۱۱۸۶۴)

(۲۰۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ اَضْحیٰ یَوْمًا مُحْرِمًا مُلَبِّیًا حَتّٰی غَرَبَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِذُنُوْبِهٖ فَعَادَ کَیَوْمِ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔(اخرجه احمد و ابن ماجه و اسناده حسن)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس آدمی نے صبح کی اس حالت میں کہ وہ احرام کی حالت میں تھا اور وہ لبیک کہہ رہا تھا حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا تو سورج اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہوگا اور اپنے گناہوں سے ایسا لوٹے گا جیسا کہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔" (مسند احمد ۳/ ۳۷۳: ۱۵۰۵۰، ابن ماجه باب الظلال للمحرم صفحہ ۱۲۰)

عرفہ کے دن تمام حاجیوں کے گناہ معاف

(۲۰۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنه فِیْ حَدِیْثِ الثَّقَفِیِّ قَالَ صلی الله علیه و سلم فَاِنَّکَ اِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَیْتِکَ تَؤُمُّ الْبَیْتَ الْحَرَامَ لَا تَضَعُ نَاقَتُکَ خُفًّا وَلَا تَرْفَعُ اِلَّا کَتَبَ اللّٰهُ لَکَ بِهٖ حَسَنَةً وَ مَحَاعَنْکَ خَطِیْئَةً وَ اَمَّا رَکْعَاتُکَ بَعْدَ الطَّوَافِ کَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ بَنِیْ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ اَمَّا طَوَافُکَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ کَعِتْقِ سَبْعِیْنَ رَقَبَةً، وَ اَمَّا وُقُوْفُکَ عَشِیَّةَ عَرَفَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَهْبِطُ اِلیٰ سَمَاءِ الدُّنْیَا فَیُبَاهِیْ بِکُمُ الْمَلَائِکَةَ یَقُوْلُ عِبَادِیْ جَاءُوْنِیْ شُعْثًا مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یَرْجُوْنَ جَنَّتِیْ فَلَوْکَانَتْ ذُنُوْبُکُمْ کَعَدَدِ الرَّمْلِ اَوْکَقَطْرِ الْمَطَرِ اَوْ کَزَبَدِ الْبَحْرِ لَغَفَرْتُهَا اَفِیْضُوْا عِبَادِیْ (اَیْ اِلَی الطَّوَافِ) مَغْفُوْرًا لَکُمْ وَ لِمَنْ شَفَعْتُمْ لَهٗ وَاَمَّا رَمْیُکَ الْجِمَارَ فَلَکَ بِکُلِّ حَصَاةٍ رَمَیْتَهَا تَکْفِیْرُ کَبِیْرَةٍ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ وَ اَمَّانَحْرُکَ فَمَذْخُوْرٌ لَکَ عِنْدَ رَبِّکَ وَ اَمَّا

Marfat.com

جِلَاقُکَ رَأْسَکَ فَلَکَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَلَقْتَھَا حَسَنَۃٌ وَ یُمْحیٰ عَنْکَ بِھَا خَطِیْئَۃٌ وَ اَمَّا طَوَافُکَ بِالْبَیْتِ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاِنَّکَ تَطُوْفُ وَلَا ذَنْبَ لَکَ یَأتِیْ مَلَکٌ حَتّٰی یَضَعَ یَدَیْہِ بَیْنَ کَتِفَیْکَ فَیَقُوْلُ اِعْمَلْ فِیْمَا تَسْتَقْبِلُ فَقَدْ غُفِرَلَکَ مَامَضٰی۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر والبزار و رواتہ موثقون کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۷۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ثقفی کی حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تو نکلا اپنے گھر سے اور بیت اللہ کا قصد کر رہا ہے تو نہیں رکھتی تیری اونٹنی اپنا پاؤں اور نہ وہ اٹھاتی ہے مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تیرے لیے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور تیری ایک خطا معاف کر دیتے ہیں اور بہر حال طواف کے بعد تیری دو رکعت کا ثواب ایسا ہے جیسا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام کا آزاد کرنا اور صفا اور مروہ کے درمیان تیری سعی کرنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ستر غلام آزاد کرنے کا، عرفہ کی رات تمہارا وقوف پس اللہ رب العزت آسمانِ دنیا کی طرف اپنی خاص تجلی اور رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں، پھر تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں، ارشاد فرماتے ہیں میرے بندے میرے پاس آئے ہیں بکھرے ہوئے پراگندہ بال لے کر دور دراز کی راہ طے کر کے امید رکھتے ہیں میری جنت کی (پھر بندوں سے ارشاد ہوتا ہے، میرے بندو) اگر تمہارے گناہ ریت کے ذروں کی تعداد کے برابر ہوں یا بارش کے قطروں کی تعداد میں ہوں یا سمندر کے جھاگ کی طرح ہوں، بلاشبہ میں نے ان کی مغفرت کر دی پھر واپس آ جاؤ اے میرے بندو (یعنی طواف کی طرف) تمہاری مغفرت کی جا چکی ہے اور ان کی بھی جن کی تم نے سفارش کی اور بہر حال تمہارا پتھروں کو کنکریاں مارنا تو ہر کنکری کے بدلے جو تم نے ماری ایک کبیرہ گناہ کی مغفرت کر دی جائے گی کبیرہ بھی وہ جو مہلکات میں سے تھا اور بہر حال تمہارا قربانی کرنا تمہارے رب کے پاس ذخیرہ

Marfat.com

کر لی جاتی ہے رہا سر کو مونڈنا تو ہر بال کے بدلے جس کو تم نے مونڈا ہے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا معاف کی جائے گی۔ ان تمام کے بعد پھر بیت اللہ کا طواف کرنا، بلاشبہ تو اس حال میں طواف کر رہا ہے کہ تجھ پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں، پھر ایک فرشتہ آتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ تیرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ کر کہتا ہے، مستقبل کے لیے از سر نو عمل کر تیرے ماضی کے گناہوں کی تو اللہ مغفرت فرما چکا۔" (کنز العمال ۱۲/۵ : ۱۱۸۳۳ و عزاہ للبیھقی اکثر المعانی بالفاظ مختلفۃ)

حج یا عمرہ کرنے والا راستہ میں مر گیا تو اس کے گناہ معاف

(۲۰۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ مَاتَ فِیْ طَرِیْقِ مَکَّۃَ ذَاھِبًا اَوْ رَاجِعًا لَمْ یُعْرَضْ وَلَمْ یُحَاسَبْ اَوَغُفِرَ لَہٗ۔ (رواہ الاصبھانی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۷۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو مکہ مکرمہ کے راستے میں جاتے یا آتے ہوئے مر گیا نہ اس کی عدالت میں پیشی ہے اور نہ حساب لیا جائے گا اور اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف

(۲۰۵) عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ اَھَلَّ بِحَجَّۃٍ اَوْ عُمْرَۃٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔ (اخرجہ ابو داؤد و البیھقی و زاد فی روایۃ وَ وَجَبَتْ لہ الجنۃُ کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۹۰)

ام المومنین حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے ارشاد فرمایا ''جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے پچھلے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔'' اور ایک روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ (ابوداؤد باب المواقیت ۱/۲۴۳)

(۲۰۶) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ اَھَلَّ بِعُمْرَۃٍ مِنْ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ غُفِرَلَہٗ۔ (اخرجہ ابن ماجہ باسناد صحیح کذا فی الترغیب جلد ۲ صفحہ ۱۹۰)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھ کر آئے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (ابن ماجہ صفحہ ۲۱۵)

جس نے مناسک حج پورے کئے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے اس کے گناہ معاف

(۲۰۷) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ قَضیٰ نُسُکَہٗ وَ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ اَیْ بَعْدَ ذٰلِکَ غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔ (رواہ ابو یعلی و ابن منیع، کنز العمال ۵/۸ : ۱۱۸۱۰ ولیس فیہ ماتاخر و عزاہ لعبد بن حمید) مَنْ صَلّٰی خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاھِیْمَ رَکْعَتَیْنِ غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَاتَاَخَّرَ و حُشِرَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ (کذا فی خصالِ المکفرۃ لابن حجر صفحہ ۱۰۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے مناسک حج پورے کیے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے یعنی حج کے بعد تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے اگلے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔''

Marfat.com

جس نے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی اور قیامت کے دن ایمان والوں کے ساتھ اس کو اٹھایا جائے گا۔"

جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کیے اس کے گناہ معاف

(۲۰۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ طَافَ بِالْبَیْتِ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ۔(اخرجہ الترمذی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۹۲، جلد ۴، صفحہ ۲۵۰ ت ماجاء فی فضل الطواف ۱/۱۰۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے بیت اللہ کے پچاس مرتبہ طواف کیے وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔"

طواف کرنے والے کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف

(۲۰۹) عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم مَنْ طَافَ بِالْبَیْتِ اُسْبُوْعًا لَمْ یَرْفَعْ قَدَمًا وَلَمْ یَضَعْ قَدَمًا اِلَّا کَتَبَ اللہُ لَہٗ حَسَنَۃً وَحَطَّ عَنْہُ خَطِیْئَۃً وَ کَتَبَ لَہٗ دَرَجَۃً وَ سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ مَنْ اَحْصٰی اُسْبُوْعًا کَانَ کَعِتْقِ رَقَبَۃٍ۔(کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۹۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے اللہ کے اس گھر کا سات بار طواف کیا وہ نہ کوئی قدم اٹھاتا ہے نہ رکھتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک گناہ اس سے مٹاتے ہیں اور اس کے لیے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں، اور راوی کہتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

Marfat.com

یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بیت اللہ کا سات بار طواف کیا اور اہتمام وفکر کے ساتھ کیا (یعنی سنن وآداب کی رعایت کے ساتھ) تو اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔'' (کنز العمال ۵/۵۳: ۱۲۰۱۷ بزیادہ اسبوعا وعزاہ لابن حبان عن ابن عمر)

جس نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا اس کے گناہ معاف

(۲۱۰) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا۔ (رواہ احمد و عند الترمذی و الحاکم اِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا و فی الترغیب مسح الحجر و الرکن الیمانی یحط الخطایا حطًّا جلد ۱، صفحہ ۱۱۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔'' امام ترمذی اور حاکم کے یہاں الفاظ حدیث یوں ہیں کہ ''حجر اسود اور رکن یمانی گناہوں کے کفارے کا ذریعہ ہے (بندہ طواف کرتے ہوئے جب ایک قدم رکھے گا اور دوسرا قدم اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے ایک گناہ معاف کرے گا اور ایک نیکی کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔) (کنز العمال عن ابن زنجویہ ۵/۱۸۹: ۱۲۵۲۶)

جو بیت اللہ میں داخل ہو گیا اس کے گناہ معاف

(۲۱۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ اَیِ الْحَرَامَ دَخَلَ فِیْ حَسَنَةٍ وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ مَغْفُوْرًا لَهٗ (رواہ ابن خزیمہ فی صحیحہ کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۱۹۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو

Marfat.com

بیت اللہ شریف میں داخل ہوگیا وہ نیکی کی کان میں داخل ہوگیا اور گناہ سے بخشا بخشایا نکل آیا۔'' (کنز العمال۱۲/ ۱۹۷:۳۴۷۴۲)

عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۱۲) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَارُؤِیَ الشَّيْطَانُ يَوْمًا هُوَفِيْهِ اَصْغَرُ وَلَا اَدْحَرُ وَلَا اَحْقَرُ وَلَا اَغْيَظُ مِنْهُ فِیْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاکَ اِلَّا لِمَا يَرٰی فِيْهِ مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللّٰهِ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِلَّا مَارُؤِیَ يَوْمَ بَدْرٍ فَاِنَّهٗ رَاٰی جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَزَعُ (يَتَقَدَّمُ) الْمَلَائِكَةَ۔(رواہ مالک و البیھقی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۲۰۱)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غزوہ بدر کا دن تو مستثنیٰ ہے (اس کو چھوڑ کر) شیطان کسی بھی دن اتنا ذلیل، اتنا خوار، اتنا دھتکارا اور پھٹکارا ہوا اور اتنا جلا بھنا نہیں دیکھا گیا جتنا وہ عرفہ کے دن ذلیل وخوار، روسیاہ اور جلا بھنا دیکھا جاتا ہے اور یہ صرف اس لیے کہ وہ اس دن اللہ کی رحمت کو (موسلا دھار) برستے ہوئے اور بڑے بڑے گناہوں کی معافی کا فیصلہ ہوتے ہوئے دیکھتا ہے اور یہ اس لعین کے لیے ناقابل برداشت ہے کیونکہ بدر کے دن شیطان نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ ملائکہ میں پیش قدمی کررہے ہیں جو مسلمانوں کی مدد کو اترے تھے۔'' (موطا امام مالک باب جامع الحج صفحہ ۱۶۴)

جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ اور زبان کو قابو میں رکھا اس کے گناہ معاف

(۲۱۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنهما يَقُوْلُ : كَانَ فُلَانٌ رِدْفَ رَسُوْلِ

Marfat.com

اللّٰہِ صلی الله علیه و سلم یَوْمَ عَرَفَةَ فَجَعَلَ الْفَتٰی یُلَاحِظُ النِّسَاءَ وَ یَنْظُرُ اِلَیْهِنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی الله علیه و سلم اِبْنَ أَخِیْ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ مَنْ مَلَکَ فِیْهِ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ وَ لِسَانَهٗ غُفِرَلَهٗ۔ (رواه احمد باسناد صحیح و الطبرانی و ابن ابی الدنیا و ابن خزیمه فی صحیحه و البیهقی و زَادَ)

مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ وَسَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ یَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَلَهٗ مِنْ عَرَفَةَ اِلیٰ عَرَفَةَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نو عمر لڑکا عرفہ کے دن حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا (یعنی آپ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا) پس یہ نوجوان عورتوں کو دیکھنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا ”اے بھتیجے! یہ وہ دن ہے کہ جس میں اگر آدمی اپنے کان اپنی نگاہ اور اپنی زبان پر قابو رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے۔“ (مسند احمد ۱/۳۲۹: ۳۰۴۲۰)

اور بیہقی نے اپنی روایت میں اتنا اضافہ کیا ہے

”جس شخص نے عرفہ کے دن اپنی زبان، اپنے کان اور اپنی نگاہ کو محفوظ رکھا (یعنی حرام سے) تو عرفہ سے لے کر آئندہ عرفہ تک اس کی مغفرت کردی جائے گی“

ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہ معاف

(۲۱۴) عَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللّٰہُ مُرْسَلًا مَرْفُوْعًا قَالَ اِنَّ اللّٰہَ لَیُکَفِّرُ عَنِ الْمُؤْمِنِ خَطَایَاهُ کُلَّهَا بِحُمّٰی لَیْلَةٍ۔ (رواه ابن ابی الدنیا و قال ابن المبارک عقب روایة له انه من جید الحدیث ثم قال و شواهده کثیرة یؤکد بعضها بعضا اتحاف ۹/۵۲۶)

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (ابن ابی الدنیا، اتحاف)

Marfat.com

اللہ کے راستے میں آپ کے سر میں درد ہو تو صبر کیجیے گناہ معاف

(۲۱۵)عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:مَنْ صُدِعَ رَأْسُهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰہِ فَاحْتَسَبَ، غُفِرَلَهُ مَا كَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر و اسنادہ حسن، مجمع الزوائد ۳/۳۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ کے راستے میں جس شخص کے سر میں درد ہو اور وہ اس پر ثواب کی نیت رکھے تو اس سے پہلے کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“ (مجمع الزوائد ۲/۳۰۶، و عزاہ للبزار)

بیمار آدمی لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ الخ چالیس مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف

(۲۱۶)عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم يَقُوْلُ : هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ وَ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى، اَلدَّعْوَةُ الَّتِيْ دَعَا بِهَا يُوْنُسُ حَيْثُ نَادَاهُ فِي الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! هَلْ كَانَتْ لِيُوْنُسَ خَاصَّةً اَمْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَامَّةً؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم : اَلَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِهَا فِيْ مَرَضِهِ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهِ ذٰلِكَ اُعْطِيَ اَجْرَ

Marfat.com

شَهِيدٍ وَ اِنْ بَرَأَ بَرَأَ وَقَدْ غُفِرَلَهُ جَمِيعُ ذُنُوبِهِ۔(رواه الحاكم ۱/۵۰۶)

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''کیا میں تم کو اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نہ بتادوں کہ جس کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں، اور سوال کیا جائے تو پورا فرماتے ہیں؟ یہ وہ دعا ہے جس کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو تین اندھیریوں میں پکارا تھا ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ﴾ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ تمام عیبوں سے پاک ہیں بیشک میں ہی قصور وار ہوں (تین اندھیریوں سے مراد رات سمندر اور مچھلی کے پیٹ کے اندھیرے ہیں)''

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے خاص ہے یا تمام ایمان والوں کے لیے عام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا ﴿وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ کہ ہم نے یونس علیہ السلام کو مصیبتوں سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو مسلمان اس دعا کو اپنی بیماری میں چالیس مرتبہ پڑھے اگر وہ اس مرض میں فوت ہو جائے تو اس کو شہید کا ثواب دیا جائے گا اور اگر اس بیماری سے اسے شفا مل گئی تو اس شفا کے ساتھ اس کے تمام گناہ معاف کیے جاچکے ہوں گے۔'' (مستدرک حاکم)

بیماری پر صبر کیجیے آپ کے سارے گناہ معاف

(۲۱۷) قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْداً مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِیْ وَ صَبَرَ عَلٰی مَا ابْتَلَيْتُهُ فَاِنَّهُ يَقُوْمُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا

Marfat.com

وَيَقُولُ الرَّبُّ لِلْحَفَظَةِ اِنِّى قَيَّدْتُ عَبْدِى هٰذَا وَابْتَلَيْتُهٗ فَأَجْرُوْا لَهٗ مَا كُنْتُمْ تَجْرُوْنَ لَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنَ الْاَجْرِ وَ هُوَ صَحِيْحٌ۔ (اخرجه احمد و ابويعلىٰ والطبرانى فى الكبير وَحُمَيْدُ بْنُ زَنْجَوَيْهِ وَ اَبُوْنُعَيْمٍ و ابْنُ عَسَاكِرَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِى الله عنه)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''جب میں اپنے مومن بندے کو (مرض وغیرہ میں) مبتلا کرتا ہوں پھر وہ میری تعریف کرتا ہے اور میرے ابتلاء پر صبر کرتا ہے تو وہ اپنے بستر سے گناہوں سے یوں پاک ہو کر اٹھتا ہے جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا'' (اوکما قال علیہ السلام) اور حق تعالیٰ شانہ کِرَامًا کَاتِبِیْن سے ارشاد فرماتے ہیں ''میں نے اپنے اس بندے کو بیماری میں مقید کر دیا اور آزمائش میں اس کو مبتلا کر دیا لہذا اجر و ثواب ایام صحت کے دوران لکھا کرتے تھے اس کو لکھتے رہو۔''

عیادت کرنے والوں کے سامنے بیمار آدمی

اللہ کی تعریف کرے، اس کے گناہ معاف

(۲۱۸) اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ بَعَثَ اللّٰهُ تَعَالىٰ اِلَيْهِ مَلَكَيْنِ فَيَقُوْلُ اُنْظُرُوْا مَا ذَا يَقُوْلُ لِعُوَّادِهٖ، فَاِنْ هُوَ اِذَا دَخَلُوْا عَلَيْهِ حَمِدَ اللّٰهَ رَفَعُوْا ذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ اَعْلَمُ فَيَقُوْلُ : لِعَبْدِىْ اِنْ اَنَا تَوَفَّيْتُهٗ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ اَنَا شَفَيْتُهٗ اَنْ اُبْدِلَهٗ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهٖ وَدَمًا خَيْرًا مِّنْ دَمِهٖ وَ اَنْ اُكَفِّرَ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ۔ (اخرجه الدار قطنى فى الغرائب و ابن صخر فى عوالى امام مالك عن ابى هريرة رضى الله عنه)

جب بندہ بیمار پڑ جاتا ہے تو اللہ پاک اس کے پاس دو فرشتوں کو یہ کہہ کر بھیجتے ہیں کہ ''اس کو ذرا دیکھو اپنی عیادت کو آنے والوں سے کیا کہتا ہے؟'' پھر اگر وہ بیمار

Marfat.com

بندہ مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کے سامنے اپنی اس حالت پر اللہ کی تعریف کرتا ہے تو فرشتے اس کے اس قول کو اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ پاک سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، پھر ملائکہ سے ارشاد ہوتا ہے کہ ''اس کو اگر موت دے دی تو اس کو جنت میں داخل کروں گا اور اگر شفا دی تو پہلے گوشت سے بڑھیا گوشت اور پہلے خون سے بڑھیا خون اس کو دوں گا اور اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا۔'' (کنز العمال ۳/ ۱۵:۶۷۰۴)

بیماری سے سارے گناہ معاف

(۲۱۹) اَنِیْنُ الْمَرِیْضِ تَسْبِیْحٌ وَصِیَاحُهٗ تَهْلِیْلٌ وَ نَفَسُهٗ صَدَقَةٌ وَنَوْمُهٗ عَلَى الْفِرَاشِ عِبَادَةٌ وَ تَقَلُّبُهٗ مِنْ جَنْبٍ اِلٰی جَنْبٍ كَاَنَّمَا يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فِی سَبِيْلِ اللهِ وَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى لِلْمَلَائِكَةِ : اُكْتُبُوْا لِعَبْدِیْ اَحْسَنَ مَاكَانَ يَعْمَلُ فِی صِحَّتِهٖ فَاِذَا قَامَ وَ مَشٰی كَانَ كَمَنْ لَاذَنْبَ لَهٗ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔(اخرجه الخطيب عن ابی هريرة رضی الله عنه)

مریض کا درد سے کراہنا تسبیح ہے اور درد سے چیخنا تہلیل ہے اور سانس لینا صدقہ ہے بستر پر لیٹنا عبادت ہے ایک پہلو سے دوسرے پہلو کی طرف کروٹ لینا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں دشمن سے قتال کر رہا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ''صحت کی حالت میں وہ جو اچھے عمل کیا کرتا تھا ان کو نامہ اعمال میں لکھو۔'' جب وہ صحت یاب ہو کر بستر سے اٹھ کر چلتا ہے تو اس طرح ہو جاتا ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا جیسا کہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔ (کنز العمال ۳/ ۳۱۱: ۶۷۰۵)

Marfat.com

بینائی چلی جائے تو صبر کیجیے گناہ معاف

(۲۲۰)عَنْ بُرَیْدَةَ و جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ: لَنْ یُبْتَلیٰ عَبْدٌ بِشَیْئٍ اَشَدَّ عَلَیْہِ مِنَ الشِّرْکِ بِاللّٰہِ وَلَنْ یُبْتَلیٰ عَبْدٌ بِشَیْئٍ بَعْدَ الشِّرْکِ بِاللّٰہِ اَشَدَّ عَلَیْہِ مِنْ ذَھَابِ بَصَرِہٖ وَلَنْ یُبْتَلیٰ عَبْدٌ بِذَھَابِ بَصَرِہٖ فَیَصْبِرَ اِلَّا غَفَرَاللّٰہُ لَہٗ۔(روہ البزار ترغیب جلد ۴، صفحہ ۳۰۲)

حضرت بریدہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کسی بندے کی اس سے بڑھ کر کوئی آزمائش نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے شرک کرنے لگے، شرک کے بعد بندہ کی اس سے بڑھ کر کوئی آزمائش نہیں ہے کہ اس کی بینائی جاتی رہے۔ جس کی بینائی چلی جائے پھر وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں“

(ایضاً فی کنز العمال ۳/۲۷۹، نحوہ)

جو ایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا اس کے گناہ معاف

(۲۲۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ : مَنْ مَّرِضَ لَیْلَةً فَصَبَرَ وَ رَضِیَ بِھا عَنِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ۔(اخرجہ ابن ابی الدنیا و الحکیم الترمذی و فی الترغیب مَنْ وَّعَکَ جلد ۴، صفحہ ۲۹۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”جو آدمی ایک رات بیمار رہا، پھر اس پر صبر کیے رہا اور اللہ عزوجل سے راضی رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے ماں سے پیدائش کے دن تھا یعنی کچھ بھی

Marfat.com

گناہ باقی نہیں رہیں گے۔"

(۲۲۲) عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلاَ ثَةَ اَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔(اخرجه الطبرانی فی الاوسط و ابو الشیخ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ "جب بندہ تین دن بیمار رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے ماں سے پیدائش کے دن تھا یعنی کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔" (کنز العمال ۳/ ۳۰۷: ۶۶۸۴)

(۲۲۳) عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم اِذَا اشْتَكَى الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ اللّٰهُ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يَخْلُصُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ۔(اخرجه ابن حبّان فی صحیحه و الطبرانی و ابن ابی الدنیا)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب بندۂ مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو صاف کر دیتی ہے۔" (الترغیب و الترہیب ۴/ ۲۸۷ الترغیب فی الصبر: ۴۲)

بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہے تو صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۲۴) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم اَتٰی شَجَرَةً فَهَزَّهَا حَتّٰی تَسَاقَطَتْ وَ رَقُهَا مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَسَاقَطَ ثُمَّ قَالَ صلی الله علیه و سلم لَلْمُصِيْبَاتُ وَالْاَوْجَاعُ اَسْرَعُ فِيْ ذُنُوْبِ ابْنِ اٰدَمَ مِنِّيْ فِيْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ(رواه ابن أبی الدنیا و ابو یعلی ترغیب جلد۴، صفحه ۲۸۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت

Marfat.com

کے پاس تشریف لائے پھر اس کو حرکت دی حتی کہ اس کے پتے گرنے لگے جتنے اللہ نے چاہے گر گئے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے اس درخت کو حرکت دینے سے پتے اس قدر جلدی نہیں گرے جس قدر جلدی مصیبتیں اور مختلف قسم کے درد ابن آدم کے گناہوں کو گرا دیتے ہیں۔''

(۲۲۵) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلی الله علیه و سلم فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ! اِنَّکَ تُوْعَکُ وَعْكًا شَدِيْدًا فَقَالَ صلی الله علیه و سلم اَجَلْ اِنِّيْ اُوْعَکُ كَمَا يُوْعَکُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذٰلِکَ بِاَنَّ لَکَ اَجْرَيْنِ؟ قَالَ صلی الله علیه و سلم اَجَلْ مَامِنْ مُسْلِمٍ يُصِيْبُهُ اَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَ رَقَهَا۔(اخرجه البخاری و مسلم كذا فی الترغيب جلد ۴، صفحه ۲۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کے جسم مبارک کو ہاتھ لگا کر عرض کیا ''یارسول اللہ! آپ کو تو بڑا شدید بخار ہے۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ہاں مجھے اتنا بخار ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔'' میں نے عرض کیا ''یہ اس بنا پر ہے کہ آپ کو دوہرا اجر ملے گا؟'' ارشاد فرمایا ''ہاں کسی بھی مسلمان کو اذیت پہنچے مرض کی ہو یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے تو اللہ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پتوں کو گرا دیتا ہے۔'' (بخاری ۲/۸۴۳، مسلم ۲/۳۱۸)

نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۲۶) عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رضی الله عنه قَالَ عَادَ رَسُوْلُ اللهِ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ و سلم رَجُلًا مِّنَ الْاَنصَارِ فَاَکَبَّ عَلَیْهِ اَیْ اَقْبَلَ عَلَیْهِ بِوَجْهِهٖ صلی اللہ علیہ و سلم فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ! مَا غَمَضْتُ مُنْذُ سَبْعٍ اَیْ لَیَالٍ وَلَا اَحَدٌ یَحْضُرُنِیْ فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم اَیْ اَخِیْ اِصْبِرْ، اَیْ اَخِیْ اِصْبِرْ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ ذُنُوْبِکَ کَمَا دَخَلْتَ فِیْهَا وَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم سَاعَاتُ الْاَمْرَاضِ یُذْهِبْنَ سَاعَاتِ الْخَطَایَا اَیْ مُکَفِّرَاتٌ لِلْخَطَایَا۔(اخرجہ ابن أبی الدنیا جلد ۴–۲،صفحہ ۲۸۶،وعبرہ ب"روی" اشارۃ للتضعیف)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کی عیادت فرمائی۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان پر جھک پڑے تو اس انصاری نے کہا اے اللہ کے نبی سات راتوں سے مجھے نیند نہیں آئی اور نہ کوئی آدمی میرے پاس آتا ہے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا ''اے میرے بھائی صبر کر، اے میرے بھائی صبر کر حتی کہ تو اپنے گناہوں سے نکل جائے جیسا کہ تو ان گناہوں میں داخل ہوا۔'' نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بیماریوں کے اوقات خطاؤں کے اوقات کا کفارہ بن جاتے ہیں۔''

سفر میں جس کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے گناہ معاف

(۲۲۷)عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم اَلْغَرِیْبُ اِذَا مَرِضَ وَ نَظَرَ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ اَمَامِهٖ وَمِنْ خَلْفِهٖ فَلَمْ یَرَ اَحَدًا یَعْرِفُهٗ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔(اخرجہ ابن النجار)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسافر آدمی جب بیمار ہو جائے اور اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے دیکھنے لگے اور کوئی بھی اس کو جان پہچان کا آدمی نظر نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہوں کو

Marfat.com

معاف فرما دیتا ہے۔"　(کنز العمال ۳/۳۰۸:۶۶۸۹)

بخار کو برا مت کہو اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۲۸)عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم دَخَلَ عَلیٰ اُمِّ السَّائِبِ رضی اللہ عنہا فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم مَالَکِ تُزَفْزِفِیْنَ ؟ (اَیْ تَرْتَعِدِیْنَ وَ تَرْتَعِشِیْنَ) قَالَتْ اَلْحُمّٰی لَا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْھَا فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم لَا تَسُبِّی الْحُمّٰی فَاِنَّھَا تُذْھِبُ خَطَایَا بَنِیْ آدَمَ کَمَا یُذْھِبُ الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ۔　(اخرجہ مسلم ت جلد ۴، صفحہ ۲۹۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سائب کے وہاں تشریف لے گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا "ارے کیا بات ہے، کپکپا رہی ہو؟" وہ عرض کرنے لگی کہ بخار ہے اللہ اس میں برکت نہ دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بخار کو برا مت کہو کیوں کہ یہ بنی آدم کی خطاؤں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔"　(صحیح مسلم ۲/۳۱۹)

ایک رات کے بخار سے ایک سال کے گناہ معاف

(۲۲۹) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اَلْحُمّٰی حَظُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النَّارِ وَحُمّٰی لَیْلَۃٍ تُکَفِّرُ خَطَایَا سَنَۃٍ مُجَرَّمَۃٍ ای کَامِلَۃٍ۔ (اخرجہ القسناعی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "بخار حصہ ہے ہر مومن کا آگ سے یعنی دوزخ سے اور ایک رات کا بخار ایک پورے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔"

Marfat.com

آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۰) عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا یَزَالُ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بِہِ الْمَلِیْلَةُ وَالصُّدَاعُ وَ اِنَّ عَلَیْہِ مِنَ الْخَطَایَا لَاَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ (جَبَلٌ فی المدینۃ) حَتّٰی تَتْرُکَہٗ مَا عَلَیْہِ مِنَ الْخَطَایَا مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ۔ (اخرجہ احمد و ابن ابی الدنیا و الطبرانی و مثلہ عند ابی یعلی عن طریق ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ و رواتہ ثقاتٌ)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان بندے پر دردِ سر اور نقاہت کا دور چلتا رہتا ہے اور اس پر خطائیں اُحد پہاڑ سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہیں حتی کہ یہ بیماری اس کو اس حال میں چھوڑتی ہے کہ اس پر رائی کے دانہ کے برابر بھی گناہ نہیں رہتے'' (مسند احمد ۱۹۹/۵: ۲۱۷۸۴)

معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف

(۲۳۱) عَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَاضُرِبَ مِنْ مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ اِلَّا حَطَّ اللّٰہُ بِہٖ عَنْہُ خَطِیْئَۃً وَ کَتَبَ لَہٗ حَسَنَۃً وَ رَفَعَ لَہٗ دَرَجَۃً۔ (اخرجہ ابن ابی الدنیا و الطبرانی و الحاکم و قال صحیح الاسناد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کبھی بھی کسی مسلمان کی رگ نہیں پھڑکی مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی ایک خطا معاف فرما دیتے ہیں اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک درجہ اللہ تعالیٰ اس کا بلند فرما دیتے ہیں۔'' (کنز العمال ۳۰۶/۳: ۶۶۷۵)

Marfat.com

بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف

(۲۳۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ عُوْدُوا الْمَرْضیٰ وَ مُرُوْھُمْ فَلْیَدْعُوْالَکُمْ فَاِنَّ دَعْوَۃَ الْمَرِیْضِ مُسْتَجَابَۃٌ وَ ذَنْبُہٗ مَغْفُوْرٌ (رواہ الطبرانی فی الاوسط و فی روایۃ عن عمر بن الخطاب قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ و سلم اِذَا دَخَلْتَ عَلیٰ مَرِیْضٍ فَمُرْہُ یَدْعُوْلَکَ فَاِنَّ دُعَاءَ ہٗ کَدُعَاءِ الْمَلاَ ئِکَۃِ۔رواہ ابن ماجہ کذا فی الترغیب جلد ۴، صفحہ ۳۲۲، ابن ماجہ صفحہ ۱۰۴، کتاب الجنائز والحدیث الاول فی کنزالعمال طس عن انس)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ’’بیماروں کی عیادت کیا کرو اور ان سے اپنے لئے دعا کی درخواست کیا کرو، کیوں کہ مریض کی دعا مقبول ہے اور اس کا گناہ معاف ہے۔‘‘ اور ایک روایت میں حضرت عمر سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ’’جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کی درخواست کرو کیوں کہ بیمار کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔‘‘ (کنز العمال ۹/۹۶: ۲۵۱۴۷)

جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے گناہ معاف

(۲۳۳) عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ وَکَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ یَعُوْدُ مَرِیْضًا مُمْسِیًا اِلَّا خَرَجَ مَعَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ حَتّٰی یُصْبِحَ وَکَانَ لَہٗ خَرِیْفٌ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ اَتَاہُ مُصْبِحًا خَرَجَ مَعَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ حَتّٰی یُمْسِیَ وَکَانَ لَہٗ خَرِیْفٌ فِی الْجَنَّۃِ۔(اخرجہ ابوداؤد و الحاکم کذا فی

Marfat.com

الترغیب جلد ۴، صفحہ ۳۲۰، ابوداؤد باب فضل العیادۃ علی وضوء کتاب الجنائز عن علی موقوفا ۲/۴۴۲)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص شام کے وقت کسی مریض کی عیادت کرے تو اس کے ہمراہ ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے چلتے ہیں جو صبح تک اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور جو شخص صبح کے وقت کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس کے ہمراہ ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے چلتے ہیں جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔''

حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفید ہوا اس کا ایک گناہ معاف

(۲۳۴) عَنِ ابنِ عَمرِو بنِ العَاصِ رضی اللہ عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ یَّشِیْبُ شَیْبَۃً فِی الْاِسْلَامِ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا حَسَنَۃً وَحَطَّ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃً (أخرجه ابوداؤد و فی روایة عند ابن حبان فی صحیحه)

مَامِنْ مُسْلِمٍ یَشِیْبُ شَیْبَۃً فِی الْاِسْلَامِ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ حَسَنَۃً وَ حَطَّ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃً وَ رَفَعَ لَہٗ بِھَا دَرَجَۃً۔(باب نتف الشیب ابوداؤد ۲۹/۵۷۸ عن ابن عمرو)

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''حالت اسلام میں کوئی آدمی بوڑھا نہیں ہوتا مگر اللہ رب العزت اس کی وجہ سے اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرماتے ہیں۔''

ابن حبان نے الفاظِ حدیث یوں نقل کیے ہیں۔

''نہیں ہے کوئی مسلمان کہ وہ حالت اسلام میں بوڑھا ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرماتے ہیں اور اس بڑھاپے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔

Marfat.com

نامناسب حالات پر صبر کیجیے گناہ معاف

(۲۳۵) یَقُوْلُ الْبَلَاءُ کُلَّ یَوْمٍ : اِلیٰ اَیْنَ اَتَوَجَّهُ؟ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلیٰ اَحِبَّائِیْ وَ اُوْلِیْ طَاعَتِیْ اَبْلُوْبِکَ اَخْیَارَهُمْ وَ اَخْتَبِرُ صَبْرَ هُمْ وَ اُمَحِّصُ بِکَ ذُنُوْبَهُمْ وَ اَرْفَعُ بِکَ دَرَجَاتِهِمْ فَیَقُوْلُ الرَّخَاءُ کُلَّ یَوْمٍ، اِلیٰ اَیْنَ اَتَوَجَّهُ؟ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلیٰ اَعْدَائِیْ وَ اَهْلِ مَعْصِیَتِیْ اَزِیْدُ بِکَ طُغْیَانَهُمْ وَ اُضَاعِفُ بِکَ ذُنُوْبَهُمْ وَ اُعَجِّلُ بِکَ لَهُمْ وَ اُکْثِرُ بِکَ عَلیٰ غَفْلَتِهِمْ۔

(اخرجه الدیلمی عن انس رضی الله عنه)

بلا ہر روز پوچھتی ہے کہ آج کس طرف رُخ کروں؟ حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ''میرے محبوب اور مطیع فرماں بردار بندوں کی طرف۔ تیری وجہ سے لوگوں میں سے سب سے بہترین کو جانچتا ہوں اور ان کے صبر کا امتحان لیتا ہوں اور ان کے گناہوں کو زائل کرتا ہوں اور تیری ہی وجہ سے ان کے درجات بلند کرتا ہوں۔'' فراخی (خوش حالی) بھی روز اللہ سے پوچھتی ہے کہ آج کدھر کا رُخ کروں؟ ارشاد ہوتا ہے ''میرے دشمنوں اور میرے نافرمانوں کی طرف، تیرے ذریعہ ان کی سرکشی بڑھانا چاہتا ہوں ان کے گناہوں میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں اور تیری وجہ سے ان کی فوری گرفت کرتا ہوں اور تیری وجہ سے ان کی غفلت زیادہ کرنا چاہتا ہوں۔'' (کنز العمال ۳/۳۴۱:۶۸۵۰)

اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں ہوگی تو صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۶) اِنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ؟ وَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِیْ

Marfat.com

يَتَأَلّٰى عَلَيَّ عَلٰى اَنْ لَا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ؟ فَاِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَ اَحْبَطْتُ عَمَلَكَ۔(اخرجه مسلم عن جندب ۲/۳۲۹ كتاب البر و الصله باب النهى عن تقنيط الانسان)

ایک آدمی نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں کی مغفرت نہیں فرمائے گا۔ حق تعالیٰ شانہ نے ارشاد فرمایا ''کون ہے جو میرے بارے میں قسمیہ کہتا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا؟ میں نے فلاں (گنہگار) کی مغفرت کردی اور تیرے اعمال برباد کردیئے۔''

تین چیزوں کو چھپائے گناہ معاف

(۲۳۷)ثَلَاثٌ مِنْ كُنُوْزِ الْبِرِّ، اِخْفَاءُ الصَّدَقَةِ وَكِتْمَانُ الْمُصِيْبَةِ وَكِتْمَانُ الشَّكْوٰى يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِىْ بِبَلَاءٍ فَصَبَرَ وَ لَمْ يَشْتَكِ اِلٰى عُوَّادِهٖ ثُمَّ اَبْرَأْتُهٗ اَبْدَلْتُهٗ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهٖ وَدَمًا خَيْرًا مِّنْ دَمِهٖ وَ اِنْ اَرْسَلْتُهٗ اَرْسَلْتُهٗ وَلَا ذَنْبَ لَهٗ وَاِنْ تَوَفَّيْتُهٗ تَوَفَّيْتُهٗ اِلٰى رَحْمَتِىْ۔(اخرجه الطبرانى و الحاكم عن انس كنزالعمال ۱۵/۴۸۰ : ۴۳۳۴۱)

تین چیزیں نیکی کے خزانوں میں سے ہیں (۱) صدقہ کو مخفی طریقے سے ادا کرنا (۲) مصیبت کو چھپانا (۳) ہر قابل شکایت بات کو چھپانا۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں ''جب میں اپنے کسی بندے کو آزمائش میں مبتلا کروں، پھر وہ صبر کرے اور اپنی عیادت کے لیے آنے والوں سے شکایت نہ کرے پھر میں اس کو تندرست کردوں تو اس کے گوشت سے بڑھیا گوشت اور اس کے خون سے بڑھیا خون بدلے میں اس کو عطا کرتا ہوں اور اگر اس کو چھوڑ دوں (یعنی مرض ہی کی حالت میں زندہ رکھا) تو اس حال میں چھوڑتا ہوں کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہ رہے اور اگر اس کی روح قبض کروں تو اس حال میں قبض کروں گا کہ میں

Marfat.com

اپنی رحمت میں اس کو ٹھکانا دوں گا۔"

کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۸) کَانَ رَجُلٌ یُصَلِّیْ فَلَمَّا سَجَدَ اَتَاہُ رَجُلٌ فَوَطِئَ عَلٰی رَقَبَتِہٖ فَقَالَ الَّذِیْ تَحْتَہٗ وَاللہِ لَا یَغْفِرُ اللہُ لَکَ اَبَدًا فَقَالَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ تَاَلّٰی عَلٰی عَبْدِیْ اَنِّیْ لَا اَغْفِرُ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ۔ (اخرجہ الطبرانی عن ابن مسعودٍ فی المعجم الکبیر ۱۰/۱۰۰ : ۱۰۰۸۶)

ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب وہ سجدہ میں گیا تو ایک اور آدمی آیا اور اس کی گردن کو اس نے (بے خیالی میں) روند دیا جو سجدہ میں پڑا ہوا تھا اس نے کہا اللہ کبھی بھی تیری مغفرت نہیں کرے گا۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "میرے بندہ کے بارے میں قسم کھا کر وہ یہ کہتا ہے کہ میں اس کی مغفرت نہیں کروں گا تحقیق میں نے اس کی مغفرت کر دی۔" (کنز العمال ۳/۵۶۰: ۷۹۰۹)

آزمائش کے وقت صبر کیجیے گناہ معاف

(۲۳۹) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا یَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَۃِ فِیْ نَفْسِہٖ وَ وَلَدِہٖ وَ مَالِہٖ حَتّٰی یَلْقَیاللہَ تَعَالٰی وَمَا عَلَیْہِ خَطِیْئَۃٌ۔ (رواہ الترمذی و غیرہ وقال حسن صحیح والحاکم، جامع الترمذی باب الصبر علی البلاء ۲/۶۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "مومن بندہ اور مومن عورت کی جان میں اس کی اولاد اور مال میں آزمائش آتی رہتی ہے حتی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے اور اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا۔"

(۲۴۰) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ و

Marfat.com

سلم قَالَ قَارِبُوْا وَ سَدِّدُوْا فَفِیْ کُلِّ مَا یُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ کَفَّارَةٌ حَتّٰی النَّکْبَةِ یَنْکُبُهَا وَالشَّوْکَةِ یُشَاکُهَا۔(اخرجه مسلم و الترمذی و احمد رواه مسلم باب ثواب المومن فیما یصیبه من مرض الخ ۲/۳۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قریب قریب رہو اور سیدھے سیدھے رہو ہر ناگوار بات جو مسلمان کو پہنچے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہے حتیٰ کہ کوئی مصیبت جو اس کو پہنچے اور کانٹا جو اس کو چبھے۔''

جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے اس کے گناہ معاف

(۲۴۱) عَنْ اَبِیْ ذَرٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یَمُوْتُ بَیْنَهُمَا ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ لَمْ یَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِیَّاهُمْ۔(اخرجه احمد و نسائی ترغیب صفحه ۲۶۵، جلد ۱)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو دو مسلمان میاں بیوی ہوں اور ان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ والدین کی مغفرت فرما دیتے ہیں ان کی بخشش کا سبب وہ فضل و رحمت ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ان بچوں پر ہے۔'' (کنز العمال ۳/۲۹۰،)

(۲۴۲) عَنْ اَبِیْ مُوْسیٰ رضی الله تعالی عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ اُبْتُلِیَ بِبَلِیَّةٍ فِی الدُّنْیَا اِلَّا بِذَنْبٍ وَاللّٰهِ اَکْرَمُ وَاَعْظَمُ مِنْ اَنْ یَّسْئَلَهُ عَنْ ذٰلِکَ الذَّنْبِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (اَیْ صَارَتِ الْبَلِیَّةُ کَفَّارَةً لِمَا ارْتَکَبَهُ مِنَ الذُّنُوْبِ۔ (اخرجه الطبرانی باسنادٍ حسنٍ کنز العمال ۳/۳۳۲ : ۶۸۰۶)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دنیا میں جو بھی آزمائش و ابتلا کسی بندے پر آتی ہے وہ کسی گناہ کی وجہ سے آتی ہے اور اللہ

Marfat.com

بہت زیادہ کریم ہے اور معاف فرمانے کے لحاظ سے بہت عظیم ہے کہ اس گناہ کے بارے میں بندے سے قیامت کے دن سوال کرے۔'' (یعنی یہ مصیبت ان گناہوں کا کفارہ بن گئی جو اس سے سرزد ہوئے۔)

مسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۴۳) عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم اَلْاَنْبِیَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ اَیْ اَلْاَکْثَرُ فَضْلًا وَّ دَرَجَۃً یُبْتَلَی الرَّجُلُ عَلٰی حَسْبِ دِیْنِہٖ۔ فَاِنْ کَانَ دِیْنًا صُلْبًا (اَیْ قَوِیًّا مُتَمَکِّنًا) اِشْتَدَّ بَلَاؤُہٗ وَ اِنْ کَانَ فِیْ دِیْنِہٖ رِقَّۃً اَیْ ضُعْفًا اِبْتَلٰی عَلٰی قدر دِیْنِہٖ فَمَا یَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰی یَتْرُکَہٗ یَمْشِیْ عَلَی الْاَرْضِ وَمَا عَلَیْہِ خَطِیْئَۃٌ۔ (اخرجه ابن أبی الدنیا و ابن ماجه و الترمذی و اسناده صحیح ت جلد ۴، صفحه ۲۸۱، رواه الترمذی باب فی الصبر علی البلاء ۲/۶۲)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تمام لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس کی ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''انبیاء کرام کی اس کے بعد درجہ بدرجہ جو افضل ہو۔ آدمی کی آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اگر اس کی دینی حالت پختہ ہو تو آزمائش بھی سخت ہوگی۔ اگر دین کمزور ہے تو اس کے دین کے موافق اللہ اس کو آزمائے گا، مسلسل بندہ پر مصائب آتے رہتے ہیں حتی کہ وہ اس حال میں زمین پر چلتا پھرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا:

دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر

(۲۴۴) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ و اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ اَیْ تَعَبٍ وَّلَا وَصَبٍ

Marfat.com

اَیْ دَوَامِ الْوَجْعِ وَلَا ھَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا اَذیً وَلَا غَمٍّ حَتّٰی الشَّوْکَةِ یُشَاکُھَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ خَطَایَاہُ۔ (رواہ البخاری و مسلم و رواہ الترمذی باسناد حسن و لفظہ :

مَا مِنْ شَیْئٍ یُصِیْبُ الْمُؤْمِنَ نَصَبٌ وَّلَا حُزْنٍ وَلَا وَصَبٍ حَتّٰی الْھَمِّ یَھُمُّہُ اَیْ یُکَدِّرُہٗ اِلَّا یُکَفِّرُ اللّٰہُ عَنْہُ بِہٖ سَیِّئَاتِہٖ۔ (ترغیب جلد ۴، صفحہ ۲۸۴، بخاری ۸۴۳/۲)

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مسلمان کو کوئی تھکن، مشقت فکر اور رنج اور اذیت اور غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کانٹا ہی لگ جائے مگر اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف فرمادیں گے۔''

اور ترمذی کی ایک روایت میں یوں ہے:

''مؤمن کو کوئی مصیبت نہیں پہنچتی یعنی تھکن، غم اور دائمی درد یہاں تک کہ وہ غم جو اس کو فکر میں مبتلا کردے مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں''

(۲۴۵) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اَرَأَیْتَ ھٰذِہِ الْاَمْرَاضَ الَّتِیْ تُصِیْبُنَا مَالَنَا بِھَا اَیْ مِنَ الْاَجْرِ فَقَالَ صلی اللہ علیہ و سلم کَفَّارَاتٌ اَیْ ھِیَ کَفَّارَاتٌ لِلذُّنُوْبِ۔ قَالَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ (وکَانَ حَاضِرًا) یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ اِنْ قَلَّتْ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم وَ اِنْ شَوْکَةٌ فَمَا فَوْقَھَا۔(اخرجہ احمد و ابن ابی الدنیا و ابو یعلی و ابن حبان فی صحیحہ کذا فی الترغیب جلد ۴، صفحہ ۲۹۶، مسند احمد ۲۳/۳ : ۱۱۱۹۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نے عرض کیا یارسول

Marfat.com

اللہ! آپ ہم کو بتلائیے یہ امراض جو ہم کو پہنچتے ہیں ان کی وجہ سے ہمیں کیا اجر ملے گا؟ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ گناہوں کا کفارہ ہیں۔'' ابی بن کعب نے عرض کیا وہ مجلس شریف میں حاضر تھے، اے اللہ کے رسول! خواہ وہ بیماری تھوڑی سی ہی ہو؟ آپ نے ارشاد فرمایا ''خواہ وہ کانٹا ہی کیوں نہ ہو یا اس سے کوئی بڑی چیز۔''

(۲۴۶) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَیَبْتَلِیْ عَبْدَهٗ بِالسَّقَمِ (اَیْ بِالْاَمْرَاضِ) حَتّٰی یُکَفِّرَ ذٰلِکَ عَنْهُ کُلَّ ذَنْبٍ (اخرجه الحاکم و صحّحهٗ کذا فی الترغیب و الترهیب ۴/۲۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماریاں دے کر آزماتے ہیں حتی کہ ان بیماریوں کی وجہ سے تمام گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔''

(۲۴۷) عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی یَقُوْلُ وَعِزَّتِیْ وَ جَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ اَحَداً مِنَ الدُّنْیَا اُرِیْدُ اَنْ اَغْفِرَلَهٗ حَتّٰی اَسْتَوْفِیَ کُلَّ خَطِیْئَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ بِسَقَمٍ فِیْ بَدَنِهٖ وَ اِقْتَارٍ فِیْ رِزْقِهٖ۔ (اخرجه رزین کذا فی الترغیب جلد ۴، صفحه ۲۹۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رب سبحانہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری عزت کی قسم! میرے جلال کی قسم! جس بندے کی مغفرت کرنا چاہتا ہوں اس کو دنیا سے اس وقت تک نہیں نکالتا جب تک اس کی خطاؤں کو جو اس کی گردن میں ہیں بدن کو بیمار کر کے اور اس کے رزق میں کمی کر کے پورا نہ کروں۔''

(۲۴۸) عَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ رضی الله عنها قَالَتْ عَادَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم وَ اَنَا مَرِیْضَةٌ فَقَالَ صلی الله علیه و سلم اَبْشِرِیْ یَا اُمَّ الْعَلَاءِ فَاِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ یُذْهِبُ اللّٰهُ بِهٖ خَطَایَاهُ کَمَا تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ

Marfat.com

وَالفِضَةِ۔(اخرجه ابوداؤد جلد ۴، صفحه ۲۹۸، سنن ابی داؤد کتاب الجنائز ۲/۱۴۴)

حضرت ام العلاء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی جب کہ میں بیمار تھی۔ پھر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اے ام العلاء! تمہیں بشارت ہو کیوں کہ مسلمان کا مرض اس کی خطاؤں کو ایسے لے جاتا ہے جیسے آگ لوہے اور چاندی کی کھوٹ کو دور کر دیتا ہے۔

طلب معاش میں جو تھکا اس کے گناہ معاف

(۲۴۹) عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ مَنْ اَمْسٰی کَالًّا مِنْ عَمَلِ یَدِهٖ اُمْسٰی مَغْفُوْرًا لَهٗ۔(رواه الطبرانی فی الاوسط و رواه الاصبهانی من حدیث ابن عباس کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۵۲۴ کنز العمال ۴/۷ : ۹۲۱۴ و عزاه للطبرانی عن ابن عباس)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس شخص نے شام کی اس حالت میں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی وجہ سے تھکا ہوا تھا تو اس نے شام کی اس حالت میں کہ اس کی مغفرت ہو چکی۔''

رنج وغم اور معاشی تفکرات سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۵۰) عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِذَا کَثُرَتْ ذُنُوْبُ العَبْدِ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ مِنَ العَمَلِ مَا یُکَفِّرُ هَا ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالحُزْنِ لِیُکَفِّرَهَا عَنْهُ۔(اخرجه احمد باسناد حسن ترغیب جلد ۴، صفحه ۲۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

''جب بندے کے گناہ بہت ہوجائیں اور اس کا کوئی عمل ایسا نہیں ہوتا جو ان گناہوں کا کفارہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ اس کو غم میں مبتلا کر دیتے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اس غم کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں۔''

(۲۵۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَبِیَّ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَ هُوَ التَّعَبُ الشَّدِیْدُ وَلَا وَصَبٍ وَهُوَ الْمَرَضُ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا اَذًی وَلَا غَمٍّ حَتَّی الشَّوْکَةِ یُشَاکُهَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ۔ (اخرجه البخاری و مسلم)

و عند الترمذی عن طریق ابی سعید و لفظه عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیه و سلم قَالَ اِنَّ مِنَ الذُّنُوْبِ ذُنُوْبًا لَا یُکَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَلَا الصِّیَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ یُکَفِّرُهَا الْهُمُوْمُ فِیْ طَلَبِ الْمَعِیْشَةِ۔

(اخرجه ابو نعیم و ابن عساکر)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مومن کو جو تھکن پہنچتی ہے اور مرض پہنچتا ہے اور فکر و رنج اور اذیت اور غم حتی کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان تمام کی وجہ سے اس کی خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں۔''

اور امام ترمذی کے نزدیک ابو سعید کے واسطہ سے الفاظِ حدیث یوں ہیں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''گناہوں میں سے بعض گناہ ایسے ہیں کہ نہ تو نماز اور روزہ ان کا کفارہ بن سکتے ہیں اور نہ حج نہ عمرہ بلکہ معاش کی طلب میں لگ کر پیش آنے والے تفکرات ہی ان کا کفارہ بنتے ہیں۔''

Marfat.com

مالدار کو مہلت دیجیے اور غریب کا قرضہ معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۲)اُتِیَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهٖ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَقَالَ لَهٗ مَاذَا عَمِلْتَ فِی الدُّنْیَا؟ فَقَالَ مَا عَمِلْتُ مِنْ شَیْئٍ یَا رَبِّ اِلَّا اَنَّکَ ا تَیْتَنِیْ مَالاً فَکُنْتُ اُبَایِعُ النَّاسَ وَ کَانَ مِنْ خُلُقِیْ اَنْ اُیَسِّرَ عَلَی الْمُوسِرِ وَ اَنْظُرَ الْمُعْسِرَ قَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِکَ مِنْکَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِیْ۔(اخرجه الحاكم عن حذيفه و عقبة بن عامر الجهنى و ابى مسعود الانصارى رضى الله عنهم اجمعين كذا فى الترغيب ج ۲، صفحه ۴۳، حاکم عن ابی مسعود ۲/ ۲۹ : ۲۲۲۶)

قیامت کے دن اللہ کے پاس اس کے بندوں میں سے ایک بندے کو لایا جائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مال عطا فرما رکھا تھا، ارشاد فرمائے گا ''دنیا میں کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا ''یا اللہ! میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا (جس کو تیری جناب میں پیش کرسکوں) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تو نے مجھے مال عطا فرمایا تھا۔ میں لوگوں سے تجارت کیا کرتا تھا اور میری یہ خصلت تھی کہ مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست کو معاف کر دیا کرتا تھا۔'' حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرمائے گا'' (یہ کریمانہ رویہ) میرے لیے زیادہ سزاوار ہے۔ اور میں اس کا تجھ سے زیادہ حق دار ہوں کہ معافی اور درگزر کا معاملہ کروں۔'' اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ ''میرے اس بندے سے درگزر کرو۔''

ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صلح کرلیں گناہ معاف

(۲۵۳)اِنَّ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ یَغْفِرُاللّٰهُ فِیْهِمَا لِکُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا

Marfat.com

مُهتَجِرَيْنِ يَقُوْلُ دَعْهُمَا حَتّٰى يَصْطَلِحَا۔ (رواه ابن ماجه كتاب الصيام، صيام يوم الاثنين و الخميس صفحه ۱۲۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیر اور جمعرات میں اللہ ہر مسلمان کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے ان دو شخصوں کے جنہوں نے آپس میں بولنا چھوڑ رکھا ہے۔ ''ارشاد ہوتا ہے کہ ''ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کرلیں۔''

آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کردیجیے آپ کا ایک گناہ معاف

(۲۵۴) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللّٰهُ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله عليه و سلم مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِشَيْئٍ فِيْ جَسَدِهٖ فَيَتَصَدَّقُ بِهٖ (اَیْ يَعْفُوْ عَمَّنْ اَصَابَهٗ بِهٖ) اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَ حَطَّ عَنْهُ بِهٖ خَطِيْئَةً. (كذا فى الترغيب جلد ۲، صفحه ۳۰۶، رواه ابن ماجه و احمد)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس کسی مسلمان کو اپنے جسم میں کوئی تکلیف کسی آدمی کی طرف سے پہنچے، پھر وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرما دے گا اور ایک خطا اس کی معاف فرما دے گا۔'' (کنزالعمال ۱۲/۱۵: ۳۹۸۵۰ و رواہ ابن ماجہ باب العفو فی القصاص اشرفی ۱۹۳)

آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف کردیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۵) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله عليه و سلم قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُجْرَحُ فِیْ جَسَدِهٖ جَرَاحَةً فَيَتَصَدَّقُ بِهَا اَیْ يَعْفُوْ عَمَّنْ اَصَابَهٗ بِهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصَدَّقَ. (كذا فى الترغيب جلد ۳ صفحه ۳۰۵، اخرجه احمد و الضياء فى المختارة)

Marfat.com

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''جس آدمی کے جسم کو زخمی کر دیا جائے پھر یہ زخمی جارح کو معاف کر دے تو بقدر معافی اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔'' (کنز العمال ۱۵/۱۲:۳۹۸۵۱)

(۲۵۶) عَنْ رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ : مَنْ اُصِیْبَ فِی جَسَدِهٖ بِشَیْئٍ فَتَرَكَهٗ لِلّٰہِ كَانَ كَفَّارَةً لَهٗ۔(اخرجه احمد کذا فی الترغیب جلد ۳، صفحه ۳۰۶)

ایک صحابی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ''جس کے بدن کو کسی آلہ کے ذریعہ سے زخمی کیا گیا پھر اس زخمی نے اس جارح کو اللہ کے لیے چھوڑ دیا تو یہ معافی اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔'' (کنز العمال ۱۵/۱۳:۳۹۸۵۳)

جس نے نابینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا
اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف

(۲۵۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیه و سلم قَالَ مَنْ قَادَ اَعْمٰی حَتّٰی یَبْلُغَ مَاْمَنَهٗ، غُفِرَتْ لَهٗ اَرْبَعُوْنَ كَبِیْرَةً وَ اَرْبَعُ كَبَائِرَ تُوْجِبُ النَّارَ۔ (رواه الطبرانی فی الکبیر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو نابینا آدمی کو لے چلا حتی کہ اس کے گھر تک پہنچا دیا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اور چار کبائر بھی دوزخ کو واجب کر دیتے ہیں۔'' (کنز العمال ۱۵/۷۹۲:۴۳۱۳۸)

Marfat.com

لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے گناہ معاف

(۲۵۸) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ حُسْنُ الْخُلُقِ یُذِیْبُ الْخَطَایَا کَمَا تُذِیْبُ الشَّمْسُ الْجَلِیْدَ۔ (اخرجه ابن عدی و اخرجه الطبرانی کنزالعمال ۳/۳:۱۳۳ ۵ و البیهقی و لفظه)

اَلْخُلُقُ الْحَسَنُ یُذِیْبُ الْخَطَایَا کَمَا یُذِیْبُ الْمَاءُ الْجَلِیْدَ وَالْخُلُقُ السُّوْءُ یُفْسِدُ الْعَمَلَ کَمَا یُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ۔ (کذا فی الترغیب جلد ۳، صفحه ۴۰۹ : ۵۱۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خوش خلقی گناہوں کو ایسے پگھلا دیتی ہے جیسے سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔''

بیہقی کے الفاظِ حدیث یوں ہیں

''خوش خلقی خطاؤں کو یوں پگھلا دیتی ہے جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور بد خلقی عمل کو یوں بگاڑتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔

لوگوں پر رحم کیجئے اور ان کی خطائیں معاف کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۹) عَنْ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رضی الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا وَاغْفِرُوْا یُغْفَرْ لَکُمْ وَیْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْلِ وَیْلٌ لِلْمُصِرِّیْنَ الَّذِیْنَ یُصِرُّوْنَ عَلٰی مَافَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ۔ (اخرجه احمد و کنز العمال ۳/۱۶۴ : ۵۹۷۶ عن ابن عمر)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''رحم کرو، تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔ بخش دیا کرو تم کو بھی بخش دیا جائے گا، خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو قیف کی طرح (علم کی بات سنتے ہیں لیکن نہ اس کو یاد رکھتے

Marfat.com

ہیں نہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو قیف سے تشبیہ دی جس میں تیل یا شربت یا عرق گذر کر دوسرے برتن میں چلا جاتا ہے اس میں کچھ نہیں رہتا) اور خرابی ہے ضد کرنے والوں کے لیے جو گناہوں پر اصرار کرتے ہیں حالانکہ ان کو علم ہے۔"

دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور مسکرائیں گناہ معاف

(۲۶۰) عَنْ أَبِیْ دَاوُدَ الْاَعْمیٰ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَیْنِ اِذَا الْتَقَیَا وَ تَصَافَحَا وَضَحِکَ کُلٌّ مِنْهُمَا فِیْ وَجْهِ صَاحِبِهٖ لَا یَفْعَلَانِ ذٰلِکَ اِلَّا لِلّٰهِ تَعَالیٰ لَمْ یَتَفَرَّقَا حَتّٰی یُغْفَرَ لَهُمَا۔ (رواہ الطبرانی کذا فی الترغیب جلد ۳، صفحہ ۴۳۱)

حضرت ابوداؤد اعمیٰ نبی کریم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "دو مسلمان جب آپس میں ملیں اور مصافحہ کریں اور ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور یہ تمام عمل اللہ ہی کے لیے ہو تو جدا ہونے سے پہلے دونوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

بھوکوں کو کھلائے گناہ معاف

(۲۶۱) عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِطْعَامَ الْمُسْلِمِ السَّغْبَانَ (اَیْ الْجَوْعَانَ)۔ (اخرجہ الحاکم و صححہ کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحہ ۶۴۔ کنز العمال ۶/۴۲۴: ۱۶۳۸۲ (حب عن جابر) کنزالعمال ۹/۲۴۳: ۲۵۸۳۹)

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ

Marfat.com

اهَتَمَّ بِجُوعَة اَخِيهِ الْمُسْلِم فَأَطْعَمَهُ حَتّى شَبِعَ وَ سَقَاهُ حَتّى رَوِىَ غُفِرَلَهُ.
(رواه ابويعلىٰ كنز العمال ٦/ ٣٢٤ : ١٦٣٧٦ عن انس)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا بھی مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے ہے۔''

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بھوک کی وجہ سے (کھانے کا) اہتمام کرے، اور پھر اس کو کھانا کھلاوے حتی کہ وہ سیر ہو جائے اور اس کو پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

پیاسوں کو پانی پلائے گناہ معاف

(۲۶۲) عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضى الله‌عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه و سلم قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِى بِطَرِيْقٍ اِشْتَدَّبِهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرىٰ مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِىْ كَانَ بَلَغَ بِىْ فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَخُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهَا بِفِيْهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَلَهُ، قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَ اِنَّ لَنَا فِى الْبَهَائِمِ اَجْرًا؟ فَقَالَ صلى الله عليه و سلم فِىْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ.(اخرجه البخارى و مسلم و ابن حبان وغيرهم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس اثناء میں کہ ایک آدمی راستہ میں چلا جارہا تھا، اسے سخت پیاس لگی، چلتے چلتے اسے ایک کنواں ملا وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا۔ کنویں کے اندر سے نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور پیاس کی شدت سے وہ کیچڑ چاٹ رہا ہے اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایک

Marfat.com

ہی تکلیف ہے جیسی کہ مجھے تھی اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنویں میں اترا اور اپنے چمڑے کے موزہ میں پانی بھر کر اس نے اس کو اپنے منہ میں تھاما اور کنویں سے نکل آیا اور اس کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی رحم دلی اور اس محنت کی قدر فرمائی اور اسی عمل پر اس کی بخشش کا فیصلہ صادر فرمایا۔'' بعض صحابہ نے حضور ﷺ سے یہ واقعہ سن کر دریافت کیا: یارسول اللہ! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لیے اجر وثواب ہے؟ آپ نے فرمایا ''ہاں ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور (کی تکلیف دور کرنے) میں ثواب ہے۔'' (بخاری جلد ۱، صفحہ ۳۱۸، ۳۳۳، مسلم ۲/ ۲۳۷)

اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم کر دیجئے گناہ معاف

(۲۶۳) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا بَیْعَتَهٗ اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

(رواه ابو داؤد ۴۹۰ و ابن ماجه کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۵٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اِقالہ کا معاملہ کرے (یعنی اس کی بیچی ہوئی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں (یعنی گناہ) بخش دے گا۔''

جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے میں پہل کرے گا اس کے گناہ معاف

(۲۶۴) عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه

Marfat.com

و سلم قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ يُصَارِمُ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، فَإِنْ هُمَا صَارَمَا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَإِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنِ الْحَقِّ مَادَامَا عَلَىٰ صِرَامِهِمَا وَ اِنَّ اَوَّلُهُمَا فَيْئًا (اى رُجُوْعًا) يَكُوْنُ كَفَّارَةً لَهُ سَبْقُهُ بِالْفَيْئِ و اِنْ هُمَا مَاتَا عَلَىٰ صِرَامِهِمَا لَمْ يَدْ خُلَا الْجَنَّةَ۔(رواه البخارى فى الادب المفرد، باب هجرة مسلم صفحه ۱۴۶، باختصار يسير)

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زائد قطع تعلق رکھے پس اگر وہ تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیے رہیں تو وہ دونوں حق سے تجاوز کرنے والے ہیں جب تک وہ دونوں اپنی لڑائی پر قائم رہیں، اور ان دونوں میں سے پہلے صلح کی طرف رجوع کرنے والے کے لیے صلح کی طرف سبقت اور پہل اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گی اور اگر وہ دونوں اپنی لڑائی کو باقی رکھتے ہوئے مرگئے تو جنت میں داخل نہ ہوں گے۔''

آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلایئے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۵) عَنْ اَنَسٍ رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه و سلم اِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُكَ فَاسْقِ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ (اَىْ لَوْ كُنْتَ عَلَىٰ حَافَةِ الْمَاءِ) تَتَنَاثَرُ (اَىْ ذُنُوْبُكَ الْمَذْكُوْرَةُ) كَمَا يَتَنَاثَرُ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ فِى الرِّيحِ الْعَاصِفِ۔ (اخرجه الخطيب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب تیرے گناہ زیادہ ہوجائیں تو بار بار پانی پلا (اگر تو پانی کے کنارے پر ہو) اس عمل سے تیرے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح سخت ہوا میں درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔'' (کنز العمال ۶/ ۲۰۹: ۱۰۱۸۳)

Marfat.com

مہمان کا اعزاز و اکرام کیجیے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۶) عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْخُلُ عَلَیْہِ اَخُوْہُ الْمُسْلِمُ فَیُلْقِیْ لَہٗ وِسَادَۃً (لِیَجْلِسَ اَوْ یَتَّکِیَٔ علیھا او لِیَسْتَنِدَ الیھا) اِکْرَامًا وَ اِعْظَامًا لَہٗ اِلَّا غُفِرَلَہٗ۔(رواہ الطبرانی فی الصغیر)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جب کبھی بھی کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جائے اور میزبان مہمان کا اعزاز و اکرام کرنے کی غرض سے مہمان کو تکیہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس (میزبان) کی مغفرت فرمادیں گے۔“ (کنز العمال ۹/۱۵۵: ۲۵۴۰۴)

سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب

تھامئے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۷) مَنْ اَمْسَکَ بِرِکَابِ اَخِیْہِ لَا یَرْجُوْہُ وَلَا یَخَافُہٗ غفر اللہ لَہٗ۔
(رواہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی جمع الفوائد صفحہ ۴۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس نے اپنے مسلمان بھائی (کے سوار ہوتے وقت اس) کی رکاب کو تھاما نہ اس سے کوئی توقع رکھتا ہو نہ کوئی ڈر (بلکہ محض اخلاص اس کا سبب ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔“ (کنز العمال ۹/ ۲۴۸: ۲۵۸۷۳ و فیہ برکاب "اخیہ المسلم" (و عزاہ للکبیر عن ابن عباس طب ابن عباس)

Marfat.com

جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی اس کے گناہ معاف

(۲۶۸) عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ مَشٰی فِیْ حَاجَۃِ اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ کَتَبَ اللّٰہُ بِکُلِّ خُطْوَۃٍ سَبْعِیْنَ حَسَنَۃً وَ مَحَاعَنْہُ سَبْعِیْنَ سَیِّئَۃً اِلٰی اَنْ یَّرْجِعَ مِنْ حَیْثُ فَارَقَہٗ فَاِنْ قُضِیَتْ حَاجَتُہٗ عَلٰی یَدَیْہِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْہُ اُمُّہٗ وَ اِنْ ھَلَکَ فِیْمَا بَیْنَ ذَالِکَ دَخَلَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔(اخرجہ ابن ابی الدنیا والاَصْبھانِیُّ کذا فی الترغیب جلد ۳، صفحہ ۳۹۲)

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ و سلم قَالَ مَنْ وَافَقَ مِنْ اَخِیْہِ شَھْوَۃً اَیْ رَغْبَۃً وَ مَطْلَبًا غُفِرَلَہٗ۔ (رواہ الطبرانی و البزار، کنز العمال ۴۴۷/۶ : ۱۶۴۷۹ و عزاہ لابی یعلی و ابن عدی و ابو الشیخ و الخراسطی و ابن عساکر وغیرھم عن انس ثم قال : وھو ضعیف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت میں چلا تو اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے ستر نیکیاں لکھیں گے اور ستر گناہوں کو مٹائیں گے یعنی معاف فرمائیں گے یہاں تک کہ وہ اس مقام پر لوٹ کر واپس آجائے جہاں اس نے اپنے بھائی کو چھوڑا تھا اب اگر اس نے اس کی حاجت پوری کر دی تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل آئے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہیں رہیں گے) اور اگر اسی سعی وکوشش میں وفات پا گیا تو جنت میں بغیر حساب داخل ہو جائے گا۔''

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے بھائی کی (جائز) رغبت وخواہش کو پورا کر دیا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔''

Marfat.com

جس نے مسلمان بھائی کو خوش کر دیا اس کے گناہ معاف

(۲۶۹) عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ رضی الله عنهما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَ السُّرُوْرِ عَلٰی اَخِیْکَ الْمُسْلِمِ۔(رواه الطبرانی فی الکبیر والاوسط کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۳۹۴، کنز العمال ۶/۴۳۳ : ۱۶۴۱۸ و عزاه لمحمد بن الحسین بن عبدالملک البزار عن جابر)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے یہ بھی ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی کو خوش کر دے۔''

جس نے لوگوں کے درمیان صلح کرادی اس کے گناہ معاف

(۲۷۰) عَنْ أَنَسٍ رضی اللّٰهُ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ النَّاسِ أَصْلَحَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَهُ وَاَعْطَاهُ بِکُلِّ کَلِمَةٍ تَکَلَّمَ بِهَا عِتْقَ رَقَبَةٍ وَ رَجَعَ مَغْفُوْرًا لَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔(رواه الاصبهانی کذا فی الترغیب جلد ۲، صفحه ۴۸۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو لوگوں کے درمیان مصالحت کرائے گا اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو درست فرمادیں گے اور ہر کلمہ کے بدلے جو دورانِ گفتگو اس نے بولا ایک ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیں گے اور (اپنے گھر) اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گذشتہ گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔''

Marfat.com

جس نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹائی اس کے سارے گناہ معاف

(۲۷۱) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ غُفِرَ لِرَجُلٍ أَخَذَ غُصْنَ شَوْکٍ مِنْ طَرِیْقِ النَّاسِ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْهُ وَمَاتَأَخَّرَ ۔(رواہ ابن حبان، کنزالعمال بالفاظ متقاربة ۶/۴۲۰ : ۱۶۳۵۱ وعزاہ لابن زنجویه عن ابی سعید و ابی هریرة)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اس شخص کی مغفرت کردی جائے گی جو لوگوں کے راستے سے خاردار ٹہنی کو ہٹادے اور اس کی یہ مغفرت گذشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہوگی۔''

اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حق تلفی کا کفارہ

(۲۷۲) عَنْ حُذَیْفَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه و سلم قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ (اَیْ مَعْصِیَتُهٗ وَتَفْرِیْطُهٗ) فِیْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَجَارِهٖ یُکَفِّرُهَا الْقِیَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ۔(اخرجه البخاری و مسلم و غیر هم، صحیح بخاری کتاب الصلوة باب الصلوة کفارة ۱/۷۵، مسلم کتاب الایمان صفحه ۸۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''آدمی اگر اپنے اہل وعیال اور اپنے مال جان اور اولاد اور پڑوسی کے بارے میں کسی معصیت میں مبتلا ہوجائے تو روزہ، نماز، صدقہ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس کا کفارہ بن جائیں گے۔''

Marfat.com

سلام کیجئے اور نرم گفتگو کیجئے گناہ معاف

(۲۷۳) عَنْ هَانِئ بن يزيد رضی الله عنه قال قَالَ رَسُوْلُ الله صلى الله عليه و سلم اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ بَذْلَ السَّلَامِ وَ حُسْنَ الْكَلَامِ۔ (رواه الطبرانی، کنز العمال ۱۱۶/۹ : ۲۵۲۵۸)

حضرت ھانی بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے سلام کو پھیلانا اور کلام کو نرمی اور خوبی سے پیش کرنا بھی شامل ہے۔''

اللہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہیئے، آپ کے گناہ معاف

(۲۷۴) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابنَ آدَمَ ثَلَاثَةٌ (اَی هِيَ ثَلَاثَةُ اُمُوْرٍ) وَاحِدَةٌ لِیْ وَ وَاحِدَةٌ لَّکَ و وَاحِدَةٌ بَيْنِیْ وَ بَيْنَکَ، فَاَمَّا الَّتِیْ لِیْ فَاَنْ تَعْبُدَنِیْ لَا تُشْرِکْ بِیْ شَيْئًا وَ اَمَّا الَّتِیْ لَکَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُکَ بِهٖ فَاِنْ اَغْفِرْ فَانَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَمَّا الَّتِیْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَکَ فَعَلَيْکَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْئَلَةُ وَ عَلَیَّ الْاِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ۔ (اَخرَجه الطبرانی فی الکبیر عن سلمان رضی الله عنه و اسناده حسن)

اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے ''اے ابن آدم تین باتیں ہیں ایک میرے لیے اور ایک تیرے لیے اور ایک تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے۔ بہرحال جو میرے لیے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری اس طرح عبادت کر کہ میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرا۔ اور جو تیرے لیے ہے وہ یہ ہے کہ تو جو بھی عمل کرے گا (بھلا یا برا) میں تجھے اس کا بدلہ دوں گا، پھر اگر میں تجھ کو معاف کروں تو میں غفور رحیم ہوں، اور وہ بات جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے وہ یہ ہے کہ دعا اور سوال کی ذمہ داری

Marfat.com

تیری اور عطا اور قبولیت کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔"

اگر نامۂ اعمال کے شروع میں اور آخر میں خیر لکھی ہوئی ہے تو درمیان کے گناہ معاف

(۲۷۵)مَامِنْ حَافِظَیْنِ رَفَعَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی ما حَفِظَا فَیَرَی اللّٰہُ فِیْ اَوَّلِ الصَّحِیْفَةِ خَیْرًا وَفِیْ آخِرِھَا خَیْرًا اِلَّا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِمَلَائِکَتِہٖ : اَشْھَدُوْا اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ مَا بَیْنَ طَرَفَیِ الصَّحِیْفَةِ۔(اخرجه ابو یعلی و ابن النجار عن انس)

کراماً کاتبین اپنا نوشتہ جب اللہ تعالیٰ کی جناب میں پیش کرتے ہیں اور حق تعالیٰ شانہ نامہ اعمال کے شروع میں اور آخر میں ملاحظہ فرماتا ہے کہ خیر لکھی ہوئی ہے تو حق تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتا ہے: "تم گواہ رہو کہ میرے بندے کے نامۂ اعمال کے درمیان میں جو کچھ ہے اس کو میں نے معاف کر دیا۔" (کنز العمال ۷۸۱/۱۵)

(۲۷۶) مَا مِنْ حَافِظَیْنِ یَرْفَعَانِ اِلَی اللّٰہِ فِیْ یَوْمٍ صَحِیْفَةً فَیَرٰی فِیْ اَوَّلِ الصَّحِیْفَةِ وَ فِی آخِرِھَا اِسْتِغْفَارًا اِلَّا قَالَ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ مَا بَیْنَ طَرَفَیِ الصَّحِیْفَةِ۔(بزار عن انس)

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ "اعمال لکھنے والے فرشتے جب بھی کسی دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (کسی بندہ کے) نامۂ اعمال پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نامۂ اعمال کے اول و آخر میں استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندہ کے وہ تمام گناہ اور قصور معاف کر دیئے جو اس کے نامۂ اعمال کے اول و آخر کے درمیان لکھے ہوئے ہیں۔"

Marfat.com

منتخب ابواب

تالیف: حضرت مولانا محمد انعام الحسن صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ

ترجمہ: حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

اس میں دو ہزار تین سو بیس (۲۳۲۰) احادیث مبارکہ کا نہایت آسان اردو ترجمہ اور مختصر وضاحت ہے، جو کوئی اصلاح کی نیت سے اس کو پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے لیے احادیث مبارکہ کا یہ ترجمہ بہترین مرشد ثابت ہوگا۔

نہایت خوشی کی بات ہے کہ اس ترجمہ کو مسجد نبوی کے ذمہ دار علماء نے مسجد نبوی کے کتب خانہ میں اس غرض سے شامل کیا ہے کہ پوری دنیا کے اردو داں مسلمان اس سے استفادہ کریں ——— نیز بنات (لڑکیوں) کے بعض مدارس میں بھی اس کو داخل نصاب کیا گیا ہے۔

بکھرے موتی

تالیف: حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری زید مجدہم

یہ نہایت مقبول ترین کتاب ہے ——— اس کے چھ حصے کئی بار طبع ہو چکے ہیں، اور ساتواں حصہ ان شاء اللہ شائع ہونے والا ہے۔

مؤمن کا ہتھیار

تالیف: حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری زید مجدہم

اس میں صبح وشام کے مسنون اذکار جمع کیے گئے ہیں، عوام وخواص سب کے لیے بہت مفید اور مختصر مجموعہ ہے۔

Marfat.com

تصانیف

حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب پالن پوری
استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم دیوبند

الخیر الکثیر شرح الفوز الکبیر

یہ الفوز الکبیر کی مقبول ترین اردو شرح ہے، حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کی تمام نگارشات ایجاز واختصار کا اعلیٰ نمونہ ہیں، الفوز الکبیر میں بھی یہی انداز تحریر ہے اس لئے شرح کے بغیر کما حقہ اس کا سمجھنا نہایت دشوار ہے، اس شرح نے کتاب کو نہایت آسان کر دیا ہے۔

آداب اذان واقامت

یہ اذان اور تکبیر کے مسائل وفضائل پر نہایت جامع، مدلل ومفصل اور تحقیقی کتاب ہے، ہر مسئلہ کا مفصل حوالہ موجود ہے، اور خوبی کی بات یہ ہے کہ موقع بہ موقع احادیث نبویہ ذکر کی گئی ہیں جس سے کتاب کا لطف دوبالا ہو گیا ہے۔

اصلاح معاشرہ

اس کتاب میں دوسو سے زائد احادیث شریفہ اور آیات کریمہ کی روشنی میں معاشرتی بگاڑ کے اسباب اور انکی اصلاح کے طریقے عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں، اگر مسلمان تعلیمات نبوی کے اس حصہ کو پیش نظر رکھیں؛ تو ان شاء اللہ ایک ایسا صالح معاشرہ وجود میں آئے گا جو صحابہ کرامؓ کے معاشرہ کا نمونہ ہوگا۔

Marfat.com

تصانیف حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری

رحمۃ اللہ الواسعہ (۵ جلدیں) (اردو)	آسان منطق
حجۃ اللہ البالغہ (۲ جلدیں) (اردو)	آسان نحو (اول، دوم)
ہدایت القرآن (پارہ ۱ تا ۹، ۱۸ جلدیں و ۳۰)	آسان صرف (اول، دوم)
کامل برہان الٰہی (۴ جلدیں) (اردو)	آسان فارسی قواعد (اول، دوم)
تحفۃ الالمعی لسنن الترمذی (۴ جلدیں)	محفوظات (اول، دوم، سوم)
الفوز الکبیر (جدید عربی)	آپ فتوی کیسے دیں؟
العون الکبیر شرح الفوز الکبیر (عربی)	کیا مقتدی پر فاتحہ واجب ہے؟
مفتاح التہذیب شرح تہذیب (اردو)	حیات امام طحاویؒ ـــ حیات امام ابوداؤدؒ
مفتاح العوامل شرح مأۃ عامل (اردو)	تذکرۂ مشاہیر محدثین کرامؒ
گنجینۂ صرف شرح پنج گنج (اردو)	اسلام تغیر پذیر دنیا میں
طرازی شرح سراجی (اردو)	حرمت مصاہرت
دین کی بنیادیں اور تقلید کی ضرورت	**دیگر مصنفین کی کتابیں**
معین الفلسفہ شرح مبادی الفلسفہ (اردو)	خلافت اندلس
تحفۃ الدرر شرح نخبۃ الفکر (اردو)	ہزار سال پہلے
مبادی الاصول (عربی متن)	فقہ اور تصوف
معین الاصول شرح مبادی الاصول	خاموش فتنوں کا علاج
وافیہ شرح کافیہ (جدید عربی)	ظہور مہدی کب؟ کہاں؟ اور کس طرح؟
ہادیہ شرح کافیہ (اردو)	آسان حج
فیض المنعم شرح مقدمہ مسلم (اردو)	زلزلوں کی کہانی (مولانا طارق جمیل صاحب)
شرح علل الترمذی (عربی)	ایمان افروز واقعات (مولانا طارق جمیل صاحب)
ڈاڑھی اور انبیاء کی سنتیں	اردو کی پہلی، دوسری، تیسری (مع لغات، رنگین)

Marfat.com

اللہ سے مغفرت حاصل کیجئے

اللہ سے مغفرت حاصل کرنے کے نبوی ﷺ طریقے

مصنف

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری مدظلہ العالی

بن

مبلغ اعظم حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

محمد یونس
ابن حضرت مولانا
محمد عمر صاحبؒ
پالنپوری

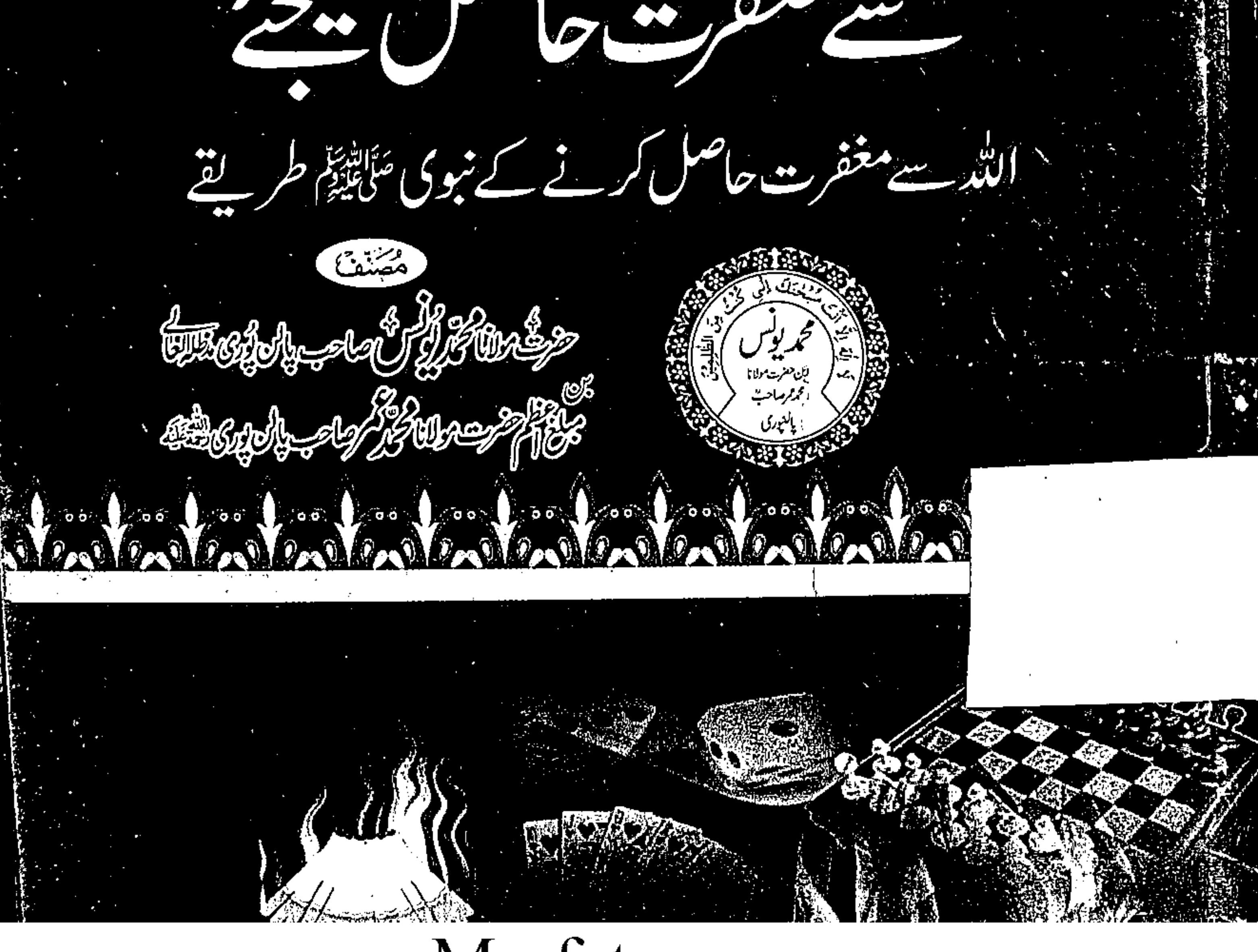

Marfat.com